مجموعہ ترتیب الصلوۃ

جسمین رسائل ذیل شامل ہین

دعاء گنج العرش

انکے مطالعے سے فوائد دینی و دنیوی حاصل ہوتے ہین اور نجات اخروی اور عذاب سے بچنے کا یہی ذریعہ ہے ہر شخص کو اسکا خرید فرمانا اور اسپر عمل کرنا ضروری ہے

نہایت تصحیح اور اہتمام سے

حسب فرمایش برادر معظم حاجی محمد عبد القیوم صاحب تاجر کتب کلکتہ قریب مدرسہ عالیہ نمبر ۱ کمترین محمد قمر الدین ابن جناب حاجی محمد یعقوب صاحب مرحوم کے اہتمام سے

مطبع قیومی واقع کانپور مین چھپا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اوّل کلمہ طیب لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ دوّم کلمہ شہادت اَشْہَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ سوّم کلمہ تمجید سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ چہارم کلمہ توحید لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ وَلَا یَنَامُ وَلَا یَفُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ پنجم کلمہ ردِ کفر اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ اُشْرِکَ بِکَ شَیْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِہٖ وَاَسْتَغْفِرُکَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ بِہٖ تُبْتُ وَرَجَعْتُ عَنْہُ وَاَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ اَنِّیْ اَشْہَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ در ایمان مفصل گوید اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَیْرِہٖ وَشَرِّہٖ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ حَقٌّ ایمان مجمل کا بیان اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ کَمَا ھُوَ بِاَسْمَآئِہٖ وَصِفَاتِہٖ وَقَبِلْتُ جَمِیْعَ اَحْکَامِہٖ اَشْہَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ششم کلمہ استغفار اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ مِنْ ذَنْبٍ الَّذِیْ لَآ اَعْلَمُ اِنَّکَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ یَا غَفَّارَ الذُّنُوْبِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ؕ

مقتضیٰ کلمہ سید الاستغفار اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ اور یہ کلمہ استغفار ہمیشہ پڑھنا چاہیے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُہٗ عَمَدًا اَوْخَطَأً اَوْ نِسْیَانًا اَوْ سِرًّا اَوْ عَلَانِیَۃً وَّاَتُوْبُ اِلَیْکَ اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِیْ وَاغْفِرْ خَطِیْئَتِیْ وَخَطِیْئَۃَ وَالِدَیَّ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ یہ استغفار بھی ہمیشہ پڑھے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ غَفَّارُ الذُّنُوْبِ سَتَّارُ الْعُیُوْبِ کَشَّافُ الْکُرُوْبِ یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ پھر یہ چار کرسی بھی یاد رکھنا ہر مسلمان کو لازم ہے کہ والد ماجد حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے عبد اللہ اور عبد اللہ کے باپ عبد المطلب ہیں اور عبد المطلب کے باپ ہاشم اور ہاشم کے باپ عبد مناف ہیں اور یہ بھی یاد رکھنا ہر مومن کو لازم ہے کہ اول امام اعظم اور دوسرے امام شافعی اور تیسرے امام مالک اور چوتھے امام احمد بن حنبل ہیں اور چار فرض وضو کے یہ ہیں منھ اور ہاتھ اور پاؤں دھونا اور سر کا مسح کرنا فرض ہے اور تیمم میں تین فرض ہیں اور تین فرض غسل کے اور پانچ بنا اسلام کی اور تیرہ احکام و ارکان اور سات صفات ایمان ہیں اور پانچ نیات نماز کی اور تیس روزے اور تیس نیت اور سترہ رکعات پانچوں وقتوں کی یہ تمام فرائض مذکورہ ایک سو سترہ ہوئے پس ہر مسلمان عاقل بالغ مرد و عورت کو یاد رکھنا لازم آیا ہے اور یہ نیت وضو کرنے کے وقت کی ہے نَوَیْتُ اَنْ اَتَوَضَّأَ لِاِسْتِبَاحَۃِ الصَّلٰوۃِ تَقَرُّبًا اِلَی اللّٰہِ تَعَالٰی دونوں ہاتھ دھونے کے وقت یہ دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی دِیْنِ الْاِسْلَامِ اَلْاِسْلَامُ حَقٌّ وَّالْکُفْرُ بَاطِلٌ منھ میں پانی ڈالتے وقت یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی تِلَاوَۃِ الْقُرْاٰنِ بِذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ جب مسواک کرے یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ تَسَوُّکِیْ ھٰذَا تَمْحِیْصًا لِّذُنُوْبِیْ وَمَرْضَاۃً لَّکَ یَا سَیِّدِیْ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ جب ناک دھوئے

تب یہ دعا پڑھو اَللّٰھُمَّ اَدْخِلْنِیْ مِنْ رَّائِحَۃِ الْجَنَّۃِ وَارْزُقْنِیْ نِعْمَتَھَا وَکَرَامَتَھَا جب منھ دھووے
تب یہ دعا پڑھو اَللّٰھُمَّ بَیِّضْ وَجْھِیْ بِنُوْرِکَ یَوْمَ تَبْیَضُّ وُجُوْہُ اَوْلِیَائِکَ وَلَا تُسَوِّدْ وَجْھِیْ
یَوْمَ تَسْوَدُّ وُجُوْہُ اَعْدَائِکَ جب سیدھا ہاتھ دھووے تب یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ کِتَابِیْ بِیَمِیْنِیْ
وَحَاسِبْنِیْ حِسَابًا یَّسِیْرًا جب بایاں ہاتھ دھووے تب یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ لَا تُعْطِنِیْ کِتَابِیْ بِشِمَالِیْ
وَلَا مِنْ وَّرَاءِ ظَھْرِیْ یَوْمَ یَدْعُوْا ثُبُوْرًا وَّیَصْلٰی سَعِیْرًا جب سر کا مسح کرے تب یہ دعا پڑھے
اَللّٰھُمَّ غَشِّنِیْ بِرَحْمَتِکَ وَنَجِّنِیْ مِنْ عَذَابِکَ وَاَنْزِلْ عَلَیَّ مِنْ بَرَکَاتِکَ اور جب کانوں کا
مسح کرے تب یہ دعا پڑھو اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الَّذِیْنَ یَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَیَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَہٗ جب
گردن کا مسح کرے تب یہ دعا پڑھو اَللّٰھُمَّ اَعْتِقْ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ وَاحْفَظْنِیْ مِنَ السَّلَاسِلِ وَ
الْاَغْلَالِ وَالْاَنْکَالِ جب سیدھا پاؤں دھووے تب یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْ قَدَمِیْ وَقَدَمَ
وَالِدَیَّ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ یَوْمَ تَزِلُّ فِیْہِ الْاَقْدَامُ جب بایاں پاؤں دھووے تب یہ دعا
پڑھے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِّیْ سَعْیًا مَّشْکُوْرًا وَّذَنْبًا مَّغْفُوْرًا وَّعَمَلًا مَّقْبُوْلًا وَّدُعَاءً مُّسْتَجَابًا وَّ
تِجَارَۃً لَّنْ تَبُوْرَ بِفَضْلِکَ وَکَرَمِکَ یَا عَزِیْزُ یَا غَفُوْرُ جب وضو کرنے سے فارغ ہووے
تب یہ دعا پڑھو سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ
اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَ
رَسُوْلُکَ وَنَبِیُّکَ وَحَبِیْبُکَ وَاَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ پس تین بار انا انزلنا پڑھ کر
بانگ یعنی اذان یوں اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ
اِلَّا اللّٰہُ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ
حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اگر اقامت
کہو تو یہ الفاظ بعد حی علی الفلاح کے پڑھو قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ اگر فجر کی
اذان ہووے تو بعد حی علی الفلاح کے یہ الفاظ بولے اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ
مِّنَ النَّوْمِ اور جب موذن اذان دیوے تو سننے والا وقت اللہ اکبر کے کہے لَبَّیْکَ دَعْوَۃَ الْحَقِّ

داعیاً مرحبا بالصلوٰۃ جب اول بار سُنے یہ الفاظ پڑھے صلی اللہ علیک یا رسول اللہ اور دوسری بار سُنے تب یہ الفاظ پڑھے کبرت کبیرا و عظمت عظیماً فسبحان اللہ بکرۃ و اصیلا جب اشہدان لا الٰہ الا اللہ پڑھے تب سننے والا یہ الفاظ بولے رضیت باللہ ربا و احدا و بالاسلام دینا اور کلمہ شہادت کا پڑھے اور جب دوسری بار سُنے یہ الفاظ پڑھے اشھد ان لا الٰہ الا اللہ وحدہ لاشریک لہ و اشھد ان محمدا عبدہ و رسولہ اور جب اشہدان محمدا رسول اللہ سُنے تب دونوں انگوٹھے چوم کر آنکھوں پر رکھے اور یہ الفاظ پڑھے قرۃ عینی بک یا رسول اللہ اور یہ الفاظ بھی پڑھے اللھم متعنی بالسمع والبصر جب حی علی الصلوٰۃ پڑھے تب سُننے والا یہ الفاظ پڑھے لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم جب دوسری بار سُنے اللھم اجعلنی من المصلین واجعلنی من عبادک الصلحین پڑھے اور جب حی علی الفلاح سُنے یہ الفاظ پڑھے ماشاء اللہ کان ومالم یشألم یکن جب دوسری بار سُنے یہ الفاظ پڑھے اللھم اجعلنی من المفلحین جب اللہ اکبر سُنے یہ الفاظ پڑھے سمعنا و اطعنا غفرانک ربنا والیک المصیر جب اذان تمام ہووے تب یہ الفاظ پڑھے اللھم رب ھٰذہ الدعوۃ التامۃ والصلوٰۃ القائمۃ ات محمدن الوسیلۃ والفضیلۃ والدرجۃ الرفیعۃ وابعثہ مقاما محمودن الذی وعدتہ وارزقنا شفاعتہ یوم القیمۃ انک لاتخلف المیعاد برحمتک یا ارحم الراحمین اور یہ صبح کی سنت کی نیت ہے نویت ان اصلی للہ تعالیٰ رکعتین سنۃ رسول اللہ تعالیٰ سنۃ الفجر متوجھا الی جھۃ الکعبۃ الشریفۃ اللہ اکبر یہ صبح کی فرض کی نیت ہے نویت ان اصلی للہ تعالیٰ رکعتین صلوٰۃ الفجر فرض اللہ تعالیٰ فرض ھٰذا الوقت متوجھا الی جھۃ الکعبۃ الشریفۃ اللہ اکبر اور یہ ظہر کے وقت بعد وضو کے تحیۃ الوضو کی نیت ہے نویت ان اصلی للہ تعالیٰ رکعتین صلوٰۃ الظھر تحیۃ الوضوء متوجھا الی جھۃ الکعبۃ الشریفۃ اللہ اکبر اور یہ نیت سنت ظہر کی ہے نویت ان اصلی للہ تعالیٰ اربع رکعات صلوٰۃ الظھر سنۃ رسول اللہ تعالیٰ متوجھا الی جھۃ الکعبۃ الشریفۃ اللہ اکبر یہ فرض ظہر کی نیت ہے نویت ان اصلی للہ تعالیٰ اربع رکعات صلوٰۃ الظھر فرض اللہ تعالیٰ فرض ھٰذا الوقت متوجھا الی

جہۃ الکعبۃ الشریفۃ اللہ اکبر یہ نیت سنت ظہر کی ہے نویت ان اصلی للہ تعالیٰ رکعتین صلوٰۃ الظہر سنۃ رسول اللہ تعالیٰ متوجھا الی جہۃ الکعبۃ الشریفۃ اللہ اکبر یہ نفل کی نیت ہے نویت ان اصلی للہ تعالیٰ رکعتین صلوٰۃ نفل الظہر متوجھا الی جہۃ الکعبۃ الشریفۃ اللہ اکبر یہ نیت سنت عصر کی نماز کی ہے نویت ان اصلی للہ تعالیٰ اربع رکعات سنۃ رسول اللہ تعالیٰ صلوٰۃ العصر متوجھا الی جہۃ الکعبۃ الشریفۃ اللہ اکبر یہ نیت فرض عصر کی ہے نویت ان اصلی للہ تعالیٰ اربع رکعات صلوٰۃ العصر فرض اللہ تعالیٰ فرض ھذا الوقت متوجھا الی جہۃ الکعبۃ الشریفۃ اللہ اکبر اور یہ فرض مغرب کی نماز کی نیت ہے نویت ان اصلی للہ تعالیٰ ثلث رکعات صلوٰۃ المغرب فرض اللہ تعالیٰ فرض ھذا الوقت متوجھا الی جہۃ الکعبۃ الشریفۃ اللہ اکبر یہ سنت مغرب کی نیت ہے نویت ان اصلی للہ تعالیٰ رکعتین صلوٰۃ المغرب سنۃ رسول اللہ تعالیٰ متوجھا الی جہۃ الکعبۃ الشریفۃ اللہ اکبر یہ نیت نفل کی ہے نویت ان اصلی للہ تعالیٰ رکعتین صلوٰۃ نفل المغرب متوجھا الی جہۃ الکعبۃ الشریفۃ اللہ اکبر یہ نیتیں عشا کی نماز کی ہیں نیت تحیۃ الوضو کی یہ ہے نویت ان اصلی للہ تعالیٰ رکعتین صلوٰۃ العشاء تحیۃ الوضوء متوجھا الی جہۃ الکعبۃ الشریفۃ اللہ اکبر سنت چار رکعت قبل عشا کی نیت یہ ہے نویت ان اصلی للہ تعالیٰ اربع رکعات صلوٰۃ العشاء سنۃ رسول اللہ تعالیٰ متوجھا الی جہۃ الکعبۃ الشریفۃ اللہ اکبر فرض عشا کی نیت یہ ہے نویت ان اصلی للہ تعالیٰ اربع رکعات صلوٰۃ العشاء فرض اللہ تعالیٰ فرض ھذا الوقت متوجھا الی جہۃ الکعبۃ الشریفۃ اللہ اکبر دو رکعت سنت بعد عشا کی نیت یہ ہے نویت ان اصلی للہ تعالیٰ رکعتین صلوٰۃ العشاء سنۃ رسول اللہ تعالیٰ متوجھا الی جہۃ الکعبۃ الشریفۃ اللہ اکبر اور اگر آپ امام ہووے تو انا امام لمن حضر کہے اور اگر مقتدی ہووے تو اقتدیت بھذا الامام متوجھا آخر تک کہے نماز وتر کی یہ نیت ہے نویت ان اصلی للہ تعالیٰ ثلث رکعات صلوٰۃ وتر ھذہ اللیل بعد العشاء متوجھا الی جہۃ الکعبۃ الشریفۃ اللہ اکبر اور یہ دعای قنوت وتر کی آخر رکعت میں قراءت تمام کر کے تکبیر کے بعد پڑھے اللھم انا نستعینک ونستغفرک ونؤمن بک

وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِي عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْ رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ اور یہ التحیات ہر نماز کی قعدہ میں خواہ فرض ہو خواہ سنت خواہ نفل کہ پڑھے اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اور یہ درود پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اور یہ دعای ماثورہ پڑھے بعد درود کے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ تَوَالَدَ وَارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا وَّاغْفِرِ اللّٰهُمَّ لِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاۤءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ پڑھ کر سلام پھیر کر تین بار استغفار پڑھے اور یہ دعا ہر فریضے کے پیچھے پڑھے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَيْكَ يَرْجِعُ السَّلَامُ حَيِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَاَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اگر صبح کی نماز ہو تو یہ الفاظ اس سے ملا کر پڑھے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَبَاحَنَا هٰذَا صَبَاحًا مُّبَارَكًا اَلْهِمْ اِلَى الْخَيْرِ قَرِيْبًا وَّعَنِ الشَّرِّ بَعِيْدًا اَلْاَخْيَارِ يَا وَلَا مَحْرُوْمًا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَبَاحَنَا هٰذَا صَبَاحَ الصّٰلِحِيْنَ وَاَبْدَانَنَا اَبْدَانَ الْمُطِيْعِيْنَ وَاَلْسِنَتَنَا اَلْسِنَةَ الذَّاكِرِيْنَ وَقُلُوْبَنَا قُلُوْبَ الْخَاشِعِيْنَ وَسَعْيَنَا سَعْيَ الشَّاكِرِيْنَ وَذُنُوْبَنَا ذُنُوْبَ الْمَغْفُوْرِيْنَ وَاجْعَلْنَا مَعَ الشُّهَدَاۤءِ وَالصّٰلِحِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ اور یہ دعا نماز ظہر کے بعد پڑھے اَللّٰهُمَّ اكْتُبْ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنَّا بَرَاۤءَةً مِّنْ عَذَابِ النَّارِ وَخَلَاصًا مِّنَ الْحِسَابِ وَجَوَازًا عَلَى الصِّرَاطِ وَنَصِيْبًا فِي الْجَنَّةِ وَارْزُقْنَا النَّظَرَ اِلٰى لِقَاۤءِ جَلَالِ كَمَالِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ

برحمتک یا ارحم الراحمین یہ دعا عصر کی نماز کے بعد پڑھو اللّٰھم انا قصرنا فی ھٰذہ الصلوٰۃ
فاعف عنا فتقبلہا منا وان اتممنا الی الصلوٰۃ الاخریٰ ووفقنا لما تحب وترضیٰ انک
علیٰ کل شیءٍ قدیر وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہ محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ اجمعین برحمتک
یا ارحم الراحمین یہ دعا مغرب کی نماز کے بعد پڑھے اللّٰھم اجرنا من النار سالمین وادخلنا الجنۃ بسلام
آمنین وقنا یا رب شر الظالمین وشر المؤذین وشر الکافرین وشر النمامین وشر الحاسدین
وشر الکاذبین وشر الشیاطین وشر المنافقین وشر جمیع المخلوقین مع جماعۃ المسلمین
برحمتک یا ارحم الراحمین اور یہ دعا بعد نماز عشاء کے پڑھے اللّٰھم احفظنا فی ظلمات اللیل کما
حفظتنا یا رب فی ضوء النہار واصرف عنا بلاءنا بلاء اللیل والنہار اللّٰھم عافنا من جمیع
البلاء والبلواء والبسنا لباس العافیۃ والتقویٰ واھدنا طریق المعرفۃ والھدیٰ
واستعملنا عملاً صالحاً صادقاً فیما تحب وترضیٰ انک علیٰ کل شیءٍ قدیر وصلی اللہ علیٰ
خیر خلقہ محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین اور یہ دعا ہر وقت کے
فرض کے بعد پڑھے اللّٰھم ربنا اٰتنا فی الدنیا حسنۃ وفی الاخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النار وقنا
عذاب القبر وقنا عذاب الحشر وقنا عذاب الفقر وقنا عذاب الدین بحرمۃ جد
الحسن والحسین وقنا عذاب الاخرۃ واحشرنا مع الابرار برحمتک یا ارحم الراحمین
اور یہ **فاتحہ** حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کی پڑھے الفاتحۃ الی جناب حضرت
سیدنا وسندنا ونبینا وحبیبنا وشفیعنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ
وسلم وازواج اولاد رسول اللہ وازواج رسول اللہ واصحاب رسول اللہ وانصار
رسول اللہ واصہار رسول اللہ ومن آمن بہ واحبائہ وخلفائہ صلی اللہ علیہ وسلم
والمہاجرین وخمسۃ الطیبین والطاہرین والخلفاء الراشدین المہدیین والیٰ
ازواج التابعین وتبع التابعین والعلماء المجتہدین والصلحاء والشہداء والزہاد
والفقراء والغرباء من العرب والعجم من امۃ محمد صلی اللہ علیہ وسلم **فاتحہ**

حضرت پیر دستگیر کے نام کی ہو۔ اَلْفَاتِحَۃُ اِلٰی رُوْحِ حَضْرَتِ غَوْثِ الصَّمَدَانِیْ قُطْبِ الرَّبَّانِیْ مَحْبُوْبِ سُبْحَانِیْ سُلْطَانُ الْعَارِفِیْنَ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا الشَّیْخِ مُحْیِ الدِّیْنِ سَیِّدِ عَبْدُ الْقَادِرِ جِیْلَانِیْ قَدَّسَ اللّٰہُ سِرَّہُ الْعَزِیْزِ شَیْءً لِلّٰہِ اَلْفَاتِحَۃُ اور یہ فاتحہ ہفت خواجگان کے نام سے پڑھو اِلٰی رُوْحِ پُرفُتُوْحِ خَوَاجَہ عَبْدُ الْقَادِرِ غجدوانی وخواجہ بہاؤ الدین نقشبندی مُشْکِل اَسَانِیْ وَخَوَاجَہ یُوْسُفْ ہَمْدَانِیْ وَسُلْطَانِ بَایَزِیْدِ بسطامی وَشَیْخِ یُوْسُفْ مَاثُوْرِیْ وَخَوَاجَہ اَبُو الْحَسَنْ خَرْقَانِیْ وَخَوَاجَہ مَعْرُوْفِ الْکَرْخِیْ رَحِمَہُمُ اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْنَ شَیْئًا لِلّٰہِ لَہُمْ اَلْفَاتِحَۃُ اور یہ فاتحہ سب اولیا اللہ کے نام سے پڑھے اِلٰی اَرْوَاحِ قُدْوَۃِ الْوَاصِلِیْنَ وَزُبْدَۃِ الْعَارِفِیْنَ جَمِیْعِ اَوْلِیَاءِ اللّٰہِ رَحِمَہُمُ اللّٰہُ تَعَالٰی شَیْئًا لِلّٰہِ اَلْفَاتِحَۃُ بعد اسکے الحمد اور تین بار سورۂ اخلاص اور دونوں قل اعوذ پڑھ کر یہ دعا پڑھو اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ۝ سُبْحٰنَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ۝ وَسَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ اور یہ فاتحہ تمام حقداروں کے نام سے پڑھے اَلْفَاتِحَۃُ اِلٰی اَرْوَاحِ وَالِدَیْنَا وَوَالِدَیْکُمْ وَلِاُسْتَاذِیْنَا وَلِاُسْتَاذِیْکُمْ وَلِاٰبَآئِنَا وَلِاٰبَآئِکُمْ وَلِاَجْدَادِنَا وَلِاَجْدَادِکُمْ وَلِاُمَّہَاتِنَا وَلِاُمَّہَاتِکُمْ وَلِاَمْوَاتِنَا وَلِاَمْوَاتِکُمْ وَلِاَمْوَاتِ جَمِیْعِ الْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اَلْاَحْیَآءِ مِنْہُمْ وَالْاَمْوَاتِ فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَجَمِیْعِ اُمَّۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کُلِّ کَافَّۃِ اَہْلِ الْاِسْلَامِ مِنْ مَّشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِہَا غَفَرَ اللّٰہُ لَہُمْ اَلْجَنَّۃُ اَلْفَاتِحَۃُ اور یہ فاتحہ قبرستان میں پڑھو اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَآ اَہْلَ الْقُبُوْرِ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اَجْمَعِیْنَ طَیَّبَ اللّٰہُ ثَرَاہُمْ وَمَثْوٰہُمْ وَنَوَّرَ اللّٰہُ مَرَاقِدَہُمْ وَجَعَلَ الْجَنَّۃَ مَاوٰہُمْ وَمَسْکَنَہُمْ وَنُزُلَہُمْ شَیْئًا لِلّٰہِ لَہُمْ اَلْفَاتِحَۃُ بعد اسکے الحمد اور قل ہو اللہ احد اور دونوں قل اعوذ اور الہٰکم التکاثر چار مرتبے اور یہ دعا پڑھو اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ اَللّٰھُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَھُمْ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَھُمْ وَاغْفِرْ لَنَا
وَلَھُمْ وَادْخِلْھُمْ رَحْمَۃً وَّاسِعَۃً اِلٰھِیْ بِفَضْلِ رَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ اور پھر فاتحہ پڑھ
کر نام کی پڑھو اَلْفَاتِحَۃَ اِلٰی رُوْحِ الْمَرْحُوْمِ الْمَغْفُوْرِ صَاحِبِ النِّیَّۃِ غَفَرَ اللّٰہُ لَہٗ اگر مرد
ہووے تو غفر اللہ لہ بولے اور اگر عورت ہووے تو غفر اللہ لہا اور مرحومہ اور مغفورہ پڑھو جیسا کہ
بیان ہوتا ہے اَللّٰھُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَہٗ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَہٗ وَاغْفِرْ لَنَا وَلَہٗ وَادْخِلْہُ رَحْمَۃً وَّاسِعَۃً
بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ اور یہ نیت مردے کو غسل دینے کی ہے نَوَیْتُ اَنْ اَغْتَسِلَ ھٰذَا الْمَیِّتَ
الْحَاضِرَ وَاجِبَ الْغُسْلِ اِمْتِثَالًا لِاَمْرِ اللّٰہِ تَعَالٰی لِاِسْتِبَاحَۃِ الصَّلٰوۃِ وَرَفْعِ الْحَدَثِ اور
یہ تکبیر اقامت مردے کی نماز کی ہے اَلصَّلٰوۃُ عَلَی الْمَیِّتِ رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی اگر عورت ہووے تو
رحمہا اللہ کہو ھُوَ الْبَاقِیْ بَعْدَ فَنَاءِ خَلْقِہٖ کُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَۃُ الْمَوْتِ وَنَبْلُوْکُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَیْرِ
فِتْنَۃً وَّاِلَیْنَا تُرْجَعُوْنَ ھٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ فَاعْتَبِرُوْا یَآ اُولِی الْاَبْصَارِ
اور نیت مردے کی نماز کی ہے نَوَیْتُ اَنْ اُؤَدِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی اَرْبَعَ تَکْبِیْرَاتِ صَلٰوۃِ الْجَنَازَۃِ
فَرْضَ الْکِفَایَۃِ وَالثَّنَاءُ لِلّٰہِ تَعَالٰی وَالصَّلٰوۃُ عَلَی النَّبِیِّ وَالدُّعَاءُ لِلْمَیِّتِ اِقْتَدَیْتُ بِھٰذَا
الْاِمَامِ مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور پہلی تکبیر میں یہ پڑھو سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ
وَبِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَجَلَّ ثَنَاءُکَ وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ دوسری تکبیر میں
یہ پڑھو اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ وَسَلَّمْتَ وَرَحِمْتَ وَتَرَحَّمْتَ وَبَارَکْتَ
عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ تیسری تکبیر میں یہ دعا
پڑھو اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاھِدِنَا وَغَآئِبِنَا وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا
وَحُرِّنَا وَعَبْدِنَا اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَاَحْیِہٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا فَتَوَفَّہٗ عَلَی الْاِیْمَانِ
اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَہٗ وَارْحَمْہُ وَعَافِہٖ وَاعْفُ عَنْہُ اور یہ دعا بچے کے جنازہ پر پڑھے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا
فَرَطًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا اور یہ آخر تکبیر میں پڑھو اور سلام
پھیرے رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ اور یہ قبر میں مردے کو

رکھتے وقت پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ اور یہ قبر پر مٹی ڈالتے وقت پڑھے
مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ۵ اور یہ قبر پر مہر کرتے وقت پڑھے
سَقَى اللّٰهُ ثَرَاهُ وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَاْوَاهُ وَمَثْوَاهُ اور یہ تعزیت کے وقت پڑھے اَعْظَمَ اللّٰهُ اَجْرَكَ
وَاَحْسَنَ عَزَاءَكَ وَغَفَرَ لِمَيِّتِكَ اور یہ نیت احتلام کے غسل کی ہے نَوَيْتُ اَنْ اَغْتَسِلَ مِنْ
غُسْلِ الْاِحْتِلَامِ مِنْ رَغْبَةِ الشَّيْطٰنِ اِمْتِثَالًا لِاَمْرِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَطَهَارَةً لِلْبَدَنِ لِاسْتِبَاحَةِ
الصَّلٰوةِ وَرَفْعِ الْحَدَثِ اور یہ نیت جنابت کے غسل کی ہے نَوَيْتُ اَنْ اَغْتَسِلَ مِنْ غُسْلِ
الْجَنَابَةِ اِمْتِثَالًا لِاَمْرِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَطَهَارَةً لِلْبَدَنِ لِاسْتِبَاحَةِ الصَّلٰوةِ وَرَفْعِ الْحَدَثِ اگر نیت
جمعہ کی ہو تو مِنْ غُسْلِ الْجُمُعَةِ کہے اور اگر غسل حیض کا ہووے تو مِنْ غُسْلِ الْحَيْضِ کہو اور
نفاس کے غسل میں مِنْ غُسْلِ النِّفَاسِ بولے اگر عید کا غسل ہووے تو مِنْ غُسْلِ الْعِيْدِ بولے
اگر احرام کا غسل ہووے تو مِنْ غُسْلِ الْاِحْرَامِ بولے اور یہ دعا پاخانے میں ستر کھولنے کے اول پڑھے
اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الرِّجْسِ النَّجِسِ الْخَبِيْثِ الْمُخْبِثِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ اور یہ استنجا کرنے
کے بعد پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَخْرَجَ عَنِّيْ بَعْدَ مَا يُؤْذِيْنِيْ وَاَمْسَكَ فِيَّ مَا يَنْفَعُنِيْ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا
وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ اور یہ دعا طہارت خانے سے نکلتے وقت پڑھے اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِيْ مِنَ النِّفَاقِ
وَحَصِّنْ فَرْجِيْ مِنَ الْفَوَاحِشِ اور یہ عورت سے صحبت کرتے وقت پڑھے نَوَيْتُ اَنْ اُجَامِعَ مَعَ الْمَرْاَةِ
الْمَنْكُوْحَةِ لِطَلَبِ الْمَوْلُوْدِ اِلٰى جِهَةِ الْعِبَادَةِ بِاَمْرِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اور یہ
دعا آنکھوں میں سرمہ لگاتے وقت پڑھے رَبَّنَا اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
اور یہ دعا آئینہ دیکھتے وقت پڑھے فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ اور یہ دعا چراغ روشن کرتے وقت
پڑھے اَللّٰهُمَّ اَخْرِجْنِيْ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ وَكُنْ لِيْ رَءُوْفًا رَحِيْمًا اَللّٰهُ رَبِّيْ وَمُحَمَّدٌ نَبِيِّيْ وَالْقُرْاٰنُ
اِمَامِيْ وَالْكَعْبَةُ قِبْلَتِيْ وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلُّهُمْ اِخْوَانِيْ اور یہ دعا ہر وقت پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ قَبْلَ كُلِّ وَاحِدٍ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ بَعْدَ كُلِّ وَاحِدٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى نَعْمَائِهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ وَاَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

برحمتك يا ارحم الراحمين اور یہ موذن واسطے سنت جمعے کے کہے الصلوٰۃ سنۃ الجمعۃ
الصلوٰۃ اور چار رکعت سنت قبل جمعے کے پڑھے اسکی یہ نیت ہے نویت ان اصلی للہ اربع
رکعات قبل الجمعۃ سنۃ رسول اللہ تعالی متوجها الی جهۃ الکعبۃ الشریفۃ اللہ اکبر
یہ سنت تمام کر کر خطیب خطبے کو منبر پر چڑھتے وقت موذن یوں کہے ان اللہ وملئکتہ
یصلون علی النبی یا ایها الذین امنوا صلوا علیہ وسلموا تسلیما ۰ یا معشر المسلمین رحمکم
اللہ قد ورد فی الخبر عن سید البشر وشفیع الامۃ فی یوم الحشر والنشر سید الاشراف
ومتمم مکارم الاخلاق والاوصاف سید العرب والعجم سیدنا محمد بن عبد اللہ
بن عبد المطلب بن هاشم بن عبد مناف انہ قال اذا صعد الخطیب علی المنبر
فلا یتکلمن احدکم من تکلم فقد لغی ومن لغی فلا جمعۃ لہ انصتوا رحمکم اللہ تعالی
فاسمعوا اغفر اللہ لنا ولکم ولوالدینا ولوالدیکم ولاستاذینا ولاستاذیکم ولجمیع
المؤمنین والمؤمنات والمسلمین والمسلمات فاستغفروہ انہ هو الغفور الرحیم
اور خطیب خطبے کو منبر پر چڑھتے وقت پڑھے اللهم اختم لنا بالخیر بحرمۃ القران العظیم
وبالنبی الکریم برحمتك یا ارحم الراحمین اللهم اعز الاسلام والمسلمین واذل الشرك
والمشرکین رب اختم لنا بالخیر الهی بحرمۃ القران العظیم وبالنبی الکریم برحمتك یا ارحم الراحمین
اور اذان کے پیچھے خطیب پڑھے اللهم رب اختم لنا بالخیر الهی بحرمۃ القران العظیم وبالنبی
الکریم برحمتك یا ارحم الراحمین اور جب خطیب خطبہ تمام کر کر منبر سے اترے اقامت پڑھنے کے
بعد یہ نیت نماز ساقط ہونے فرض ظهر کی پڑھے ان اسقط فرض هذا الظهر عن ذمتی باداء
رکعتین صلوٰۃ الجمعۃ اقتدیت بهذا الامام متوجها الی جهۃ الکعبۃ الشریفۃ اللہ اکبر
اور یہ نیت نماز سنت بعد الجمعہ کے پڑھے نویت ان اصلی للہ تعالی اربع رکعات بعد الجمعۃ
سنۃ رسول اللہ تعالی متوجها الی جهۃ الکعبۃ الشریفۃ اللہ اکبر اور نیت رمضان کے
روزہ کی یہ نویت ان اصوم غدا من اداء شهر رمضان فرض اللہ تعالی اور یہ روزہ

کھولتے وقت پڑھے اللّٰهم لك صمت وبك اٰمنت وعليك توكلت وعلى رزقك
افطرت نويت صوم الغد من شهر رمضان اور یہ تراویح کی نیت پڑھے اور موذن بولے
صلوٰة سنة التراويح اجركم الله لا اله الا الله الله اكبر اور بعد دو رکعت تراویح کے یہ بولے صلوا
على النبي المصطفٰى محمد صلى الله عليه وسلم یہ نیت سنت تراویح کی ہے نويت ان اصلي لله
تعالى ركعتين اگر چار رکعت کی نیت کرے تو اربع ركعات سنة التراويح اگر امام کے ساتھ مقتدی ہو
تو ایسا پڑھے اقتديت بهذا الامام متوجها الى جهة الكعبة الشريفة الله اكبر دو رکعت اولین
پڑھ کر یہ کہے فضل من الله ونعمة ومغفرة ورحمة لا اله الا الله والله اكبر ولله الحمد پھر نیت
تراویح کی کرے بعد فارغ ہونے دو رکعت کے اٹھنے کے وقت یہ الفاظ پڑھے نبينا محمد ن البدر صلوا
عليه صلى الله عليه وسلم لا اله الا الله والله اكبر ولله الحمد یہ دعا اس جگہ پڑھ کے ہاتھ
اٹھاوے اللّٰهم انا نسئلك الجنة والمغفرة والرحمة والرؤية وما فيهما ونعوذ بك من النار
يا خالق الجنة والنار برحمتك يا عزيز يا غفار يا كريم يا ستار يا رحيم يا بار اللّٰهم اجرنا من النار
يا مجير يا مجير يا مجير يا الله يا الله يا الله اللّٰهم انك عفو تحب العفو فاعف عنا فاغفر لنا
جميعا بكرمك يا اكرم الاكرمين ويا ارحم الراحمين واغفر لنا بحرمة نبيك سيدنا
محمد صلى الله عليه وعلى اٰله واصحابه اجمعين برحمتك يا ارحم الراحمين اور اٹھتے وقت
موذن نبينا محمد ن البدر کہے اول کی طرح مقتدی صلی اللہ علیہ وسلم کہیں اور دو رکعت
پڑھ کر اٹھتے وقت فضل من الله ونعمة کو آخر تک تمام کرکے دو رکعت پڑھ کر اوپر کی دعا یعنی
اللّٰهم انا نسئلك کو پڑھے بعد ازاں یہ پڑھے خليفة رسول الله بالصدق والتحقيق قاتل الكفرة
والزناديق امير المؤمنين وامام المتقين سيدنا ابي بكر ن الصديق رضي الله تعالى عنه
لا اله الا الله والله اكبر ولله الحمد اسی ترتیب سے ساری نماز پڑھکر تمام کرے جب چار رکعت پوری
کرے تب یوں کہا کرے رئيس الاصحاب منور المسجد والمنبر والمحراب امير المؤمنين وامام
الاعدلين سيدنا عمر بن الخطاب رضي الله تعالى عنه لا اله الا الله والله اكبر ولله الحمد

اسی موجب چار رکعت کے بعد یوں پڑھے جامع القرآن لمثل الترتیب فی لوح الرحمٰن امام المتورعین امیر المؤمنین سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ لا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر وللہ الحمد اور اسی طرح چار رکعت کے بعد یہ پڑھو اسد اللہ الغالب مظہر العجائب والغرائب امام الاشجعین امیر المؤمنین سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ لا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر وللہ الحمد جب تراویح کی نماز سے فارغ ہووے یہ دعا پڑھے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الحمد للہ الذی اکرمنا وعلمنا القرآن وانزلہ فی شہر رمضان الذی انزل فیہ القرآن ہدی للناس وبینٰت من الہدیٰ والفرقان اللہم ان لک فی کل لیلۃ من اللیالی شہر رمضان رقابا یعتقہا عفوک فاجعل رقابنا ورقاب ابائنا وامہاتنا من تلک الرقاب برحمتک یا جلیل الوہاب اللہم ومن النار یا ربنا فسلمنا والی رحمتک ورضوانک یا ربنا فقربنا وبالروح والریحان فبشرنا وبالنظر الی لقاء جلال وجمال وجہک الکریم یا ربنا فاکرمنا ومن شفاعۃ محمد صلی اللہ علیہ وسلم وابراہیم علیہ السلام فاجعلنا فصیام شہر رمضان فتقبلہا منا ولیلۃ القدر فوفقنا وعلی الصلوٰۃ والقیام فقوینا یا اللہ یا اللہ یا اللہ ومن الشیطان والسلطان واولیائہما یا ربنا فاعذنا وفی غرف الجنۃ یا ربنا فاسکنا ومن رحیق المختوم یا ربنا فاسقنا ومن طعامک طعام الجنۃ یا ربنا فاطعمنا ومن شراب الجنۃ یا ربنا فاشربنا ومن سندس وحریر یا ربنا فالبسنا وفی جناتک جنات النعیم یا ربنا فادخلنا ومن الحور العین یا ربنا فزوجنا یا سیدنا ومولانا وصل یا رب علی النبی محمد صلی اللہ علیہ وعلی الہ وصحبہ اجمعین الٰہی بفضلک یا ارحم الراحمین یہ تکبیر موجب وتر کی ہے صلوا صلوٰۃ الوتر یا اثابکم اللہ یا ایسا کہے کہ رحمکم اللہ لا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر اور یہ نیت وتر کی اور قنوت کی آخر چھٹے صفحہ اور شروع ساتویں صفحہ میں بیان ہوچکی ہے امام کے ساتھ پڑھو یا جدا پڑھو پھر یہ دعا پڑھے سبحان ذی الملک والملکوت سبحان ذی العزۃ والعظمۃ والہیبۃ والقدرۃ والبہاء والکبریاء والجبروت سبحان الملک القدوس

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِي لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوتُ وَلَا يَفُوتُ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰئِكَةِ
وَالرُّوحِ اور یہ دعا بھی پڑھے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا لَكَ شَاكِرِينَ وَلَكَ ذَاكِرِينَ وَفِي طَاعَتِكَ رَاغِبِينَ
وَمِنْ نِيرَانِكَ عَائِذِينَ وَإِلَى جَنَّتِكَ دَاخِلِينَ وَبِقَبْرِ نَبِيِّكَ وَصَفِيِّكَ وَحَبِيبِكَ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَائِرِينَ وَفِي حَجِّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ طَائِعِينَ وَبِالْعَرَفَاتِ
وَالْمَوْقِفِ قَائِمِينَ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ سَاعِينَ وَعِنْدَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ مُتَبَتِّلِينَ
وَعِنْدَ خَتْمِ الْقُرْاٰنِ سَامِعِينَ ارْحَمْنَا مَعَهُمْ وَصَلِّ يَا رَبِّ عَلَى النَّبِيِّ الْمُخْتَارِ مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ
أَجْمَعِينَ اِلٰهِي مَعَ جَمَاعَةِ الْمُسْلِمِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ یہ نیت دعا عید الفطر کی نماز کی ہے
نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰى رَكْعَتَيْنِ مَعَ سِتِّ تَكْبِيرَاتٍ صَلٰوةَ عِيْدِ الْفِطْرِ اِقْتَدَيْتُ بِهٰذَا
الْاِمَامِ مُتَوَجِّهًا اِلٰى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيْفَةِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اور ان تکبیرات میں اختلاف بہت ہی بعضوں
کی نزدیک نو اور بعضوں کی نزدیک زیادہ ہیں اور اگر نو تکبیرات کی نیت کرے تو مَعَ تِسْعِ تَكْبِيرَاتٍ
کہے اور یہاں نو نہیں مستعمل ہیں اکثر چھ تکبیرات ادا کرتے ہیں اور اول تکبیرات کو ادا کرکے پھر قرات
پڑھے موجب دستور العمل کی نماز تمام کرکے خطیب خطبہ پڑھے تکبیرات کو تکرار کرے یعنی اَللّٰهُ اَكْبَرُ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اور یہ نیت نماز عید الضحیٰ کی ہے نَوَيْتُ اَنْ
اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰى رَكْعَتَيْنِ مَعَ سِتِّ تَكْبِيرَاتٍ صَلٰوةِ عِيْدِ الْاَضْحٰى اِقْتَدَيْتُ بِهٰذَا الْاِمَامِ مُتَوَجِّهًا
اِلٰى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيْفَةِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اور یہ نماز بھی اول کی بموجب ادا کرے اور یہ اضحیہ کی نیت ہے
نَوَيْتُ اَنْ اُضَحِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰى اَللّٰهُمَّ هٰذَا مِنْكَ وَاِلَيْكَ فَتَقَبَّلْ مِنِّيْ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ اگر کوئی شخص دوسرا ذبح کرے تو بعد لفظ تقبل منی کے
وَمِنْ مُوَكِّلِيْ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہے اگر عورت وکالت دیوے تو مِنْ مُوَكِّلَتِيْ کہے اگر دو شخصوں نے
وکیل کیا ہے تو مِنْ مُوَكِّلَيَّ فُلَانٍ وَّفُلَانٍ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہے اور درود پڑھے اور یہ نیت
ذبح جانور کی ہے نَوَيْتُ اَنْ اَذْبَحَ هٰذَا الْبَقَرَ يَا هٰذَا الْجَمَلَ يَا هٰذَا الْجَامُوْسَ يَا هٰذَا الْغَنَمَ يَا هٰذِهِ
الدَّجَاجَةَ يَا هٰذِهِ الظَّبْيَةَ يَا هٰذَا الطَّيْرَ حَتّٰى يَخْرُجَ مِنْهُ دَمٌ مَّسْفُوْحٌ حَلَالًا طَيِّبًا بِسْمِ اللّٰهِ

اللّٰہ اکبر پھر اول کا درود جو اسی صفحہ کی پشت مین مذکور ہو چکا ہی پڑھے اور یہ تیمم کی نیت ہی نَوَیْتُ
اَنْ اَتَیَمَّمَ لِاِسْتِبَاحَۃِ الصَّلوٰۃِ تَقَرُّبًا اِلَی اللّٰہِ تَعَالٰی وَرَافِعُ الْحَدَثِ اول خاک پاک دیکھکر
اُسپر دونون ہاتھ مارکی منھ پر پھیرے اور دوسری بار دونون ہاتھ مار کر دونون ہاتھون کا مسح
کرے اور رکن ایمان کے دو ہین اقرار زبان اور سچ جاننا دل سے یعنی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ
رَّسُوْلُ اللّٰہِ نہین ہی کوئی دوسرا آلہ آسمان اور زمین مین سوای اُس معبود یگانہ کے اور نہین ہے کوئی
لائق عبادت کے مگر اللہ تعالی جسنے پیدا کیا ہی زمین اور آسمانون کو اور جو اُنھون کے درمیان مین
ہی اور حضرت محمد رسول اللہ کی اور اُسکے بھیجے ہوی ہین اور رہ بلانی والے طرف معبود مطلق کے
ہین **مسئلہ** ذبح کرنا جانور کا سنت ہی یا فرض ہی **جواب** تکبیر کہنا فرض ہی اور چھری تیز کرنا سنت ہی اور
ذبح کرنا شرط اسلام کی ہے **مسئلہ** کتنی رگ کا ٹنا شرط ہے بول دو رگ ایک مری دوسری شہ رگ
مسئلہ حلقوم کا رنگ سفید دونون شہ رگ لال رنگ کی ہین اور چھری تیز کرنا منھ مذبوح کا قبلے کی
جانب کرنا اور ہاتھ پانون اُسکے باندھنا یہ فرض ہین یعنی حد بچاننا اور چھرا نلہری کا اور دونون شہ رگ کا
کاٹنا اور حلقوم کا کاٹنا یہ مسئلہ یاد رکھنا لازم ہی ذابح کو **فائدہ** **روایت** ہی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ
عنہ سی کہ فرمایا حضرت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص چار رکعت نماز بعد زوال آفتاب کے
پڑھے ثواب اُسکا ایسا ہی کہ ستر ہزار فرشتے نماز کرتے اور استغفار مانگتے ہین واسطے اُس شخص کے
تمام دن رات تک اور حضرت رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس نماز کو کبھی ترک نہین کرتے
تھے اور واسطے پڑھنے والے کے ستر ہزار نیکیان لکھی جاتی ہین اور ستر ہزار برائیان اُسکے دفتر سے
محو کیجاتی ہین اور اس مین بہت فائدے ہین کبھی فقر و فاقہ مین پڑھنے والا مبتلا نہو گا
اور جو چاہی پڑھے بعد سورہ فاتحہ کے مختار ہی پڑھنے مین **فائدہ** **روایت** ہی حضرت امیر المومنین
سیدنا امام حسن رضی اللہ عنہ سی کہ سنا مین نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ جو کوئی ادا کرے
صبح کی نماز اور بیٹھے اسی جگہ پر آفتاب نکلنے تک جب سوا نیزہ پر آفتاب آوی اُٹھکے دو رکعت نماز پڑھے
حق تعالی بدلے اس نماز کی ہر رکعت کی ہزار حویلی اُسکو جنت مین دیویگا ہر ایک حویلی مین ہزار ہزار

حورالعین ہونگی اور ہزار ہزار خادم ہونگے اور جناب کبریا مین رجوع کرنے والے ہونگے اور وہ شخص محتاج مخلوق کا ہرگز نہوگا اور اسکے بہت فائدے ہین یہان مختصر کیے گئے ہین اور دو رکعت ہین اول مین بعد فاتحہ کے آیۃ الکرسی خالدون تک اور دوسری مین آمن الرسول اور اللہ نور السمٰوات علیم تک پڑھے فائدہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو چار رکعت نماز پڑھے بعد طلوع آفتاب کے ساتھ ایک سلام کے پہلی رکعت مین بعد فاتحہ کے تین بار آیۃ الکرسی اور سات بار اخلاص پڑھے دوسری مین والشمس وضحٰہا اور تیسری مین والسماء والطارق اور چوتھی مین آیۃ الکرسی اور اخلاص تین تین بار پڑھے ثواب اسکا والدین اور تمام حقدارون کو بخشے

فائدہ نماز ضحٰی کا حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ ایک درجہ بہشت کے درجون سے کہ نام اُسکا ضحٰی ہے جب قیامت کا روز ہوگا تب فرشتے ندا کرینگے کہ وہ شخص کہان ہین جو پڑھتے تھے نماز ضحٰی کو کہ لیجاوین اُنکو اُس جنت مین اور بہت فضیلتین اس نماز کی ہین لیکن یہان مختصر لکھی ہین اور دوسری دو رکعت ہین اول کی رکعت مین بعد فاتحہ کے والشمس وضحٰہا اور دوسری مین والضحٰی بعد فاتحہ کے پڑھے اور روایت ہے حضرت ام المومنین جناب عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے کہ بارہ رکعت ہین ہر ایک رکعت مین بعد فاتحہ کے ایک بار آیۃ الکرسی اور تین بار اخلاص پڑھے نماز حق الوالدین کی جمعے کی رات مغرب اور عشا کے درمیان دو رکعت نماز پڑھے بعد فاتحہ کے آیۃ الکرسی اور اخلاص پندرہ پندرہ بار پڑھے بعد فراغت کے بیس مرتبہ درود شریف پڑھکر ثواب اُس نماز کا والدین کی روح کو اور تمام حقدارون کی روحون کو بخشے گویا اُسنے تمام حقوق والدین کے ادا کیے اور انکو بڑے بڑے درجے جنت مین ملین گے اور اسکو واسطے زیادہ ہونے طول کے مختصر کرکے لکھتا ہون اور دوسری روایت اسطرح ہے کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جمعے کی رات مین درمیان مغرب اور عشا کے ادا کرے ہر رکعت مین بعد فاتحہ کے آیۃ الکرسی اور اخلاص اور دونون قل اعوذ کو پانچ پانچ مرتبہ پڑھے بعد فارغ ہونے نماز سے پندرہ بار استغفار پڑھے اور ثواب اُسکا والدین اور حقدارون کی ارواح کو بلکہ تمام مسلمین کے حق مین بخشے خدا اُس شخص کو

بخشے گا اگرچہ عاق والدین کا بھی ہو اور ثواب مانند شہیدون اور صدیقون کے پاویگا اسی طرح ہی
مفاتیح الجنان مین **فائدہ** بعضے بزرگون نے ذکر کیا ہی کہ جو کوئی بعد نماز مغرب کے دو رکعت نماز
پڑھتا ہو اور نیت اسکی اسطرح کرتا ہی کہ نماز پڑھتا ہون مین واسطے اللہ تعالیٰ کے اور ہدیہ بھیجتا ہون
جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مین کرکے نیت پوری کرے ثواب اسکا سید المرسلین
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بخشے تو شفاعت سرور کائنات کی اُسکو نصیب ہوگی اول کی رکعت مین بعد
فاتحہ کے قل یا ایہا الکافرون اور دوسری مین بعد فاتحہ کے قل ہو اللہ احد پڑھے جب نماز سے فارغ ہووے
تو لیجاتے ہین فرشتے اُس نماز کو علیین مین کہ وہ مکان ساتوین آسمان پر ہی یہان مختصر لکھتا ہون **فائدہ**
نماز تہجد کا اول یہ نماز آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر فرض تھی بعد ازان نفل ہوگئی اور فضیلت اس
نماز کی بے اندازہ ہی اگر سب لکھی جاوے تو کتابین بنجاوین لیکن یہان مختصر لکھتا ہون حضرت رسالتمآب
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہین کہ احب الصلوٰۃ الی اللہ صلوٰۃ داؤد یعنی بہت پیاری نماز طرف
اللہ تعالیٰ کے نماز داؤد علیہ السلام کی ہی یعنی بارہ رکعت نماز تہجد کی ہین قوت القلوب مین لکھا ہی کہ
جب کوئی ارادہ اسکے پڑھنے کا کرے تب یہ کہ سورۂ فرقان اور شعراء کو بارہ رکعتون مین تقسیم کرکے پڑھے
کیونکہ ان دونون سورتون مین تین سو آیات ہین اگر یہ یاد نہووین تو سورۂ واقعہ اور نٓ والقلم اور
سورۂ الحاقہ اور سورۂ معارج پڑھے اگر یہ بھی یاد نہووین تو سیپارۂ عم کا پڑھے اگر یہ بھی یاد نہووے تو
والسماء والطارق سے سورۃ الناس تک تقسیم کرکے پڑھے بارہ رکعتون مین اگر یہ بھی یاد نہووے تو
ہر رکعت مین بعد فاتحہ کے سورۂ قل ہو اللہ احد کو دس دس یا گیارہ گیارہ مرتبہ یا تین تین بار پڑھے
فائدہ تسبیح نماز کا کہ وہ چار رکعت ہین قرات مین مختار ہی جو چاہے سو پڑھے اسکے پڑھنے کی یہ ترکیب ہے
کہ بعد قرات کے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ پڑھے پندرہ بار اور رکوع مین
دس بار بعد سبحان ربی العظیم کے پڑھے اور قیام مین دس بار پڑھے اور سجدہ مین دس بار پڑھے
اور جلسے مین دس بار پڑھے اور دوسرے سجدے مین دس بار بعد دوسرے سجدے کے دس بار پڑھے اسی طرح
چارون رکعتون مین تین سو مرتبہ پڑھے اور بھی اسکے پڑھنے کی ترکیبین کتاب نور الابصار مین بہت ہین

فائدہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے **روایت ہے** کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
کہ جو کوئی بعد نماز مغرب کے چھ رکعت نماز پڑھے ساتھ صدق دل کے تو ثواب بارہ برس کی عبادت کا
اللہ تعالیٰ اُسکو دیگا گویا اُس شخص نے تمام شب نماز گذاری اور اللہ تعالیٰ نے اُس سے وعدہ مغفرت کا کیا ہے
فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا صلوٰۃ الاوابین اسی کا نام ہے **فائدہ** چار رکعت عرفہ کی رات کا بیان
وہ بھی چار رکعت ہیں اول رکعت میں بعد فاتحہ کے تین تین بار قل ہو اللہ احد پڑھے اور دوسری
روایت میں پنجاہ پنجاہ مرتبہ اخلاص پڑھے بعد فارغ ہونے نماز سے یہ دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ لَيَالِي الدُّهُوْرِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ اَمْوَاجِ الْبُحُوْرِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ النَّبَاتِ وَالشُّجُوْرِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ مِنَ الْيَوْمِ اِلٰى يَوْمِ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ سُلُوْكِ الْحَجَرِ وَالشَّجَرِ وَالرَّمْلِ
وَالشُّعُوْرِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ خَوَاطِرِ الظُّنُوْنِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ لَمْحِ الْعُيُوْنِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَيْرٌ
مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فِي اللَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ ۙ وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ
خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ **فائدہ** عاشوراء کی دسوین
رات اور دن میں پچاس رکعت نماز ہیں ہر رکعت میں فاتحے کی بعد پچیس پچیس بار اخلاص کو پڑھے
بعد فارغ ہونے نماز سے یہ دعا ستر مرتبہ پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْاَعْلٰى لَآ اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى اور بعد اسکے یہ دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ كَمَالَ الْحُسْنٰى وَسَعَادَةَ الْعُقْبٰى وَخَيْرَ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى
چار چار رکعت کی بعد پڑھا کرے اور ثواب اس نماز کا حضرت امامین کی روحون کو بخشے اور دوسری چار
رکعت پڑھے پہلی مین بعد فاتحہ کے والشمس اور دوسری مین انا انزلنا اور تیسری مین قل اعوذ برب
الفلق اور چوتھی مین قل اعوذ برب الناس پڑھے جب نماز سے فارغ ہووے تب قل یا ایہا الکافرون
ستر مرتبہ پڑھے اور سبحان اللہ سے العظیم تک ستر مرتبہ کہے اور ستر مرتبہ استغفر اللہ ربی سے اتوب الیہ تک
پڑھے اور ستر مرتبہ یہ درود شریف پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِهٖ وَسَلِّمْ **فائدہ** معراج کی رات کا بیان معراج کی رات مین بارہ رکعت نماز پڑھے نفل کی نیت سے

ہر رکعت مین بعد فاتحہ کے ایکبار والشمس اور تین بار انا انزلنا پڑھے اگر سو رکعت نماز پڑھے تو بعد فاتحہ کے تین تین بار قل ہو اللہ احد پڑھے بعد فارغ ہونے نماز کے یہ استغفار پڑھے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ مِنْ جَمِیْعِ الذُّنُوْبِ وَالْاٰثَامِ **فائدہ** اور نماز لیلۃ القدر کی جو ستائیسوین رمضان المبارک کی رات مین ہی سو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت مین فاتحہ کے بعد تین بار قل ہو اللہ احد پڑھے ثواب اسکا عظیم ملتا ہی **فائدہ** عقیقے کے بیان مین العقیقۃ مستحبۃ عندنا شرعۃ الاسلام مین لکھا ہی کہ حدیث شریف مین آیا ہی کہ عقیقے کا حق یہ ہی کہ جب لڑکا پیدا ہووی تب دو بکری ذبح کریگا اور لڑکی پیدا ہووی تو ایک بکرا ذبح کرے اور حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا عقیقہ چالیسوین برس مین بعد نبوت کے کیا ہی **مسئلہ** اور جو شرائط اور احکام قربانی کے ہین وہی شرائط اور احکام عقیقے کے بھی ہین اور پیدا ہونے کے بعد لڑکے کے سیدھے کان مین اذان کہے اور بائین کان مین اقامت کہے اور تھوڑی سی کھجور چبا کے یا اور کوئی چیز میٹھی لڑکے کے تالو پر لگاوی یہ ہی شرح مشکوٰۃ مین **مسئلہ** کنز العباد مین لکھا ہی کہ جب بیٹا پیدا ہووی تو دو بکرے ذبح کرے اگر لڑکی پیدا ہو تو ایک بکرا ذبح کرے اگر بیٹے کے واسطے بھی ایک بکرا ضرورت کے لیے ذبح کرے تو درست ہین **مسئلہ** اور مستحب ہی جب بچہ بولنے لگے تب اسکو کلمۂ طیب تعلیم کرے کہ پہلے اسکی بات کلمۂ شریف ہووے اور ذبح کرنے والا وقت ذبح کے یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ الْعَقِیْقَۃُ لِاِبْنِیْ فُلَانٍ دَمُھَا بِدَمِہٖ وَلَحْمُھَا بِلَحْمِہٖ وَعَظْمُھَا بِعَظْمِہٖ وَجِلْدُھَا بِجِلْدِہٖ وَشَعْرُھَا بِشَعْرِہٖ اور بعضون نے یہ الفاظ زیادہ لکھے ہین مِنْھَا بِمِنْہُ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا فِدَاءً لِاِبْنِیْ مِنَ النَّارِ بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور فلان کی جاے پر لڑکے کا نام لیوے اور عقیقے کی مذبوح کے ہاڑ کو نہ توڑے اور جوڑ جوڑ جدا کرے یا پکا کر پورے عضو نکالے اور ایک ران دائی کو دیوے اور گوشت تصدق کرے اور بہتر ہی ماں باپ اسکو نہ کھاوین اور اگر کھاوین تو مضائقہ نہین اور ساتوین روز مولود کا عقیقہ کرین اور ساتوین روز مین نہ کیا تو چودھوین یا اکیسوین روز اسی طرح ہر ہفتہ کا خیال کرلیوے اور لڑکے کا سر منڈوا دے اور اسکے سر کے بال چاندی سے تول کر فقیرون پر تقسیم کرے اور بالون کو کسی مکان مین دفن کرے واللہ اعلم

فائدہ صدقۂ عید الفطر کا گیہون سے یا اُسکے آٹے سے یا ستو سے یا سوکھے انگور سے آدھا صاع اور خرما یا جو یا اُسکے آٹے سے ایک صاع دیوے اور صاع مین آٹھ رطل ماش یا مسور سماتا ہے **مسئلہ** صاع سے مراد صاع عراقی ہے وہ صاع عراقی چار من کا ہوتا ہے اور من چالیس استار کا ہوتا ہے اور استار ساڑھے چار مثقال کا استار کے معنے سیر تو اس حساب سے من ایک سو اسی مثقال ٹھہرا یہ ہے شرح وقایہ مین اور مثقال بیس قیراط اور قیراط پانچ جو کا ہوتا ہے یہ بھی شرح وقایہ مین ہے **فائدہ** صاع آٹھ رطل کا اور رطل بیس سیر کا اور سیر ساڑھے چھ درم شرعی کا اس حساب سے صاع ایکہزار اور چالیس درم شرعی کا ٹھہرا اور ایک درم چودہ قیراط کا ہے اور ایک قیراط پانچ جو کا ہے اس حساب سے ایک درم ستر جو کا ہے اور ایک درم پینتیس رتی کا ہے یہ مضمون شرح اوراد کا ہے **فائدہ** ایک صاع بہتر ہزار آٹھ سو جو کا ہے اسقدر جو کے چوبیس ہزار دو سو چھیاسٹھ رتی ہین دو جاو پر اور رتی ہوتی ہے تین جو کی اور اسقدر رتی کا تین ہزار اور پینتیس ماشہ ہوا دو رتی اور دو جو اوپر ماشہ ہوتا ہے آٹھ رتی کا اور اسقدر ماشہ کا دو سو اور باون تولے ہوا نو ماشہ اور دو رتی دو جو اوپر اور بارہ ماشے کا ایک تولہ ہوتا ہے اور اسی قدر تولے کی تین سیر ہوئی اور اڑھائی چھٹانک تین ماشے دو رتی دو جو اوپر یعنے ایک صاع کے تین سیر ہوے بارہ تولے نو ماشے دو رتی دو جو اوپر یہ حساب جونپوری سیر کا ہے جو سیر چھیانوے روپیے کا ہے جو روپیہ بنارسی ہے جو دس ماشہ کا ہے اسی طرح اپنے شہر کے موافق لگا لیوے اسی واسطے جتنے تولہ بھی لکھدیا ہے اس تولے سے سیر بنا لیوے واللہ اعلم بالصواب **فائدہ** نکاح مین دو فرض ہین ایک ایجاب فرض ہے دوسرے قبول فرض ہے اور گواہ شرط ہین اور ایجاب اسے بولتے ہین کہ پہلی مرتبہ اقرار کرے اور پیچھے قبول جو کرے اُسے قبول کہتے ہین یہ دونون لفظ ماضی کے طریق سے ہون اگر مستقبل کے طریق سے ہونگے تو درست نہین اگر ایک لفظ ماضی کا ہو اور دوسرا لفظ مستقبل کا ہو تو بھی درست ہے اور نکاح کا لفظ ہو یا تزویج کا تو بھی درست ہے اور لفظ مالک کا اور اُسکے مانند جو لفظ ہوگا تو مطلق ملک کرنے پر درست ہے اور نکاح کرنا سنت ہے اور اگر شہوت غالب ہے تو فرض ہے اور ناکح کو کلمہ شہادت کا پڑھانا اور صفات ایمان کی اور دعای قنوت بھی پڑھانا سنت ہے اور چہارم کلمہ اور پنجم کلمہ بھی اور یہ ہے

خطبۂ نکاح کا بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اَلحمدُ للہِ نحمدہٗ ونستعینہٗ ونستغفرہٗ ونؤمنُ بہٖ
ونتوکّلُ علیہِ ونعوذُ باللہِ من شرورِ انفسنا ومن سیّاٰتِ اعمالنا من یّھدِہِ اللہُ فلا
مُضِلَّ لہٗ ومن یُّضلِلہُ فلا ھادیَ لہٗ واشھدُ ان لّآ الٰہَ الّا اللہُ وحدہٗ لاشریکَ لہٗ
واشھدُ انّ محمّدًا عبدہٗ ورسولہٗ ارسلہٗ بالھدٰی ودینِ الحقّ لیُظھرہٗ علی الدّینِ
کلّہٖ ولو کرہَ المشرکونَ الا واِنّ امرکمُ اللہُ تعالٰی بالنّکاحِ ونھٰکم عنِ السِّفاحِ فقالَ
مُخبرٌ صادقٌ امرًا وانکحوا الایامٰی منکم والصّٰلحینَ من عبادکم وامائکم اِن یّکونوا
فقرآءَ یُغنِھِمُ اللہُ من فضلہٖ واللہُ واسعٌ علیمٌ اتّقوا اللہَ حقَّ تُقٰتِہٖ ولا تموتُنَّ اِلّا وانتم
مُّسلمونَ واتّقوا اللہَ الّذی تسآءلونَ بہٖ والارحامَ اِنّ اللہَ کانَ علیکم رقیبًا اتّقوا اللہَ
وقولوا قولًا سدیدًا یُّصلح لکم اعمالکم ویغفر لکم ذنوبکم ومن یُّطعِ اللہَ ورسولہٗ
فقد فازَ فوزًا عظیمًا۔ اور یہ استغفار بھی پڑھاوے اَستغفرُ اللہَ اَستغفرُ اللہَ اَستغفرُ اللہَ
العظیمَ الّذی لآ الٰہَ الّا ھوَ الحیُّ القیّومُ واتوبُ الیہِ اور تین مرتبہ یہ پڑھاوے اَللّٰھمّ اِنّی
تآئبٌ الیکَ من کلّ ذنبٍ اذنبتُہٗ عمدًا او خطاءً او نسیانًا او سرًّا او جھرًا او علانیۃً
واتوبُ الیکَ منَ الذّنبِ الّذی اعلمُ ومنَ الذّنبِ الّذی لآ اعلمُ وانتَ علّامُ
الغیوبِ لا حولَ ولا قوّۃَ اِلّا باللہِ العلیّ العظیمِ لآ الٰہَ الّا اللہُ محمّدٌ رّسولُ اللہِ اشھدُ
ان لّآ الٰہَ الّا اللہُ وحدہٗ لاشریکَ لہٗ واشھدُ انّ محمّدًا عبدہٗ ورسولہٗ اٰمنتُ باللہِ
وملٰئکتہٖ وکتبہٖ ورسلہٖ والیومِ الاٰخرِ والقدرِ خیرہٖ وشرّہٖ منَ اللہِ تعالٰی والبعثِ
بعدَ الموتِ اور لڑکے کا باپ یا خود وہ عاقل بالغ ہو یا اور کوئی قریب اسکا چچا یا ماموں اسکی
طرف سے وکیل ہووے تو بولے اور یہ الفاظ قاضی اسکو پڑھاوے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بسم
اللہِ والصّلوٰۃُ والسّلامُ علٰی رسولِ اللہِ اُوصیکم عبادَ اللہِ ونفسی بتقوی اللہِ + ایّھا
الفلانُ زوّجتُکَ وانکحتُکَ بنتی اور لڑکی کا نام لیوے المسمّاۃَ بفلانۃَ بمھرِ مائۃِ
دینارٍ من ذھبٍ او مائۃٍ او خمسینَ او اربعینَ او ثلاثینَ او عشرینَ او عشرِ دینارًا

اور جسقدر جیسا مہر مقرر کرین اُسی موجب نام مہر کا مقرر کرکے سُسر او دولھا کا دولھا کو بولی
اِیَاسِتُّ مِثْقَالٌ مِنْ ذَھَبٍ خَالِصٍ مَوْزُوْنٍ بِوَزْنِ اِسْلَامْ اٰبَادٍ قَبِلْتَ مَھْرَھَا وَنِکَاحَھَا
وَتَزْوِیْجَھَا مِنِّیْ اور دولھا کہے قَبِلْتُ نِکَاحَھَا وَتَزْوِیْجَھَا مِنْکَ لِیْ بِھٰذَا الْمَھْرِ الْمَذْکُوْرِ
وَرَضِیْتُ بِہٖ **ترجمہ** اے فلان کے فلان بیٹے جورو کر دیا مین نے اور نکاح کر دیا مین نے تجکو
میری بیٹی جسکا نام فلانہ ہے ساتھ اس مہر کے مبلغ اُسکا سو غدیہ ہین خالص سونے کے یا روپے
سو یا پچاس یا چالیس یا تیس یا بیس یا دس خواہ روپا ہو یا سونا جسقدر آپس مین مہر ٹھہرایا ہو
اپنی مقدور موافق خواہ کتنی ہو خواہ وزن وزن سے اسلام آباد کے وہ روبرو اُس مجلس کے جو
حضوران شاہدون کے تونے قبول کیا ولیکن ایسا بولے کہ سب کے سُننے مین آوے اور دولھا
بولے قبول کیا مین نے اُسکو اور جورو بنا اُسکا اور نکاح اُسکا تیرے سے واسطے میرے اور راضی ہون
مین اُس سے ساتھ اِس مہر کے جو مذکور کیا گیا ساتھ گواہی اُن گواہون کے جو حاضر ہین مجلس
مین مگر گواہون کے نام بھی لیوین کہ فلان بن فلان و فلان بن فلان پس سُسر اخوانی آپسمین
مصافحہ کرین **فائدہ** اگر لڑکی کا باپ ہو تو بنتی فلانہ کہے اگر چچا ہو تو بنت اخی کہے اگر دادا ہو
تو بنت ابنی بولے اور اگر کوئی وکیل عورت کی طرف سے ہووے تو موکلتی فلانہ بولے یعنی انکحتک
بنتی او اختی فلانہ لابنک فلان اگر دولھا کا باپ ہووے تب ایسا بولے نہین تو انکحتک وزوجتک فقط
دولھا کو واسطے بس ہے اور اگر لڑکی کا باپ ہو تو ایسا کہے قبلت نکاحھا وتزویجھا منک
لابنی فلان لھذا المھر المذکور اگر چچا ہووے تو لابن اخی فلان بولے اگر دادا ہو تو لابن
ابنی فلان بولے اگر ماموں ہو تو لابن اختی بولے اگر کوئی دوسرا شخص ہووے تو قبلت منک
مؤکلی لفلان بن فلان بھذا المھر المذکور بولے اور اگر کسی کا غلام ہووے تو مالک اُسکا
نکاح اسطرح کروائے ایک طرف غلام کا مالک دوسری طرف لونڈی کا ہووے لونڈی کا مالک بولے زوجت
وانکحت امتی فلانۃ لعبدک فلان بمھر کذا او کذا دولھا کا مالک کہے قبلت نکاحھا
وتزویجھا منک لعبدی فلان اور دوسری یہ کہ خطبے کی عبارت عربی کے صیغے سے ہو

اور مہر کا مذکور کرنا بھی سنت ہی کہ اتنا یا اتنا دونگا موافق اپنے مقدور کے مقرر کرین اور
عورت کا مہر مقرر نہوگا یا نہ دیگا تو نکاح نہوگا اور نکاح کے وقت کچھ مٹھائی یا میوا بانٹنا سنت ہے
اور نکاح مسجد مین باندھنا اور ہاتھ مین ہاتھ ملانا نکاح کے وقت آخوند سے نوشاہ مصافحے کے طور پر
کرے اور نکاح کے بعد کچھ کھجور یا بادام نوشاہ کے سر پر سے ڈالنا اور دوسرے لوگون کو اسکا چن لینا
سنت ہے اور بعد نکاح کے عروس کو گھر کو لیجانا اور اُسی روز یا دوسرے روز مہمانی کرنا سنت ہے
اسی ولیمہ کہتے ہین اور نکاح کے اول طعام ولیمہ کھلانا مخالفت سنت نبوی علیہ الصلوٰۃ والسلام
کی ہے **فائدہ** محرمات نکاح کے مین اول بی بی کی صحنک کرنا اور سہرا باندھنا اور نوشہ کو منہ مین
مصری چبانا اور تیل چڑھانا اور کنگنا باندھنا اور ہلدی یا کیسر یا کسو یا کسونب وغیرہ کا لگانا اور مانجھے بٹھانا
اور چوک بھر کے تیل گھڑی رکھنا اور تیل گھڑیون کو صندل لگانا اور پھول باندھنا اور عروس کے
سر کی میڑیان نوشہ کے ہاتھ کھلانا اور مرد کو مہندی لگانا اور ڈھولک بجانا اور ڈومنیان اور
کلانوت بلانا اور گیت گوانا اور مانڈوا باندھنا اور کسبیون کو گھر بلوا کر گیت گوانا اور نچوانا اور اسراف
بیفائدہ کرنا اور واہی تباہی خرچ کرنا یہ باتین سب حرام ہین نعوذ باللہ من ذلک اور جلوہ کرنا بدعت
سیئہ ہے اور رت جگا کرنا اور ایک دوسرے پر رنگ ڈالنا یہ اتنا بڑا گناہ ہے کہ بچنا چاہیے **فائدہ** شب برات
کی رات مین پچاس رکعت نماز ہین ہر رکعت مین بعد فاتحہ کے تین تین بار قل ہو اللہ احد پڑھے تو
ثواب عظیم پاویگا **فائدہ** اگر کوئی پوچھے کہ اذان مین کتنے فرض ہین اور کتنی سنتین جواب بولو دو
فرض ہین اول حی علی الصلوٰۃ دوسرا حی علی الفلاح اور دس سنتین اول باوضو ہونا دوسرے
بلندی پر کھڑا ہونا تیسرے سیدھی طرف مسجد مین کھڑا ہونا چوتھے داہنے بائین گردن پھرانا پانچوین
انگلیان کانون مین ڈالنا چھٹے منہ قبلے کی طرف کرنا ساتوین صحیح اذان کہنا آٹھوین سب کلمات
اذان کے جدا جدا کہنا نوین انگلیان کانون مین ہلانا دسوین باہر صحن مین کھڑا رہنا کلمات کفر کے
اذان کا بیان اگر کوئی پوچھے کہ اذان مین کلمات کفر کے کتنے ہین جواب کہو تیرہ ہین اول اللہ کو
مد سے بولنا دوسرے اکبر کو اکبار تیسرے اشہد کو اشہاد چوتھے اشہد کو اسہد سین سے پڑھنا پانچوین بڑی

ح کو ہوز سے پڑھنا چھٹے چھوٹی ح کو بڑی ہے پڑھنا ساتویں لا الٰہ الا اللہ کو بے تشدید بولنا
آٹھویں شہادتین کو بے الف بولنا نویں محمد کو محامد بولنا دسویں انّ کو انا بولنا گیارھویں فلاح کو
مد سے نہ پڑھنا بارھویں الصلوٰۃ کو مد سے بولنا تیرھویں حی کو بے تشدید بولنا **فائدہ** جب میت کو
قبر میں رکھ کر مٹی ڈال کر سرہانے سے پائنتی تک لوٹے سے تین دفعہ پانی ڈالے اور یہ دعا پڑھے
سَقَى اللّٰهُ ثَرَاهُ وَبَرَّدَ اللّٰهُ مَضْجَعَهٗ وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَثْوَاهُ بعد ازاں قبر کے سرہانے بیٹھ کے قبر کی
طرف منہ کر کے قبلے کی جانب اپنا بازو کر کے یہ تلقین پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ
وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ دَائِمٌ قَائِمٌ قَادِرٌ قَاهِرٌ عَادِلٌ فَاضِلٌ لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوْتُ وَلَا يَفُوْتُ
وَلَا يَحُوْلُ وَلَا يَزُوْلُ اَبَدًا اَبَدًا ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَاِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ فَمَنْ زُحْزِحَ
عَنِ النَّارِ وَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ؕ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ؕ مَا عِنْدَكُمْ
يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ؕ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ؕ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ؕ كُلُّ مَنْ
عَلَيْهَا فَانٍ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ؕ ثُمَّ
اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ؕ اور اگر میت مرد ہووے تو ایسا بولے يَا عَبْدَ اللّٰهِ
بْنَ اَمَةِ اللّٰهِ اُذْكُرِ الْعَهْدَ الَّذِيْ اور اگر میت عورت ہووے تب ایسا بولے يَا اَمَةَ اللّٰهِ بِنْتَ
حَوَّآءَ اُذْكُرِي الْعَهْدَ الَّذِيْ خَرَجْتَ اور اگر مرد ہووے تو خرجتَ عورت ہووے تو خرجتِ تے کی
(تے کو زبر پڑھے)
زیر پڑھے عَلَيْهِ مِنْ دَارِ الدُّنْيَا اِلٰى دَارِ الْاٰخِرَةِ وَهُوَ شَهَادَةُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا
رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَاَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَّاَنَّ النَّارَ حَقٌّ وَّاَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَّاَنَّ الْقَبْرَ حَقٌّ وَّاَنَّ الْمُنْكَرَ
وَالنَّكِيْرَ حَقٌّ وَّاَنَّ السُّؤَالَ حَقٌّ وَّاَنَّ الْجَوَابَ حَقٌّ وَّاَنَّ الْحِسَابَ حَقٌّ وَّاَنَّ الْمِيْزَانَ حَقٌّ
وَاَنَّ الْبَعْثَ حَقٌّ وَّاَنَّ الْحَوْضَ حَقٌّ وَّاَنَّ الْقِصَاصَ حَقٌّ وَّاَنَّ الشَّفَاعَةَ حَقٌّ وَّاَنَّ الصِّرَاطَ
حَقٌّ وَّاَنَّ الْحَشْرَ حَقٌّ وَّاَنَّ الرُّؤْيَةَ لِلّٰهِ تَعَالٰى فِي الْجَنَّةِ لِلْمُؤْمِنِيْنَ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ

لَا رَيْبَ فِيهَا وَأَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ وَأَنَّكَ رَضِيتَ بِاللّٰهِ تَعَالٰی عورت کے
واسطے رَضِيتِ زیر تے کی بولے رَبًّا وَّاحِدًا وَّبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ رَسُولًا نَّبِيًّا هٰذَا أَوَّلُ مَنْزِلٍ مِّنْ مَنَازِلِ الْآخِرَةِ وَآخِرُ مَنْزِلٍ مِّنْ مَنَازِلِ الدُّنْيَا
الْفَانِيَةِ كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی فِي مُحْكَمِ كِتَابِهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ وَمِنْهَا
نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرٰى ۝ أَلْآنَ يَأْتِيكَ عورت کے واسطے يَأْتِيكِ زیر سے بولے الْمَلَكَانِ
الْكَرِيمَانِ الْمُوَكَّلَانِ الْمُحَاسِبَانِ فَلَا يُفْزِعَاكَ وَلَا يُرْهِبَاكَ وَلَا يُرَوِّعَاكَ وَلَا يَهُولَانِكَ
عورت کے واسطے يُفْزِعَاكِ وَيُرْهِبَاكِ وَيُرَوِّعَاكِ يَهُولَاكِ زیر سے پڑھے فَإِنَّهُمَا خَلْقٌ مِّنْ
خَلْقِ اللّٰهِ تَعَالٰی فَإِذَا سَأَلَاكَ مَنْ رَّبُّكَ وَمَنْ نَّبِيُّكَ وَمَا إِمَامُكَ وَمَا دِينُكَ وَمَا
قِبْلَتُكَ وَمَا إِخْوَانُكَ یہاں عورت کے لیے ساتوں کافوں کی زیر پڑھے سَأَلَاكِ رَبُّكِ
نَبِيُّكِ وَإِمَامُكِ وَدِينُكِ وَقِبْلَتُكِ وَإِخْوَانُكِ فَقُلْ اللّٰهُ رَبِّي وَمُحَمَّدٌ نَّبِيِّي وَالْقُرْآنُ
إِمَامِي وَالْكَعْبَةُ قِبْلَتِي وَالْإِسْلَامُ دِينِي وَالْمُؤْمِنُونَ كُلُّهُمْ إِخْوَانِي وَعَلٰى ذٰلِكَ خُلِقْتَ
وَعَلٰى ذٰلِكَ حَيِيتَ وَعَلٰى ذٰلِكَ مُتَّ وَعَلٰى ذٰلِكَ تُبْعَثُ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰی
وَأَنْتَ مِنَ الْآمِنِينَ ثَبَّتَكَ اللّٰهُ تَعَالٰی بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ اور عورت کے واسطے خُلِقْتَ
ت کو زیر کرنا اور تبعث کو تبعثین اور انتِ او ثبتکِ کہو اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْهُ بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ
يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ يَا أَيَّتُهَا النَّفْسُ
الْمُطْمَئِنَّةُ ارْجِعِي إِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ۝ فَادْخُلِي فِي عِبَادِي وَادْخُلِي جَنَّتِي اَللّٰهُمَّ
اغْفِرْ لِأَهْلِ الْقُبُورِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَاجْعَلِ
اللّٰهُمَّ فِي قُبُورِهِمُ الضِّيَاءَ وَالنُّورَ وَالْفُسْحَةَ وَالسُّرُورَ وَالْبَهْجَةَ وَالْحُبُورَ وَالْمَغْفِرَةَ
عَلٰى أَهْلِ هٰذِهِ الْقُبُورِ إِنَّكَ مَلِكٌ رَبٌّ عَفُوٌّ غَفُورٌ رَّحِيمٌ دَعْوٰهُمْ فِيهَا سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ
وَتَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ وَّآخِرُ دَعْوٰهُمْ أَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ اور یہ تلقین سبھوں کی
ہر اس طور پڑھتے ہیں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ

وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ دَائِمٌ قَائِمٌ قَاهِرٌ قَادِرٌ
عَادِلٌ فَاضِلٌ لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوْتُ وَلَا يَفُوْتُ وَلَا يَحُوْلُ وَلَا يَزُوْلُ اَبَدًا اَبَدًا ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ وَهٰذَا الطِّفْلُ الَّذِيْ لَمْ يَبْلُغِ الْاَحْلَامَ وَلَمْ
يَجْرِ عَلَيْهِ الْاَقْلَامُ وَلَمْ يَكْتُبِ الْخَطَايَا وَالْاٰثَامَ وَخَلَقْتَهٗ بِرَحْمَتِكَ وَتَوَفَّيْتَهٗ بِاِرَادَتِكَ
وَهُوَ مِنْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَلِاَبَوَيْهِ وَسَلَفًا وَاَجْرًا وَذُخْرًا وَعِظَةً
وَاعْتِبَارًا وَشَافِعًا وَمُشَفَّعًا لَهُمَا وَثَقِّلِ اللّٰهُمَّ بِهٖ مَوَازِيْنَهُمَا وَعَظِّمْ بِهٖ اُجُوْرَهُمَا وَافْرِغْ
بِهٖ دَبْرَ جَانِبِهِمَا وَاَفْرِغِ الصَّبْرَ عَلٰى قُلُوْبِهِمَا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ مُهْبِطًا اِلٰى بَابِ جَنَّتِكَ حَتّٰى
يُدْخِلَا اَبَوَاهُ فِيْهَا وَبِالْاَمَا يَتَمَنَّاهُ يَا مَعْشَرَ الْحَاضِرِيْنَ شَكَرَكُمُ اللّٰهُ وَجَعَلَ اللّٰهُ حُطَامَنَا
وَحُطَامَكُمْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَاٰتَانَا وَاِيَّاكُمْ ثَوَابَ الصَّابِرِيْنَ وَغَفَرَ لَنَا وَلَكُمْ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ
اغْفِرْ لِاَهْلِ الْقُبُوْرِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ اَجْمَعِيْنَ وَاجْعَلِ اللّٰهُمَّ
فِيْ قُبُوْرِهِمُ الضِّيَاءَ وَالنُّوْرَ وَالْفُسْحَةَ وَالسُّرُوْرَ وَالْبَهْجَةَ وَالْحُبُوْرَ وَالْمَغْفِرَةَ عَلٰى اَهْلِ هٰذِهِ
الْقُبُوْرِ اِنَّكَ مَلِكٌ بَرٌّ عَفُوٌّ غَفُوْرٌ رَحِيْمٌ دَعْوٰهُمْ فِيْهَا سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا
سَلَامٌ وَاٰخِرُ دَعْوٰهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ

یہ دعا ختم قرآن شریف کی ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ صَدَقَ اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ وَصَدَقَ رَسُوْلُهُ
النَّبِيُّ الْكَرِيْمُ الْحَيُّ اللّٰهُ الْاَحَدُ هُوَ الْبَاقِي الَّذِيْ لَا يَفُوْتُ وَلَا يَمُوْتُ وَلَا يَحُوْلُ وَلَا يَزُوْلُ
مَلِكٌ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَالْجَمَالِ وَالْاِنْعَامِ وَالْاِحْسَانِ وَالْمِنَنِ الْعِظَامِ الَّذِيْ لَا يَشْغَلُهٗ شَانٌ
عَنْ شَانٍ كَانَ اللّٰهُ وَلَا مَكَانَ وَلَا وَقْتَ وَلَا زَمَانَ وَلَا اِنْسَ وَلَا جَانَّ وَمِنْهُ تَنَقُّلُ الْمَكَانِ
الَّذِيْ لَمْ يَتَغَيَّرْ عَمَّا كَانَ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ وَاَسْرَعُ الْحَاسِبِيْنَ وَاَكْرَمُ الْاَ
كْرَمِيْنَ وَاَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ وَنَحْنُ عَلٰى ذٰلِكَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ وَالشّٰكِرِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ اَللّٰهُمَّ انْفَعْنَا وَارْفَعْنَا بِالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَاهْدِنَا وَ
بَارِكْ لَنَا بِالْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا بِكُلِّ حَرْفٍ مِّنَ الْقُرْآنِ حَلَاوَةً وَّبِكُلِّ كَلِمَةٍ
مِّنَ الْقُرْآنِ كَرَامَةً وَّبِكُلِّ آيَةٍ مِّنَ الْقُرْآنِ أُلْفَةً وَّبِكُلِّ سُورَةٍ مِّنَ الْقُرْآنِ سُرُورًا وَّبِكُلِّ جُزْءٍ مِّنَ
الْقُرْآنِ جَزَاءً وَّبِكُلِّ وَقْفٍ مِّنَ الْقُرْآنِ وِقَايَةً اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا بِالْأَلِفِ أُمْنًا وَّإِيمَانًا وَّبِالْبَاءِ بَهَاءً
وَّبَرَكَةً وَّبِالتَّاءِ تَوْبَةً وَّتَوْفِيقًا وَّبِالثَّاءِ ثَرْوَةً وَّثَوَابًا وَّبِالْجِيمِ جَاهًا وَّجَلَالًا وَّبِالْحَاءِ حِلْمًا وَّحُبًّا
وَّبِالْخَاءِ خُشُوعًا وَّخَشْيَةً وَّبِالدَّالِ دَوْلَةً وَّدَلِيلًا وَّبِالذَّالِ ذِهْنًا وَّذَكَاءً وَّبِالرَّاءِ رَحْمَةً وَّرَجَاءً
وَّبِالزَّاءِ زُهْدًا وَّذَكَاءً وَّبِالسِّينِ سَعَادَةً وَّسَلَامَةً وَّبِالشِّينِ شُكْرًا وَّشَرَافَةً وَّبِالصَّادِ
صِدْقًا وَّبِالضَّادِ ضَوْءًا وَّضَلَاعَةً وَّبِالطَّاءِ طَاعَةً وَّطَرَاوَةً وَّبِالظَّاءِ ظَفَرًا وَّظَرَافَةً وَّبِالْعَيْنِ
عَفْوًا وَّعَافِيَةً وَّبِالْغَيْنِ غَيْثًا وَّغَنِيمَةً وَّبِالْفَاءِ فَوْزًا وَّفَلَاحًا وَّبِالْقَافِ قُرْبًا وَّقَنَاعَةً وَّ
بِالْكَافِ كَمَالًا وَّكَرَامَةً وَّبِاللَّامِ لُطْفًا وَّلِقَاءً وَّبِالْمِيمِ مَغْفِرَةً وَّمَتَاعًا وَّبِالنُّونِ نُورًا وَّنَجَاةً وَّبِالْوَاوِ
وُسْعَةً وَّوِلَايَةً وَّبِالْهَاءِ هِمَّةً وَّهِدَايَةً وَّبِالْيَاءِ هَيْبَةً وَّيَقِينًا اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قُلُوبَنَا وَاسْتُرْ عُيُوبَنَا وَاسْتُرْ
عَوْرَاتِنَا وَاشْفِ مَرْضَانَا وَاقْضِ دُيُونَنَا وَبَيِّضْ وُجُوهَنَا وَارْحَمْ آبَاءَنَا وَاغْفِرْ أُمَّهَاتِنَا وَأَصْلِحْ
دِينَنَا وَاحْفَظْ دُنْيَانَا وَرَطِّبْ لِسَانَنَا وَاقْبَلْ كَلَامَنَا وَقَوِّ أَجْسَادَنَا وَخَرِّبْ حُسَّادَنَا وَشَتِّتْ
شَمْلَ عَدُوِّنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ بِحُرْمَةِ هٰذَا الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَنَبِيِّكَ الْكَرِيمِ اَللّٰهُمَّ
تَقَبَّلْ قِرَاءَتَنَا وَتَجَاوَزْ عَنَّا مَا كَانَ مِنَّا فِي تِلَاوَةِ الْقُرْآنِ مِنْ خَطَأٍ أَوْ نِسْيَانٍ أَوْ تَحْرِيفِ كَلِمَةٍ عَنْ
مَوَاضِعِهَا أَوْ تَقْدِيمٍ أَوْ تَأْخِيرٍ أَوْ زِيَادَةٍ أَوْ نُقْصَانٍ أَوْ تَأْوِيلٍ عَلٰى مَا أَنْزَلْتَهُ عَلَيْهِ أَوْ رَيْبٍ أَوْ
شَكٍّ أَوْ سَهْوٍ أَوْ سُوءِ أَلْحَانٍ أَوْ تَعْجِيلٍ عِنْدَ تِلَاوَةِ الْقُرْآنِ أَوْ كَسَلٍ أَوْ سُرْعَةٍ أَوْ زَيْغِ لِسَانٍ أَوْ
وَقْفٍ بِغَيْرِ وُقُوفٍ أَوْ إِدْغَامٍ بِغَيْرِ مُدْغَمٍ أَوْ إِظْهَارٍ بِغَيْرِ بَيَانٍ أَوْ تَشْدِيدٍ أَوْ هَمْزَةٍ أَوْ إِعْرَابٍ
بِغَيْرِ مَا كَتَبَهُ أَوْ قِلَّةِ رَغْبَةٍ عِنْدَ آيَاتِ الرَّحْمَةِ أَوْ آيَاتِ الْعَذَابِ فَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا وَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ
اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ قُلُوبَنَا بِتِلَاوَةِ الْقُرْآنِ وَزَيِّنْ أَخْلَاقَنَا بِالْقُرْآنِ وَحَسِّنْ أَبْدَانَنَا بِالْقُرْآنِ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ
بِالْقُرْآنِ وَأَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ بِالْقُرْآنِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلِ الْقُرْآنَ لَنَا فِي الدُّنْيَا قَرِينًا وَّفِي الْقَبْرِ مُونِسًا وَّ
عَلَى الصِّرَاطِ جَوَازًا وَّفِي الْجَنَّةِ رَفِيقًا وَّمِنَ النَّارِ سِتْرًا وَّحِجَابًا وَّفِي الْعَرَصَاتِ شَفِيعًا وَّإِلَى
الْخَيْرَاتِ كُلِّهَا دَلِيلًا فَاكْتُبْنَا عَلَى التَّمَامِ وَالْكَمَالِ وَارْزُقْنَا الْأَدَاءَ بِالْقَلْبِ وَاللِّسَانِ وَهَبْ لَنَا

الخیرات فی السعادۃ والشھادۃ والبشارۃ من الایمان وصلی اللہ علی خیر خلقہ سیدنا محمد وعلی آلہ واصحابہ وسلم تسلیما کثیرا کثیرا برحمتک یا ارحم الراحمین اور یہ دعا ہر وقت کے فرض کے بعد پڑھے سبحانک اللھم وبحمدک اشھد ان لا الہ الا انت استغفرک واتوب الیک سبحان ربک رب العزۃ عما یصفون وسلام علی المرسلین والحمد للہ رب العلمین ۝ اللھم انی اسئلک ایمانا مستقیما وفضلا دائما وغفرا ورحمۃ کاملا وقلبا خاشعا ووجھا منورا وتوفیقا حسنا وتوبۃ نصوحا وصبرا جمیلا واجرا عظیما ولسانا ذاکرا وبدنا صابرا وثوابا وافرا ورزقا واسعا وسعیا مشکورا وذنبا مغفورا وعملا مقبولا ودعاء مستجابا وجنۃ فردوسا ونعیما مقیما وولدا صالحا برا تقیا وصلی اللہ علی خیر خلقہ محمد وعلی آلہ وصحبہ وسلم اور یہ دعا بھی ہر وقت کے فرض کے بعد پڑھے اللھم انا نسئلک زیادۃ فی العلم وبرکۃ فی الرزق وتوبۃ قبل الموت وشھادۃ عند الموت ومغفرۃ بعد الموت ونجاۃ فی القبر وخلاصا عند الحساب ومغفرۃ من النار یا عزیز یا غفار الھادائما سرمدا الی یوم القیمۃ برحمتک یا ارحم الراحمین

تمام ہوئی ترتیب الصلوٰۃ

اسناد دعای گنج العرش

ایک روز حضرت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ منورہ کی مسجد مین بیٹھے تھے تب حضرت جبرئیل علیہ السلام اللہ تعالی کے حکم سے آئے اور یہ دعا لائے اور اسکے بے انتہا فوائد ہین سب خواص وعوام لوگونکو معلوم ہے اور برکتین اسکی اظہر من الشمس ہین طول کے سبب تھوڑے سے مختصر کر کے بیان لکھتا ہون کہ جو کوئی اسکو پڑھے یا اپنے پاس رکھے ہر بلا اور ہر مرض اور خوف دشمن اور غضب سلطان اور آتش اور تنگی رزق سے امن مین رہے اور ظالم کو اپنا خادم بناوے اور مدعی رد ہوجاوے اور دیگر اسمین ہزارہا فائدے ہین واللہ الموفق والھادی الی سبیل الرشاد والیہ المرجع والمآب

اور وہ دعائے گنج العرش یہ ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ	لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْجَبَّارِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْجَلِيْلِ الْجَبَّارِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ الدَّيَّانِ	لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْحَنَّانِ الْمَنَّانِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الرَّؤُفِ الرَّحِيْمِ	لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْعَلِيْمِ الْحَكِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْحَلِيْمِ الْكَرِيْمِ	لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الْكَرِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْقَوِيِّ الْاَكْبَرِ	لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْوَلِيِّ الْوَفِيِّ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ اللَّطِيْفِ الْخَبِيْرِ	لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْغَفُوْرِ الْوَدُوْدِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الصَّمَدِ الْمَعْبُوْدِ	لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْقَائِمِ الدَّائِمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ	لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْقَرِيْبِ الْمُجِيْبِ	لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْوَكِيْلِ الْكَفِيْلِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْقَرِيْبِ الرَّحِيْمِ	لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْمُحْيِي الْمُمِيْتِ	لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْجَبَّارِ الْعَظِيْمِ	لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْبَصِيْرِ الْمُؤْمِنِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الرَّزَّاقِ الْعَلِيْمِ	لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الرَّزَّاقِ الرَّحِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْقَادِرِ الْقَدِيْمِ	لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْمُؤْمِنِ الْمُهَيْمِنِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْخَالِقِ الْبَارِئِ	لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْكَبِيْرِ الْمُتَعَالِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْحَسِيْبِ الشَّهِيْدِ	لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْاَوَّلِ الْقَدِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْقَاضِي الْوَالِي	لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْكَرِيْمِ الْحَكِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْفَتَّاحِ الْعَلِيْمِ	لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْعَدْلِ الْيَقِيْنِ	لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْمُجِيْبِ الشَّهِيْدِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْقَرِيْبِ الْمَعْبُوْدِ	لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْمَعْبُودِ الْمَوْجُودِ	لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ التَّوَّابِ الرَّحِيْمِ
لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْخَالِقِ الرَّزَّاقِ	لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ السَّتَّارِ الْعَظِيْمِ
لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الرَّبِّ الرَّحِيْمِ	لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الظَّاهِرِ الْبَاطِنِ
لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الرَّفِيْقِ الْعَظِيْمِ	لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْعَالِمِ الْغَيْبِ
لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْحَكِيْمِ الْعَلِيْمِ	لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْحَمِيْدِ الْمَجِيْدِ
لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْكَرِيْمِ الْقَدِيْمِ	لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْقَادِرِ السَّتَّارِ
لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ	لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْكَلَامِ السَّلَامِ
لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الرَّحْمٰنِ	لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْقَرِيْبِ الْمُحْسِنَاتِ
لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الصَّبُوْرِ السَّتَّارِ	لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْفَاضِلِ الشَّكُوْرِ
لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْخَالِقِ النُّوْرِ	لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الْمُبِيْنِ
لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْمُغْنِيْ الْقَدِيْمِ	لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ
لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَكَ أَنْتَ الْغَنِيُّ الرَّبُّ	لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَكَ أَنْتَ الْجَلَالُ [illegible]
لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَكَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ	لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَكَ الْعَلِيُّ الْمُبِيْنُ
لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَكَ الْخَالِصُ الْمُخْلِصُ	لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَكَ الصَّادِقُ الْمُصَدِّقُ
لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَكَ أَبَدًا أَبَدًا	لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَكَ أَنْتَ الْمَقْصُوْدُ
لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَكَ أَنْتَ خَالِقُ الْمَخْلُوْقِ	لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَكَ أَنْتَ الْقَوِيُّ عَلٰى كُلِّ
لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَكَ وَأَنْتَ مُجِيْبُ السَّائِلِيْنَ	لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَكَ ذُو الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَكَ ذِي الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْجَلَالِ وَالْجَمَالِ وَالْكَمَالِ وَالْبَهَاءِ وَالْآلَاءِ وَالنَّعْمَاءِ وَالضِّيَاءِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوْتُ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

یہ رسالہ درود شریف کی فضیلت مین ہی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والعاقبۃ للمتقین والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ محمد وآلہ واصحابہ وازواجہ وذریاتہ وعترتہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین اما بعد یا اخی فضائل درود شریف کے معلوم کر کہ فائدی درود شریف کی پڑھنے مین بہت ہین لیکن یہان مختصر کرکی لکھتا ہون کہ ہر مسلمان خواص و عوام نعمت دین اور دنیا کی حاصل کرین اور مقرب جناب رسالتماب صلی اللہ علیہ وسلم کی ہون اور یہ فوائد اور فضائل رسالہ مولانا شیخ عبد الحق محدث دہلوی بن شیخ سیف الدین القادری نور اللہ مرقدہما سے انتخاب کرکی اس خاکسار ہیچمدان حاجی محمد کاتب سمہ غفر اللہ لہ وستر عیوبہ و لوالدیہ نے واسطے رغبت دلانے مسلمانون کی جو محب اور مشتاق رسالتماب صلی اللہ علیہ وسلم کے ہین لکھکر چھپوایا اور فضائل جو کہ احادیث صحیح اور روایات صریح اور معتبر سے ثابت ہوی ہین اور جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہی آیہ کریمہ مین اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ترجمہ تحقیق اللہ تعالیٰ اور اُسکے فرشتے درود بھیجتے ہین اوپر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اے ایمان والو درود بھیجو اوپر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اور سلام بھیجو تم سلام بھیجنا پس جب اللہ تعالیٰ نے درود پڑھنے کا حضرت پر حکم فرمایا ہی اپنے بندون کو اور واجب ہوا سب ایمان والون پر کہ درود شریف پڑھین جناب رسالتماب صلی اللہ علیہ وسلم پر پس غفلت اور سستی نکرین اور حدیث صحیح مین آیا ہی کہ جو کوئی درود پڑھیگا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ایکبار محبت سے رحمت بھیجتا ہی اللہ اُسپر دس بار اپنے فضل و کرم سے اور درود بھیجتا ہی اور دس گناہ اُسکے محو کیے جاتے ہین اور دس درجے بلند کیے جاتے ہین اُسکے اور دس نیکیان لکھی جاتی ہین اُسکے نامۂ اعمال مین اور حدیث مین آیا ہی کہ جو کوئی درود شریف محبت سی بھیجے خدا کے حبیب پر تو واجب ہو چکی شفاعت اُسکی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور نزدیک ہوے گا وہ شخص میدان مین حشر کے ساتھ حضرت کی جنت مین اور حدیث مین آیا ہی

کہ جو کوئی درود پڑھتا ہی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر تو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم تمام اُسکے کاروبار
کی متولی اور وکیل ہونگے حشر اور حساب اور وقت تولنے میزان مین اعمال کے اور چلنے پل صراط
کے اور سب گناہ اُسکے بخشوائینگے اور جنت مین داخل کراوینگے اور حدیث صحیح مین آیا ہی کہ جو
پڑھتا ہی درود شریف کو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر تو اللہ تعالیٰ اُسکی تمام تنگی اور سختی اور رنج
اور خوف اور امراض اور فقر اور فاقہ اور تمام مشکلون کو دفع کرتا ہی اور حدیث شریف صحیح مین
آیا ہی کہ جو کوئی درود پڑھے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر تو اللہ تعالیٰ اپنے حبیب کی محبت سے
اُس شخص کو سرخرو کرتا ہی خلائق مین اگرچہ وہ لوگ اُسپر کچھ بہتان اور تہمت بھی ڈالین تو
اللہ تعالیٰ اُن لوگون کو شرمندہ اور خوار کردیتا ہی اور اللہ تعالیٰ اُس شخص کا مددگار اور
معاون ہوتا ہی اور اُسکے حاسدون اور دشمنون کو دفع کردیتا ہے اور حدیث شریف
مین آیا ہی کہ جو کوئی شخص درود بھیجتا ہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر محبت اور نیت خالص سے تو
اللہ تعالیٰ اُسکو محبت اور رضامندی اپنی نصیب کرتا ہی اور اُسکو پاک کرکے صفائی قلب کی
عنایت کرتا ہی اور اللہ تعالیٰ فرشتے رحمت کے بھیجتا ہی اُس شخص پر اور حدیث شریف مین آیا ہے
کہ جو کوئی درود پڑھتا ہی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر تو برکت دیتا ہی اللہ تعالیٰ اُسکے تمام
مال اور اسباب اور اولاد مین چوتھی پشت تک اور حدیث شریف مین آیا ہی کہ جو کوئی ہمیشہ کرتا ہے
ورد درود شریف کا اُسکو نجات دیگا اللہ تعالیٰ فقر اور فاقہ اور تمام آفات دینی اور دنیوی سے اور
دشمنون کے شر اور سختیون سے دنیا کی اور سکرات کی ہولون سے اور روز قیامت کو نجات پاویگا
اور حدیث شریف مین آیا ہی کہ جو کوئی حضرت پر درود پڑھتا ہی اُسی وقت ملائکہ حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کی مجلس مین جاکے عرض کرتے ہین کہ یا رسول اللہ فلانا شخص یا فلانی عورت درود اور
سلام بھیجتے ہین آپ پر اور روز بروز محبت اللہ تعالیٰ کی اُسپر اور آنحضرت اور ملائکہ اور دنیا مین
سب مسلمانون کی بلکہ سب مخلوق کی زیادہ ہوتی جاتی ہی اور رفتہ رفتہ زیارت سرور کائنات
صلی اللہ علیہ وسلم کی حاصل ہوتی ہی اور مجلس شریف مین داخل ہوتا ہی جیسا کہ محدثین غفر اللہ لہم

نے بیان کیا ہے کہ محمد بن سعید بن مطرف وظیفہ درود شریف کا وقت خواب کے بلا ناغہ کرتے تھے
ایک شب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب مین دیکھا کہ اُنکے مکان مین آپ تشریف لائے
اور اُنکے مکان کو اپنے نور جمال سے روشن کیا اور فرمایا کہ اے محمد بن سعید اپنا مُنھ میری طرف کر کہ
جس سے درود بسیار اور سلام بیشمار روز مجھپر پڑھتا ہے کہ اُسکو بوسہ دون مین محمد بن سعید بن مطرف
کہتے ہین کہ مین نے حضرت کی حیاسے مُنھ کو نزدیک نہ کیا کہ شاید کبھی اسی مُنھ سے کذب یا غیبت یا
فحش کلام ثابت ہوا ہو اور رخسارہ کو نزدیک حضرت کے کیا پس حضرت نے میرے رخسار پر بوسہ دیا
جب بیدار ہوا مین کیا دیکھتا ہون کہ تمام گھر میرا معطر ہے مشک جنت سے اور وہ خوشبو میرے
رخسار مین آٹھ دن تک رہی تھی حدیث مین آیا ہے کہ جو کوئی ورد درود شریف کا رکھتا ہے تو اللہ تعالےٰ
منع کرتا ہے کراماً کاتبین کو اُسکے گناہ لکھنے سے اور منع فرماتا ہے اپنی مخلوقات کو اُسکی غیبت سے
اور رفیق کریگا درود شریف کو درمیان قبر اُس شخص کے اور جگہ دیگا اُسکو زیر عرش اعظم کے
روز قیامت کے اور پانی پلاویگا اُسکو حوض کوثر سے اور بھاری کریگا پلہ ترازو اُسکی نیکیون کا
اور کثرت حورون کی اُس بندہ کو دیگا اور اکثر کاملون نے فرمایا ہے کہ جسوقت مین پیر کامل
مکمل ظاہر ہنو یا نہ ملے تو واجب ہے طالب صادق کو کہ اتباع شریعت کا اور دوام ذکر
اللہ کا اور کثرت درود شریف کی کرے اور لازم پکڑے تو حق تعالیٰ برکت سے درود شریف کی
قرب حضرت کا اور روشنی قلب کی اُسکو اپنے فضل اور کرم سے عنایت کرتا ہے اور زیارت
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب اور بیداری مین ہونے لگتی ہے پھر فیض آنحضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کا اُسے پہونچتا رہتا ہے اسی طرح آہستہ آہستہ درجۂ وصول الی اللہ سے مشرف ہوتا ہے اور
روایت ہے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے اور حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے کہ فرمایا
حضرت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جسوقت دو مسلمان مصافحہ کرین آپسمین ملکر اور درود بھیجین
آنحضرت سرور صلی اللہ علیہ وسلم پر تو اللہ تعالیٰ بخش دیتا ہے دونون کے گناہون کو جدا ہونے کے اول اور
حدیث شریف مین آیا ہے کہ فرمایا حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی شخص درود پڑھتا ہے

مجھ پر مقرر کھولتا ہی اللہ تعالی اُسپر دروازہ رحمت کے اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے
روایت ہی کہ فرمایا جناب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ درود پڑھنا مجھپر کھولدیتا ہے دروازہ
نیکیون کا اور مٹا دیتا ہی گناہون کو جیسا کہ پانی آگ کو اور سلام بھیجنا مجھپر افضل ہی غلام آزاد
کرنے سے اور محبت میری افضل ہی شمشیر مارنے بیچ راہ اللہ کے اور روایت ہی حضرت علی کرم اللہ
وجہہ سی کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی حج مبرور اسلام کا بجا لایا اور پھر بعد
اُسکے غزا کیا تو ثواب اُس غزا کا چار سو حجون کا اُس شخص کو حاصل ہوتا ہی پس صحابہؓ کہ جنسے یہ کام
نہین بنا تھا بہت شکستہ دل ہوی واسطے اُنکے اللہ تعالی نے وحی بھیجی اپنے حبیب صلی اللہ علیہ
وسلم پر اور فرمایا کہ جو کوئی محبت سے درود بھیجے گا تجھ پر اُسکو ثواب چار سو غزا کا حاصل ہویگا
اور ایک غزوہ چار سو حج کے برابر ہوگا پھر لازم ہی بلکہ فرض ہی محب مشتاق اور طالب صادق کو
کہ درود شریف کا ورد رات دن رکھے اور سر گشتی اور کاہلی درود پڑھنے مین نکرے اور
کم سے کم ایک ہزار رات دن مین پڑھا کرے کیونکہ یہ کیمیا مفت ملتی ہی چاہیے کہ ہر کوئی مسلمان اس
کیمیا کو حاصل کرے اور اپنے اپنے گناہون کو آب رحمت سے دھووے اور روایت ہی کہ کعب بن
احبار رضؓ ایک روز ام المومنین سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے نزدیک بیٹھے تھے اس
درمیان مین آپ ذکر حضرت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانے لگین کہا کہ کعب احبار ستر ہزار
فرشتے ہر روز آسمان سی اُترتے ہین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر پر پھر تصدق اور قربان ہوتے
ہین اور وہ درود شریف پڑھتے ہین صبح سے شام تک انکے بعد شام ہونے کے دوسرے ستر ہزار فرشتے
اُترکر اسی کام مین مشغول ہوتے ہین روز قیامت تک اسی کام مین ہر روز بدلی ہوتی رہیگی اور حشر
کے دن وقت نکلنے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے قبر شریف سے گرداگرد اُنکے وہی ستر ہزار فرشتے
ہونگے اور مرتبہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ہمارے اور تمام مخلوقات کے عقل اور ادراک سے بہت
دور تر ہی اور تمام انسان اور جنات اور جمیع فرشتے قیامت تلک آنحضرتؐ کا مرتبہ بیان کرین تو
ایک ذرہ بھی بیان نہ کرسکین گے پس مناسب ہے کہ جو کوئی درود پڑھے اُس عالی جناب صلی اللہ

علیہ وسلم پر تو نہایت تعظیم اور ادب سے پڑھے یعنی پاکیزہ مکان مین بیٹھکر مع وضو یا غسل کے اور کپڑی
پاک اور سفید پہنکر اگر عطر یا اور کوئی خوشبو میسر ہووی تو اپنے جامہ اور بدن کو معطر کرکے رخ قبلے
کی جانب کری اور تصور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنے دل مین کری اگر سر ننگا ہو تو بہت بہتر ہی
پھر نہایت خشوع اور خضوع سے پڑھے تب فوائد اور برکات سے درود شریف کے واقف اور
ماہر ہوگا اور فائدی حاصل ہونگے اور لازم ہی کہ جس زبان سے درود شریف حضرت پر پڑھے اس
زبان کو اول نجاست ظاہری اور باطنی سے یعنی کذب اور غیبت اور دشنام دینے اور فحش بکنے
اور لقمہ حرام چکھنے اور صحبت جاہلون اور نااہلون سے اور نظر غیر محرم سے بچا کر الگ رکھی اور توبہ کرے
تو فائدہ خوب معلوم ہووی اور جو اسطرح نہین پڑھتا ہی وہ ان فائدون سے درود شریف کی محروم
رہتا ہی لیکن پڑھنا درود شریف کا بہتر ہی نہ پڑھنے سی اور پڑھنا بہتر اور خوشتر ہی اگرچہ یہ سب فائدے
حاصل نہونگے تو بھی خالی از حسنات کی نہین ہوتا ہی اللہ تعالی اپنے بندون کو محبت اپنی اور اپنی
حبیب کریم کی نصیب کری اور توفیق نیک دیوی کہ اللہ کا حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر بڑی شوق
اور محبت سی ہمیشہ درود پڑھین اور اسکی پیروی پر محکم اور مستقیم رہین اور جو اسکو لازم کر لیوین یعنی اوپر
یعنی تلاوت درود شریف کے اوپر تو دل وجان سے محکم اور مضبوط رہین اور جو یہ رسالہ دیکھے
اور اسپر عمل کری وہ اس عاصی پر معاصی حاجی محمد سمہ کاتب کے حق مین دعای خیر اور مغفرت کی مانگے
یا الٰہی بطفیل تیری حبیب کے اور اسکی آل اور اصحاب کے مجھے اور میری اولاد کو تیری دین پر
اور رسول اللہ کی پیروی پر اور محبت پر مدام رکھ اور میری اولاد کی بڑی عمر کر اور انکو ہدایت
نیک دے توفیق عطا کرکے انکو صالح کر اور صحبت بد سے اور مشرکون اور فاسقون کی الفت سے
بچا رکھ اور محبت دے انکو علم اور عمل کی اور الفت علما اور صالحون کی دے بجاہ سیدنا
محمد صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین جو کوئی اس درود شریف کو
پڑھے یا کہ سنے گویا اسنے تمام دلائل الخیرات کامل پڑھی اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلٰوۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

یہ درود حاضری ہے

اسکے پڑھنے سے مقبول درگاہ الٰہی اور حضرت کا ہوتا ہے اور تمام مشکلیں اور حاجتیں
اُسسے حاصل ہوں وہ شخص کبھی قرضدار اور محتاج نہوگا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ زَیَّنَ النَّبِیِّیْنَ بِحَبِیْبِہِ الْمُصْطَفٰی وَمَنَّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ
بِنَبِیِّہِ الْمُجْتَبٰی وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْوَرٰی الْمُسْرٰی بِہٖ مِنْ فَوْقِ
الْعَرْشِ اِلٰی تَحْتِ الثَّرٰی اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَیْنِ الْعِنَایَۃِ کَنْزِ الْھِدَایَۃِ اِمَامِ الْحَضْرَۃِ
اَمِیْنِ الْمَمْلَکَۃِ طِرَازِ الْحُلَلِ نَاصِرِ الْمِلَلِ سُلْطَانِ الطَّرِیْقَۃِ بُرْھَانِ الْحَقِیْقَۃِ زَیْنِ الْقِیٰمَۃِ
تَاجِ الْمِلَّۃِ شَمْسِ الشَّرِیْعَۃِ شَفِیْعِ الْاُمَّۃِ کَاشِفِ الْغُمَّۃِ عَالِی الْھِمَّۃِ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ سِرَاجِ الطَّالِبِیْنَ
اَللّٰہُ عَاصِمُہٗ وَجِبْرِیْلُ عَلَیْہِ السَّلَامُ خَادِمُہٗ وَالْبُرَاقُ مَرْکَبُہٗ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُہٗ وَسِدْرَۃُ
الْمُنْتَھٰی مَقَامُہٗ وَقَابَ قَوْسَیْنِ مَطْلُوْبُہٗ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُہٗ وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُہٗ
شَمْسِ الضُّحٰی بَدْرِ الدُّجٰی نُوْرِ الْھُدٰی اِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ اَصْفَی الْاَصْفِیَاءِ مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰی
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قِبْلَۃِ الْعَارِفِیْنَ وَکَعْبَۃِ الطَّائِفِیْنَ وَحَبِیْبِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ
وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّاتِہٖ وَخُدَّامِہٖ وَاَحِبَّائِہٖ وَعَشِیْرَتِہٖ وَعِتْرَتِہٖ
وَاَوْلَادِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

درود مستغاث

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی مَا مَضٰی وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی مَا بَقِیَ وَالصَّلٰوۃُ
وَالسَّلَامُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْوَرٰی مَدَحْتُکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَی
النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ اَنْتَ خِیَارُ اللّٰہِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالَی الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ
یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ سَیِّدِ الْکَوْنَیْنِ فَتَّاحُ فَاتِحُ اللّٰہِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالَی الصَّلٰوۃُ
وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ النَّبِیِّ الْمُصْطَفٰی رَسُوْلُ سِرَاجِ الْعٰلَمِیْنَ مَحْمُوْدُ مَطْلَبُ
اللّٰہِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالَی الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ السَّیِّدِ الْعَلِیِّ

رَسُوْلٌ نَّبِیُّ الْخَافِقَیْنِ قَاسِمٌ خَیْرُ خَلْقِ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ
وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَوْلٰی مِنْ عِبَادِ اللّٰہِ رَسُوْلٌ صَاحِبُ الدِّیْنِ طَاہِرٌ
طَیِّبُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ
اَلنَّبِیُّ الْمُزَکّٰی رَسُوْلٌ تَاجُ الْحَرَمَیْنِ تَاجٌ طَاہِرُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ زَاہِدُنَا رَسُوْلٌ جَدُّ السِّبْطَیْنِ الْحَسَنِ
وَالْحُسَیْنِ دَاعٍ مُطَہَّرُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ
یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ نَبِیٌّ مُّخْتَارٌ مُّرْتَضٰی مُجْتَبٰی اِمَامٌ رَسُوْلٌ مُّقْتَدَی الْاَئِمَّۃِ الْمَہْدِیِّیْنَ ہَادٍ
مُّبِیْنُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ
ہَدٰنَا رَسُوْلٌ مُّہْدِی الْاُمَّۃِ مِنَ الضَّلَالَۃِ مُہْتَدٍ مُّطِیْعُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ
تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ حَبِیْبُنَا رَسُوْلٌ ہَادِی الْاُمَّۃِ صَفِیٌّ حُجَّۃُ
اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ مُحَمَّدٌ
مُحِبُّنَا رَسُوْلٌ کَرِیْمٌ مُّرْتَضِیٌّ خَلِیْفَۃُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ رَسُوْلُنَا رَسُوْلٌ عَلَی الدَّوَامِ نَبِیٌّ طٰہٰ وَیٰسٓ قَاسِمٌ حَامِدُ اللّٰہِ
اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَمِیْرُنَا رَسُوْلٌ
نَبِیٌّ اِسْمُہٗ اَحْمَدُ اِمَامٌ نَاصِرٌ کَلِیْمُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ مُعِیْنُنَا رَسُوْلُ الدَّارَیْنِ النَّبِیُّ اِلْیَاسِیْنَ اِمَامٌ اَمِیْنُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ
اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ مُصَلِّیْنَا رَسُوْلٌ وَّحَبِیْبُنَا
نَبِیٌّ مُّزَمِّلٌ بَیَانٌ رَسُوْلُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ
یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ شَاہِدُنَا رَسُوْلٌ نَبِیٌّ مُّدَّثِّرٌ قُرْاٰنٌ نُوْرُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ
تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ مُذَکِّرُنَا مُعَطِّرُ الرُّوْحِ بَاذِلٌ جَوَادُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ
اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ سُلْطَانُ الْاَنْبِیَاءِ رَسُوْلٌ

صَاحِبُ الْفُرْقَانِ مَلِّیٌّ شَکُوْرٌ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ
عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اِمَامُ الْاَتْقِیَآءِ رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْکَوْثَرِ مَدَنِیٌّ مُّنِیْرُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ
اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ سِرَاجُ الْاَوْلِیَآءِ رَسُوْلُ
صَاحِبُ الْمِیْزَانِ اَبْطَحِیٌّ قَرِیْبُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ بُرْهَانُ الْاَصْفِیَآءِ رَسُوْلُ صَاحِبُ الْوَحْیِ سَیِّدِ الْقَوْمِ عَرَبِیٌّ
رَحِیْمُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ
شَفِیْعُنَا رَسُوْلُ مُحَوِّلُہُ الْمَهْدِیُّ قُرَیْشِیٌّ شَهِیْدُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ
وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اِمَامُ الْمُؤْمِنِیْنَ وَزِیْنَۃُ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ رَسُوْلُ
مُحِبُّ الْفُقَرَآءِ حِجَازِیٌّ نَذِیْرُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ خَتْمُ الْاَنْبِیَآءِ رَسُوْلُ مَاحٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی
حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ سَیِّدِنَا رَسُوْلُ مُسْتَغِیْثٌ
مُّعْتَصِدٌ حَلِیْمُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ
اللّٰہِ اَغِثْنَا یَارَسُوْلَ الثَّقَلَیْنِ اَنْتَ حَقٌّ مُّنِیْبُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ
وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ وَاعِظُنَا رَسُوْلٌ وَّرَسُوْلُہُ الْمُجْتَبٰی اَوَّلُ حَبِیْبُ اللّٰہِ
اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَکْرَمُنَا رَسُوْلُ
صَاحِبُ الشَّرِیْعَۃِ اٰخِرُ عَزِیْزُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ
عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَهْلُ التَّقْوٰی رَسُوْلُ صَاحِبُ الطَّرِیْقَۃِ شِفَآءٌ فَصِیْحُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ
اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَمْنًا بِکَ اَنْتَ نَبِیُّنَا رَسُوْلُ
صَاحِبُ الْحَقِیْقَۃِ مُضَرِیٌّ بَشِیْرُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ کَبِیْرُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الْجَنَّۃِ طَاهِرٌ کَلِیْمُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ
اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اِمَامُ الْاُمَمِ رَسُوْلُ صَاحِبُ الْمَعْرِفَۃِ

بُرْهَانُ رَحْمَةِ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ
سَنَدُ الْعَاصِيْنَ رَسُوْلُ صَاحِبُ الْجَنَّةِ سُلْطَانُ تِهَامِيٌّ مُؤْمِنُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ
اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقِيْهُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الصِّرَاطِ مُبَلِّغُ
عَاقِبُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلِيُّنَا
رَسُوْلُ صَاحِبُ الشَّفَاعَةِ بَاطِنُ خَلِيْلُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ شَهِيْدُ عَوَامِّنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ التَّاجِ مُحَلِّلُ بِاِذْنِ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ
اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمِنَ النَّارِ مُخَلِّصُنَا رَسُوْلُ
صَاحِبُ الْمِعْرَاجِ حَاشِرُ نَبِيُّ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَفْضَلُ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ مَحْبُوْبُنَا رَسُوْلُ
صَاحِبُ الْمِنْبَرِ خَطِيْبُ رَحْمَةِ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مُبَشِّرُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الْبَيِّنَةِ عَامِرُ كَعْبَةِ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ
تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَكْبَرُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الْمِعْرَاجِ عَالِمُ غَنِيِّ اللّٰهِ
الْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ نَبِيُّ اٰخِرِ الزَّمَانِ
رَسُوْلُ صَاحِبُ الْاِجْتِهَادِ سُنَّتُهُمْ مُكَرَّمُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَفِي الدَّارَيْنِ صَادِقُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الْقِيَامَةِ نَاطِقُ شَفِيْعُ اللّٰهِ
الْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مُشَفِّعُ الْاُمَّةِ
يُعِيْنُنَا بِالشَّفَاعَةِ رَسُوْلُ صَاحِبُ النُّبُوَّةِ مُحَرَّمُ نَبِيُّ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَفِي الرَّحْمَةِ سَابِقُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الدِّيْنِ
حَرِيْصُ رَءُوْفُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ
سَيِّدُ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَاهٍ نَبِيُّنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ النِّعْمَةِ هَاشِمِيٌّ كَرَامَةُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰی
حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مُقَرِّبُنَا رَسُوْلُ اِلٰی رَحْمَةِ اللّٰهِ

تعالیٰ علیہ مائۃ الف الف صلوٰۃ وسلام وتحیۃ ورحمۃ وبرکۃ علیٰ اکرم رسل اللہ
واشرف الانبیاء والاصفیاء محمد رسول اللہ المصطفیٰ وحبیب اللہ المرتضیٰ صلی
اللہ علیہ وعلیٰ الہ وصحبہ وسلم اللّٰھم ارحم ابابکرن التقی وعمر النقی وعثمان الزکی
وعلی ن الوفی وسعدا وسعیدا وطلحۃ والزبیر وعبد الرحمٰن بن عوف وابا عبیدۃ
بن الجراح والعشرۃ المبشرین والخلفاء الراشدین وسائر الصحابۃ والتابعین
رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین وارحم فاطمۃ الزھراء وخدیجۃ الکبریٰ وعائشۃ
ام المومنین والحسن الرضیٰ والحسین شھید المجتبیٰ وشھداء کربلاء رضی اللہ
تعالیٰ عنہم اجمعین ربنا اٰتنا فی الدنیا حسنۃ وفی الاخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النار
واحشرنا مع الابرار وسھل علینا یا الٰھنا کل صعب بحرمۃ سید الابرار سھل وصلی
اللہ علیٰ خیر خلقہ سیدنا محمد وّاٰلہ واصحابہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین

یہ درود اکبر یہاں سے شروع ہوا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ
الصلوٰۃ والسلام علیک یا نبی اللہ
الصلوٰۃ والسلام علیک یا حبیب اللہ
الصلوٰۃ والسلام علیک یا ولی اللہ
الصلوٰۃ والسلام علیک یا خیرۃ اللہ
الصلوٰۃ والسلام علیک یا رحمۃ اللہ
الصلوٰۃ والسلام علیک یا صفوۃ اللہ
الصلوٰۃ والسلام علیک یا نور اللہ
الصلوٰۃ والسلام علیک یا صاحب التاج واللواء
الصلوٰۃ والسلام علیک یا صاحب المعراج والقرٰن
الصلوٰۃ والسلام علیک یا صاحب الکوثر والشفاعۃ
الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول الرحمۃ
الصلوٰۃ والسلام علیک یا خاتم النبوۃ والرسالۃ
الصلوٰۃ والسلام علیک یا خاتم النبیین
الصلوٰۃ والسلام علیک یا سید المرسلین
الصلوٰۃ والسلام علیک یا شفیع المذنبین
الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول رب العٰلمین
الصلوٰۃ والسلام علیک یا شفیع الامم الاکبر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤْمِنِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَّقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُصَلِّيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصِّدِّيْقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشَّاهِدِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرَابِطِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُفْلِحِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الزَّاهِدِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَانِتِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَاكِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاكِعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُصَلِّيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْغَائِبِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَذْهَابِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُوْقِنِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَانِعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحَامِدِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْشِدِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّاظِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّبِيِّيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسْلِمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشَّاكِرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّادِقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّابِرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَشْهُوْدِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الطَّيِّبِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَحْبُوْبِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ التَّائِبِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَاطِفِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَائِمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّاجِدِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْغَازِيِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَابِدِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاِنْشَادِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنَاجِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحَافِظِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْجَامِعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَارَكِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُوَحِّدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَائِلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَنْصُوْرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَارِثِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاشِدِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَرْزُوْقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّائِحِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَوَّابِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَابِدِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُوَافِقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَائِزِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَائِذِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الظَّاهِرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ التَّابِعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشَّاكِرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُطَهَّرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَرْحُوْمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَاضِلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَطْلُوْبِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَوَّامِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَاصِلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَحْبُوْبِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّاصِرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الظَّافِرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُظَفَّرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاغِبِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُشْفِقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ التَّوَّابِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنِيْبِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَسَاكِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرَافِقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الزَّائِرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّاجِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الطَّاهِرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَاضِلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَطَهِّرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُطِيْعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَغْفُوْرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الطَّالِبِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّوَّامِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَوَّاهِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحِبِّيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَوْدُوْدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَقْبُوْلِيْنَ
اِلٰى لِقَاءِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَعْشُوْقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَاعِظِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْعِمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَلَقِّيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤَدِّبِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَلَبِّيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَاذِلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَعَبِّدِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقَرَّبِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُفَرِّحِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَقَابِلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقَدَّسِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَاْلُوْفِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحَقِّقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُجْتَهِدِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّآئِمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرّٰكِعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْكَامِلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَسْبُوْقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَوَافِقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَاشِقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَارِفِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَذْكُوْرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُعَظَّمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنَادِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقْتَرِبِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَقَلِّبِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَجْوَدِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَنَعِّمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَرْضِيِّيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَقَرِّبِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسْتَجِيْبِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَوَكِّلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَاْمُوْلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُدَقِّقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُدَاوِمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحْسِنِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُزَكِّيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّابِقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَعْصُوْمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَحْفُوْظِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَّبِعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤَلِّفِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَطْهَرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُوَفَّقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَوَكِّلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَسْرُوْرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُدَّثِّرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاُمِّيِّيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَفَكِّرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَجَلِّيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَفَاخِرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَوَسِّمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَاسِمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحْتَاجِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَابِرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَانِتِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَامِلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاضِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّؤُفِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَهَجِّدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشَّافِعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَعَظِّمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّادِمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَصَدِّقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَافِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَحْزُوْنِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُكَرَّمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَبَتِّلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَوَاضِعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَبَكِّرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُجِدِّيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَحَمِّلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَائِمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسَافِرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُظَاهِرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنَزَّهِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّائِحِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَامِلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْفِقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّابِقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَعَفِّفِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَدَیِّنِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْضِیِّیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَرْفَعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْذِرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَنَشِّئِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَاشِعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَاضِعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَوْرَعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاجِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَطْهَرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُکَرَّمِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَشْجَعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّالِکِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُکَمَّلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَهْدِیِّیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُکْتَئِبِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَوَّدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْغَائِبِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَعَ الصُّدُوْرِ اِذَا حُصِّلَتْ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَعَ السَّیِّئَاتِ اِذَا بُدِّلَتْ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْحَامِلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُذْنِبِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَادِحِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَشِّرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَدَبِّرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُخْلِصِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الذَّاکِرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَالِصِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤَمِّلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَوَرِّعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَکْرَمِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَنْجَبِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَفْضَلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَعْرُوْفِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُجَاهِدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْهَادِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقْتَبِسِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفَائِقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَعَ الْاَرْضِ اِذَا بُدِّلَتْ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَعَ الْحَسَنَاتِ اِذَا اُظْهِرَتْ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَعَ السَّیِّئَاتِ اِذَا اُزِیْلَتْ

اللّٰھم صل علی محمد مع الحاجات اذا قضیت ۔ اللّٰھم صل علی محمد مع النفوس اذا زوجت
اللّٰھم صل علی محمد مع الجنۃ اذا ازلفت ۔ اللّٰھم صل علی محمد ن الامین علی وحیک صلوٰۃ
لا حد لھا ولا منتھی اللّٰھم صل علی سیدنا محمد بعدد کل معلوم لک وعلی اٰل سیدنا محمد و
بارک وسلم اللّٰھم صل علی سیدنا محمد اضعاف ما صلی علیہ جمیع المصلین من السابقین
والموفقین اضعافا مضاعفۃ الف الف الف الف وصل کذٰلک علی جمیع الانبیآء
والمرسلین وعلی ملٰٓئکتک واھل طاعتک اجمعین اللّٰھم صل علی محمد وعلی اٰل محمد
بعدد کل شیء فی الدنیا والاٰخرۃ صلوات اللّٰہ وملٰٓئکتہ وانبیآئہ ورسلہ وجمیع خلقہ علی
محمد سید المرسلین وامام المتقین وخاتم النبیین وقائد الغر المحجلین وشفیع المذنبین
ورسول رب العٰلمین وعلی اٰلہ واصحابہ وذریاتہ واھل بیتہ واحفادہ وعشیرتہ و
وعترتہ اجمعین اللّٰھم صل علی جبرئیل ومیکائیل واسرافیل وعزرائیل ومنکر ونکیر
وملٰٓئکۃ المقربین وعلی حملۃ العرش والکرام الکاتبین اللّٰھم صل علی سیدنا محمد
وعلی اٰل سیدنا محمد وبارک وسلم صلوٰۃ تنجینا بھا من جمیع الاھوال والاٰفات و
تقضی لنا بھا جمیع الحاجات وتطھرنا بھا من جمیع السیئات وترفعنا بھا عندک اعلی
الدرجات وتبلغنا بھا اقصی الغایات من جمیع الخیرات فی الحیٰوۃ وبعد الممات اللّٰھم
صل علی محمد وعلی اٰل محمد وبارک وسلم وصل کذٰلک علی جمیع الانبیآء والمرسلین وعلی
عبادک الصالحین وسلم تسلیما کثیرا کثیرا اللّٰھم انی اسئلک بحق ھٰذہ الصلوٰۃ
ان تکرمنی برؤیۃ النبی محمد خاتم النبیین فی المنام وان تغفر لی ولوالدی ولاستاذی
وجمیع المؤمنین والمؤمنات والمسلمین والمسلمات الاحیآء منھم والاموات وتنجینی
من عذابک وتوجب لی رضوانک وسلم تسلیما کثیرا کثیرا برحمتک یا ارحم الرّٰحمین
اور یہ نود و نہ ۹۹ نام باری تعالیٰ کے ہیں جو کوئی انکا ورد کریگا یا یاد کریگا اللہ اسکو جنت میں داخل کریگا

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

هُوَ اللّٰهُ	الَّذِیْ	لَآ اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ	الرَّحْمٰنُ	الرَّحِیْمُ	الْمَلِكُ	الْقُدُّوْسُ	السَّلَامُ	الْمُؤْمِنُ
الْمُهَیْمِنُ	الْعَزِیْزُ	الْجَبَّارُ	الْمُتَكَبِّرُ	الْخَالِقُ	الْبَارِئُ	الْمُصَوِّرُ	الْغَفَّارُ	الْقَهَّارُ	الْوَهَّابُ
الرَّزَّاقُ	الْفَتَّاحُ	الْعَلِیْمُ	الْقَابِضُ	الْبَاسِطُ	الْخَافِضُ	الرَّافِعُ	الْمُعِزُّ	الْمُذِلُّ	السَّمِیْعُ
الْبَصِیْرُ	الْحَكَمُ	الْعَدْلُ	اللَّطِیْفُ	الْخَبِیْرُ	الْحَلِیْمُ	الْعَظِیْمُ	الْغَفُوْرُ	الشَّكُوْرُ	الْعَلِیُّ
الْكَبِیْرُ	الْحَفِیْظُ	الْمُقِیْتُ	الْحَسِیْبُ	الْجَلِیْلُ	الْكَرِیْمُ	الرَّقِیْبُ	الْمُجِیْبُ	الْوَاسِعُ	الْوَدُوْدُ
الْمَجِیْدُ	الْبَاعِثُ	الشَّهِیْدُ	الْحَقُّ	الْوَكِیْلُ	الْقَوِیُّ	الْمَتِیْنُ	الْوَلِیُّ	الْحَمِیْدُ	الْمُحْصِیْ
الْمُبْدِئُ	الْمُعِیْدُ	الْمُحْیِیْ	الْمُمِیْتُ	الْحَیُّ	الْقَیُّوْمُ	الْوَاجِدُ	الْمَاجِدُ	الْوَاحِدُ	الْاَحَدُ
الصَّمَدُ	الْقَادِرُ	الْمُقْتَدِرُ	الْمُقَدِّمُ	الْمُؤَخِّرُ	الْاَوَّلُ	الْاٰخِرُ	الظَّاهِرُ	الْبَاطِنُ	الْوَالِیْ
الْمُتَعَالِیْ	الْبَرُّ	التَّوَّابُ	الْمُنْعِمُ	الْمُنْتَقِمُ	الْعَفُوُّ	الرَّؤُفُ	مَالِكُ	الْمُلْكِ	ذُو الْجَلَالِ
وَالْاِكْرَامِ	الرَّبُّ	الْمُقْسِطُ	الْجَامِعُ	الْغَنِیُّ	الْمُغْنِیْ	الْمُعْطِیْ	الْمَانِعُ	الضَّارُّ	النَّافِعُ
النُّوْرُ	الْهَادِیْ	الْبَدِیْعُ	الْبَاقِیْ	الْوَارِثُ	الرَّشِیْدُ	الصَّبُوْرُ	تمام شد	السُّبْحَانُ	السُّلْطَانُ
الْحَنَّانُ	الْمَنَّانُ	الدَّیَّانُ	الْبُرْهَانُ						

یہ بھی اللہ تعالیٰ کے نام ہیں ان ناموں میں بیان
نہیں کیے گئے ہیں اور یہ نودونہ نام حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہیں جو کوئی
شخص ساتھ محبت اور یقین کے ہمیشہ اپنا ورد کریگا اور باادب پڑھے گا تو تمام مطالب
اُسکے پورے ہوں گے اور اگر بعد نماز عشا کے مکان طاہر میں سر برہنہ کر کے قبلے کی جانب اپنا
مُنہ کر کے اور لباس پاک وسپید پہنے اور لوبان بھی جلاوے اور معطر اور مطہر ہو کر ہزار بار پڑھ کر
اُسی جا میں سو رہے تو یقین ہے کہ زیارت جناب اطہر کی نصیب ہوگی اگر ایکبار نہووے تو اسی
دفعہ سے بارہ روز تک کرے تو البتہ انشاء اللہ تعالیٰ زیارت سے مشرف ہوگا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَللّٰهُمَّ	صَلِّ	عَلٰی	سَیِّدِنَا	مَنِ اسْمُهٗ	مُحَمَّدٌ	اَحْمَدُ	حَامِدٌ	مَحْمُوْدٌ	قَاسِمٌ
	فَاتِحٌ	خَاتِمٌ	حَاشِرٌ	مَاحٍ	دَاعٍ	سِرَاجٌ	مُنِیْرٌ	رَشِیْدٌ	بَشِیْرٌ

نَذِیْرٌ	هَادٍ	مُهْتَدٍ	رَسُوْلٌ	نَبِیٌّ	طٰهٰ	یٰسٓ	مُزَّمِّلٌ	مُدَّثِّرٌ	شَفِیْعٌ
خَلِیْلٌ	کَلِیْمٌ	حَبِیْبٌ	مُصْطَفٰی	مُرْتَضٰی	مُجْتَبٰی	مُخْتَارٌ	نَاصِرٌ	قَائِمٌ	حَافِظٌ
شَهِیْدٌ	عَادِلٌ	حَکِیْمٌ	نُوْرٌ	حُجَّةُ اللهِ	بُرْهَانٌ	بَیَانٌ	اَبْطَحِیٌّ	مُؤْمِنٌ	مُطِیْعٌ
مُذَکِّرٌ	وَاعِظٌ	اَمِیْنٌ	صَادِقٌ	نَاطِقٌ	صَاحِبٌ	مَکِّیٌّ	مَدَنِیٌّ	عَرَبِیٌّ	هَاشِمِیٌّ
قُرَشِیٌّ	تِهَامِیٌّ	حِجَازِیٌّ	مُضَرِیٌّ	اُمِّیٌّ	عَزِیْزٌ	حَرِیْصٌ	رَءُوْفٌ	رَحِیْمٌ	یَتِیْمٌ
غَنِیٌّ	جَوَادٌ	فَتَّاحٌ	عَالِمٌ	طَیِّبٌ	مُطَیَّبٌ	طَاهِرٌ	مُطَهَّرٌ	خَطِیْبٌ	فَصِیْحٌ
سَیِّدٌ	مُتَّقِیٌّ	اِمَامٌ	بَارٌّ	شَافٍ	مُتَوَسِّطٌ	شَاکِرٌ	مُقْتَصِدٌ	مَهْدِیٌّ	حَقٌّ
مُبِیْنٌ	اَوَّلٌ	اٰخِرٌ	ظَاهِرٌ	بَاطِنٌ	رَحْمَةٌ	شَفِیْعٌ	مُحَلِّلٌ	مُحَرِّمٌ	اٰمِرٌ
نَاهٍ	شَکُوْرٌ	قَرِیْبٌ	مُنِیْبٌ	مُبَلِّغٌ	طٰسٓ	حٰمٓ	اَوْلٰی	وَصَلَّی	اللهُ عَلٰی
	خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ								

اور یہ فاتحہ وہ ہے جو ملا لوگوں کو کھانا کھلا کر فاتحہ دلاتے ہیں تمام حقداروں کے نام پر

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ‌ۛ صَدَقَ اللهُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ وَصَدَقَ رَسُوْلُهُ النَّبِیُّ الْکَرِیْمُ وَنَحْنُ عَلٰی مَا قَالَ رَبُّنَا وَخَالِقُنَا وَرَازِقُنَا وَحَافِظُنَا وَقَادِرُنَا وَمُقَدِّرُنَا وَنَاصِرُنَا وَعَالِمُنَا وَمُصَوِّرُنَا وَمُعِیْنُنَا وَمَوْلٰنَا مِنَ الشّٰهِدِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اَللّٰهُمَّ انْفَعْنَا وَارْفَعْنَا بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَاهْدِنَا وَبَارِكْ لَنَا بِالْاٰیٰتِ وَالذِّکْرِ الْحَکِیْمِ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا خَتْمَ الْقُرْاٰنِ وَدُعَآءَنَا یَا رَبِّ مَوْلٰنَا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ رَبَّنَا وَلَا تَضْرِبْ بِهٖ وُجُوْهَنَا یَا اِلٰهَ الْعٰلَمِیْنَ وَیَا خَیْرَ النّٰصِرِیْنَ اَللّٰهُمَّ بَلِّغْ وَاَوْصِلْ ثَوَابَ هٰذِهِ الْخَتْمَةِ الْمَیْمُوْنَةِ الْمُبَارَکَةِ الْمُتَبَرِّکَةِ الطَّیِّبَةِ هَدِیَّةً وَّتُحْفَةً اِلٰی جَنَابِ حَضْرَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاِلٰی اَرْوَاحِ حَضَرَاتِ خَمْسَةِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ وَالْخُلَفَآءِ الرَّاشِدِیْنَ الْمَهْدِیِّیْنَ رِضْوَانُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ وَاِلٰی اَرْوَاحِ اَوْلَادِ رَسُوْلِ اللهِ وَاَهْلِ بَیْتِ رَسُوْلِ اللهِ وَاَصْحَابِ رَسُوْلِ اللهِ وَاَحْبَابِ رَسُوْلِ اللهِ وَاَنْصَارِ رَسُوْلِ اللهِ وَاَصْهَارِ رَسُوْلِ اللهِ وَاَزْوَاجِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّی اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِلَى أَرْوَاحِ آبَائِنَا وَأُمَّهَاتِنَا وَمَشَايِخِنَا وَإِخْوَانِنَا وَأُسْتَاذِينَا وَمَنْ لَهُ حَقٌّ
عَلَيْنَا وَإِلَى أَرْوَاحِ حَضْرَةِ غَوْثِ الثَّقَلَيْنِ كَرِيمِ الطَّرَفَيْنِ قُطْبِ الرَّبَّانِي مَحْبُوبِ حَقَّانِي
مِيرَانْ شَاهْ مُحْيِ الدِّينِ سَيِّدِ عَبْدِ الْقَادِرِ الْجِيلَانِي الْكِيلَانِي قَدَّسَ اللهُ سِرَّهُ الْعَزِيزُ وَ
نَوَّرَ اللهُ مَرْقَدَهُ وَإِلَى رُوحِ مَنْ قَرَأْنَا بِنِيَّتِهِ وَاغْفِرْ لَهُ وَاغْفِرِ اللّٰهُمَّ لِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ وَيَا كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ
رَبَّنَا إِنَّكَ قَرِيبٌ مُجِيبُ الدَّعَوَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ الْفَاتِحَةَ

اور سورۂ مبارکہ فاتحہ اور سبحان ربک رب العزۃ الخ ختم کریں

ہذا حزب البحر لابی الحسن الشاذلی رحمہ اللہ تعالےٰ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَإِذَا جَاءَكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِنَا فَقُلْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَى
نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ أَنَّهُ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوءًا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَصْلَحَ فَأَنَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝
وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيٰتِ وَلِتَسْتَبِينَ سَبِيلُ الْمُجْرِمِينَ قُلْ إِنِّي نُهِيتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ
تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللهِ قُلْ لَا أَتَّبِعُ أَهْوَاءَكُمْ قَدْ ضَلَلْتُ إِذًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُهْتَدِينَ ۝ ثُمَّ أَنْزَلَ
عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ أَمَنَةً نُعَاسًا يَغْشٰى طَائِفَةً مِنْكُمْ وَطَائِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنْفُسُهُمْ يَظُنُّونَ
بِاللهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُولُونَ هَلْ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ مِنْ شَيْءٍ قُلْ إِنَّ الْأَمْرَ كُلَّهُ لِلّٰهِ يُخْفُونَ
فِي أَنْفُسِهِمْ مَا لَا يُبْدُونَ لَكَ يَقُولُونَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ مَا قُتِلْنَا هٰهُنَا قُلْ لَوْ كُنْتُمْ فِي
بُيُوتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِينَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلَى مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْتَلِيَ اللهُ مَا فِي صُدُورِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ
مَا فِي قُلُوبِكُمْ وَاللهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ ط وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى
الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ اللهِ وَرِضْوَانًا سِيمَاهُمْ فِي
وُجُوهِهِمْ مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ ط ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَاةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنْجِيلِ كَزَرْعٍ أَخْرَجَ
شَطْأَهُ فَآزَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوقِهِ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ط وَعَدَ اللهُ الَّذِينَ
آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ۝ سورۂ حروف تہجی ابا تا ثا جا حا خا دال

ذال را زا سین شین صاد ضاد طا ظا عین غین فا قاف کاف لام میم نون واو ها یا رب سہل و یسر
ولا تعسر علینا یا رب بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۞ اللّٰھم یا اللہ یا علی یا عظیم یا حلیم یا علیم
انت ربی علمک حسبی نعم الرب ربی ونعم الحسب حسبی تنصر من تشاء وانت العزیز
الرحیم نسألک العصمۃ فی الحرکات والسکنات والکلمات والارادات والخطرات من الظنون
والشکوک والاوھام الساترۃ للقلوب من مطالعۃ الغیوب فقد ابتلی المؤمنون وزلزلوا
زلزالا شدیدا ۞ اذ یقول المنفقون والذین فی قلوبھم مرض ما وعدنا اللہ ورسولہ الا
غرورا ۞ فثبتنا وانصرنا وسخر لنا ھذا البحر کما سخرت البحر لموسٰی علیہ السلام وسخرت
النار لابراھیم علیہ السلام وسخرت الجبال والحدید لداؤد علیہ السلام وسخرت
الریح والشیطین لسلیمان علیہ السلام وسخر لنا کل بحر ھو لک فی الارض والسماء فی
الملک والملکوت وبحر الدنیا وبحر الاخرۃ وسخر لنا کل شیء یا من بیدہ ملکوت کل شیء
کھیعص انصرنا فانک خیر الناصرین وافتح لنا فانک خیر الفاتحین واغفر لنا فانک خیر
الغافرین وارحمنا فانک خیر الراحمین وارزقنا فانک خیر الرازقین واحفظنا فانک خیر الحافظین واھدنا
ونجنا من القوم الظلمین وھب لنا من لدنک ریحا طیبۃ کما ھی فی علمک وانشرھا علینا من
خزائن رحمتک واحملنا بھا حمل الکرامۃ مع السلامۃ والعافیۃ فی الدین والدنیا والاخرۃ
انک علی کل شیء قدیر اللّٰھم یسر لنا امورنا مع الراحۃ لقلوبنا وابداننا والسلامۃ والعافیۃ
فی دیننا ودنیانا وکن لنا صاحبا فی سفرنا وخلیفۃ فی اھلنا واطمس علی وجوہ اعدائنا و
امسخھم علی مکانتھم فلا یستطیعون المضی ولا المجیء الینا ولو نشاء لطمسنا علی اعینھم
فاستبقوا الصراط فانی یبصرون ۞ ولو نشاء لمسخنھم علی مکانتھم فما استطاعوا مضیا
ولا یرجعون ۞ یٰسٓ والقراٰن الحکیم ۞ انک لمن المرسلین ۞ علی صراط مستقیم ۞ تنزیل
العزیز الرحیم لتنذر قوما ما انذر اٰباؤھم فھم غفلون ۞ لقد حق القول علٰی اکثرھم
فھم لا یؤمنون ۞ انا جعلنا فی اعناقھم اغللا فھی الی الاذقان فھم مقمحون ۞ وجعلنا

مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ۝ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ
وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا طٰسٓ طٰسٓمٓ حٰمٓعٓسٓقٓ مَرَجَ
الْبَحْرَیْنِ یَلْتَقِیٰنِ بَیْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا یَبْغِیٰنِ ۝ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حُمَّ الْاَمْرُ وَجَآءَ النَّصْرُ
فَعَلَیْنَا لَا یُبْصِرُوْنَ حٰمٓ تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ۝ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ
شَدِیْدِ الْعِقَابِ ذِی الطَّوْلِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلَیْهِ الْمَصِیْرُ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ بَابُنَا تَبَارَکَ حِیْطَانُنَا
یٰسٓ سَقْفُنَا کٓهٰیٰعٓصٓ کِفَایَتُنَا حٰمٓعٓسٓقٓ حِمَایَتُنَا فَسَیَکْفِیْکَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝
سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَیْنَا وَعَیْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَیْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا یُقْدَرُ عَلَیْنَا وَاللّٰهُ مِنْ
وَّرَآئِهِمْ مُّحِیْطٌ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝ فَاللّٰهُ خَیْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۝
اِنَّ وَلِیِّیَ اللّٰهُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتٰبَ وَهُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ ۝ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ
تَوَکَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ
وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ سُبْحٰنَ رَبِّکَ
رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ۝ وَسَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

هذا اختتام حزب البحر

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ کُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ یَا عَظِیْمَ السُّلْطَانِ یَا قَدِیْمَ الْاِحْسَانِ
یَا دَآئِمَ النِّعَمِ یَا بَاسِطَ الرِّزْقِ یَا وَاسِعَ الْعَطَایَا یَا دَافِعَ الْبَلَایَا یَا سَامِعَ الدُّعَا یَا حَاضِرًا لَیْسَ
بِغَآئِبٍ یَا مَوْجُوْدُ عِنْدَ الشِّدَّةِ اَبَدًا یَا خَفِیَّ اللُّطْفِ یَا لَطِیْفَ الصُّنْعِ یَا حَلِیْمًا لَا یَعْجَلُ یَا کَرِیْمُ
لَا یَبْخَلُ اِقْضِ حَاجَتِیْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ جماعت از اہل دعوت نے فرمایا ہے کہ
جو کوئی حزب البحر کا عامل ہونا چاہے اسکو چاہیے کہ اول نیت نصاب کی سے یا ترک جلالی اور
جمالی اور اعتکاف روز شنبہ یا چہار شنبہ و جمعے کے روز روزہ رکھے اور ہر دن غسل کرکے دوگانہ
پڑھے اور یہ دعا ایک سو بیس مرتبہ پڑھے بارہ روز ہر روز بارہ سو پہلے نور کے دنون مین تیس مرتبہ پڑھے

اور فقیر کہتا ہی کہ اس عدد کو اسواسطے اختیار کیا ہی کہ درجے سورج کے تین سو اور ساٹھ ہین فمن
مین تین ثلثون کے یا ضمن مین بارہ برجون کے جانتا ہی اللہ تعالیٰ اگر بادشاہ چاہی کہ اسکو زیان
پہونچاوی یا ایسی جگہ مین پڑھے کہ جہان درندی پھاڑنیوالے غالب ہین اور سات مرتبہ اس حزب کو
پڑھی اور اپنے ہاتھون پر دم کرکے وہ ہاتھ دونون اپنے بدن پر پھیراوی اور اگر کسی کو مشکل کام
پیش آوی تو مکان خالی اور صفا مین بعد غسل کر دو رکعت نماز پڑھے بعد سلام کے اس حزب کو
پانچ یا سات مرتبے پڑھی اور گلاب پر دم کرکے جب وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ پر پہونچی تو اسکو ستر مرتبہ تکرار کری
وہان سے جب يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلّٰهِ تک پہونچے بعد اسکے ایسا کہی کہ خداوندا محبت
فلان بن فلان کو بیچ دل فلان بن فلان کے ظاہر کر تین روز اسی طور پڑھے پس جاوی روبرو اس شخص کے
اس گلاب کو اپنے منھہ اور بدن پر لگاکے تو وہ شخص مہربان ہو جاویگا اور واسطے دشمن کے بارہ روز
ہر روز تیس مرتبہ پڑھے جب رَبَّنَا اطْمِسْ عَلَىٰ وُجُوهِ أَعْدَائِنَا يَا شَاهَتِ الْوُجُوهُ پر پہونچے تب یہ دعا تکرار
کری یا قاہر ذو البطش الشدید الذی لا یطاق انتقامہ پس کہے کہ یا اللہ فلانی کو اپنے قہر مین گرفتار کر
آنکھین اور زبان اسکی بند کر فقیر کہتا ہی جو دشمن رکھتا ہو دین کا اسکے واسطے شاہت الوجوہ کہنا
مناسب ہی اور جو دشمن کہ دنیا کی طرف سے رکھتا ہو اسکے واسطے واطمس لائق تر ہی اور واسطے
شفای بیمار کے بارہ روز ہر روز بارہ مرتبہ پڑھی جب بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ پر پہونچے تب ستر بار
وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ پڑھے اور کہے یا شافی فلانے بیمار کو شفا بخش اور
اور کسی کو اپنا مطیع کرنے کے واسطے شاہ یا امرا کو تب آخر تک بارہ مرتبہ پڑھے جب يَا مَنْ بِيَدِهِ مَلَكُوتُ
كُلِّ شَيْءٍ کو پہونچے ستر مرتبے یا عزیز پڑھے بعد اسکے کہے کہ ای عزیز عزیز گردان مرا در چشم فلان پس تین بار
إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ پڑھے بعد از تمام ہونی دعوت کے ایک بار ورد اپنا رکھے اور واسطے حفظ اور سلامتی سفر
کی اول تین روزہ رکھے اور دعوت کی شرط سے ہر روز بارہ مرتبے پڑھے جب بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ عَلَيْنَا
پر پہونچے ستر بار یا حفیظ احْفَظْنِي مِنْ جَمِيعِ الْبَلِيَّاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ پڑھے اور کہی ای خداوندا
بار الٰہا مال واہل وعیال ورفیقان خود را وجان خود را بتو می سپارم بخیر وخوبی بپایان رابساحل مراد است

بابانزاکرم خود رسان بعد اسکے کشتی مین پانچ وقتون سے ایک وقت مقرر کرکے بعد نماز کے ایکبار کا ورد رکھے اگر طوفان بھی آوے تو اُسی وقت جاتا رہے اللہ کے فضل وکرم سے اور واسطے نوکری کے ہر روز تیس مرتبہ پڑھے جب وَانْشُرْ عَلَیْنَا مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِکَ پر پہونچے ستر مرتبہ یَا غَنِیُّ یَا رَزَّاقُ اُرْزُقْنِیْ رِزْقًا طَیِّبًا وَّاسِعًا بِغَیْرِ حِسَابٍ کو ستر مرتبہ تکرار کرے اور ہر روز سات درویشون کو روٹی اور مٹھائی اپنی وسعت موجب کھلاوے تو فتوح اُسپر کھل جاوے اور واسطے ادا ہونے قرض کے تین دن تک ہر روز پندرہ مرتبہ پڑھے جب وَانْصُرْنَا پر پہونچے تب اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ وَبِطَاعَتِکَ عَنْ مَعْصِیَتِکَ کو ستر بار تکرار کرے اور واسطے کشایش رزق کے اور بخت و اولاد کی بیوی پانی برسات کے سے یا کوئین یا دریا کے سے تین دن تک ہر روز اُس پانی پر اس حزب کو تیس بار پڑھکر جب ھَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْکَ رِیْحًا طَیِّبَۃً پر پہونچے تب یا فتاح کو سات عدد جملکی پڑھے بعد اسکے اُس پانی پر دم کرے وہ پانی لیکر ہاتھ اور پیرون پر ملے یعنی دھووے اور باقی اس مستعمل پانی کو گھر کے کونے مین رکھدیوے اور کسی کو نہ دیوے جب اُس مکان مین پہونچے تب کہے یُقَالُ فِیْ وَجْہِ الْعَدُوِّ فِی الْحِزْبِ فَاِنَّہٗ یُبْصِرُوْنَ تک کہے

یہ مناجات امیر المؤمنین سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خُذْ بِلُطْفِکَ یَا اِلٰھِیْ مَنْ لَّہٗ زَادٌ قَلِیْلٌ ۔ مُفْلِسًا بِالصِّدْقِ یَاْتِیْ عِنْدَ بَابِکَ یَا جَلِیْلُ

ذَنْبُہٗ ذَنْبٌ عَظِیْمٌ فَاغْفِرِ الذَّنْبَ الْعَظِیْمَ ۔ اِنَّہٗ شَخْصٌ غَرِیْبٌ مُذْنِبٌ عَبْدٌ ذَلِیْلٌ

مِنْہُ عِصْیَانٌ وَّنِسْیَانٌ وَّسَہْوٌ بَعْدَ سَہْوٍ ۔ مِنْکَ اِحْسَانٌ وَّفَضْلٌ بَعْدَ اِعْطَاءٍ جَزِیْلٌ

قَالَ یَا رَبِّیْ ذُنُوْبِیْ مِثْلُ رَمْلٍ لَّا تُعَدُّ ۔ فَاعْفُ عَنِّیْ کُلَّ ذَنْبٍ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِیْلَ

قُلْ لِنَارٍ اَبْرِدِیْ یَا رَبِّ فِیْ حَقِّیْ کَمَا ۔ قُلْتَ قُلْنَا نَارُ کُوْنِیْ اَنْتَ فِیْ حَقِّ الْخَلِیْلِ

کَیْفَ حَالِیْ یَا اِلٰھِیْ لَیْسَ لِیْ خَیْرُ الْعَمَلِ ۔ سُوْءُ اَعْمَالِیْ کَثِیْرٌ زَادُ طَاعَاتِیْ قَلِیْلٌ

اَنْتَ شَافِیْ اَنْتَ کَافِیْ فِیْ مُہِمَّاتِ الْاُمُوْرِ ۔ اَنْتَ حَسْبِیْ اَنْتَ رَبِّیْ اَنْتَ لِیْ نِعْمَ الْوَکِیْلُ

عَافِنِیْ مِنْ کُلِّ دَاءٍ فَاقْضِ مِنِّیْ حَاجَتِیْ	اِنَّ لِیْ قَلْبًا سَقِیْمًا اَنْتَ مَنْ یَّشْفِی الْعَلِیْلُ
هَبْ لَنَا مُلْکًا کَبِیْرًا نَجِّنَا مِمَّا نَخَافُ	رَبَّنَا اِذْ اَنْتَ قَاضٍ وَّالْمُنَادِیْ جِبْرَئِیْلُ
رَبِّ هَبْ لِیْ کَنْزَ فَضْلٍ اَنْتَ وَهَّابٌ کَرِیْمٌ	اَعْطِنِیْ مَا فِیْ ضَمِیْرِیْ دُلَّنِیْ خَیْرَ الدَّلِیْلُ
اَیْنَ مُوْسٰی اَیْنَ عِیْسٰی اَیْنَ یَحْیٰی اَیْنَ نُوْحُ	اَنْتَ یَا صِدِّیْقُ عَاصٍ تُبْ اِلَی الْمَوْلَی الْجَلِیْلِ

فائدہ۔ نماز قضای عمری جمعے کے روز جب چاہی چار رکعت نماز پڑھو ایک سلام سی یہ نیت اُسکی ہی نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی اَرْبَعَ رَکَعَاتِ صَلٰوۃَ النَّفْلِ تَکْفِیْرًا لِّصَلٰوۃِ الْقَضَاءِ الَّتِیْ فَاتَتْ مِنِّیْ فِیْ جَمِیْعِ عُمْرِیْ مُتَوَجِّهًا اِلٰی جِهَةِ الْکَعْبَةِ الشَّرِیْفَةِ اَللّٰهُ اَکْبَرُ پڑھو قرارت اسمین بعد فاتحہ کی ایکبار آیۃ الکرسی اور انا اعطینا پندرہ مرتبہ پڑھو اور بعد فارغ ہونی نماز کے یہ درود سوبار پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٥ اَللّٰهُمَّ یَا سَابِقَ الْفَوْتِ وَیَا سَامِعَ الصَّوْتِ وَیَا مُحْیِیَ الْعِظَامِ بَعْدَ الْمَوْتِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا مِّمَّا فِیْهِ اِنَّکَ تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ یَا رَاحِمَ الْعَطَایَا وَیَا غَافِرَ الْخَطَایَا یَا سُبُّوْحُ قُدُّوْسُ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَةِ وَالرُّوْحِ یَا سَتَّارَ الْعُیُوْبِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ **فائدہ** ہر جمعہ کے روز چار رکعت نماز پڑھے اگر ہر جمعہ نہو سکے تو ہر ماہ مین ایک مرتبہ پڑھو اگر ایسا بھی نہو سکے تو ہر برس مین ایکبار اگر برس مین بھی نہو سکے تو تمام عمر مین ایکبار پڑھے اللہ تعالیٰ اُسکو کسی کا محتاج نکریگا اگر بدبخت بھی ہوگا تو اگر تمام مخلوق بھی جمع ہوگی تو ثواب اُسکا لکھ نہ سکینگے اور بڑے فائدے ہین اسمین یہان مختصر لکھتا ہون طول کے واسطے نہین لکھا ہر رکعت مین فاتحہ کی بعد ایکبار آیۃ الکرسی اور دس بار قل یا ایہا الکافرون اور دس بار قل ہو اللہ احد اور دس دس بار دونون قل اعوذ بعد سلام کی ستر بار سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم پڑھے **فائدہ** کعب الاحبار سے نقل ہی فرمایا کہ یہ سات آیات شریف جو کوئی لکھکر اپنی پاس رکھی یا پڑھی تو البتہ وہ بُرائی نہ دیکھے گا پہلی آیت یہ ہے قُلْ لَّنْ یُّصِیْبَنَآ اِلَّا مَا کَتَبَ اللّٰهُ لَنَا هُوَ مَوْلٰنَا وَعَلَی اللّٰهِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ اور دوسری آیت یہ ہی وَاِنْ

یمسکت اللہ بضر فلا کاشف لہ الا ہو وان یردک بخیر فلا راد لفضلہ یصیب بہ من یشاء من عبادہ وہو
الغفور الرحیم تیسری آیت یہ ہی وما من دابۃ فی الارض الا علی اللہ رزقہا ویعلم مستقرہا ومستودعہا کل
فی کتاب مبین اور چوتھی آیت یہ ہی انی توکلت علی اللہ ربی وربکم ما من دابۃ الا ہو آخذ بناصیتہا ان
ربی علی صراط مستقیم اور پانچوین آیت یہ ہی وکاین من دابۃ لا تحمل رزقہا اللہ یرزقہا وایاکم وہو السمیع العلیم
اور چھٹی آیت یہ ہی ما یفتح اللہ للناس من رحمۃ فلا ممسک لہا وما یمسک فلا مرسل لہ من بعدہ وہو العزیز الحکیم اور
ساتوین آیت یہ ہی ولئن سألتہم من خلق السموات والارض لیقولن اللہ قل افرأیتم ما تدعون من
دون اللہ ان ارادنی اللہ بضر ہل ہن کاشفات ضرہ او ارادنی برحمۃ ہل ہن ممسکات رحمتہ قل
حسبی اللہ علیہ یتوکل المتوکلون **فائدہ** واسطے فراغت معاش اور دور ہونے تنگدستی کی بستان
مین فقیہ ابو اللیث رحمہ اللہ کی ہی کہ روز پنجشنبہ کو اول صدقہ دیوے پھر گوشۂ تنہائی مین دو رکعت نماز پڑھے
کشادگی رزق کی واسطے ہر رکعت مین سورۂ الہٰکم التکاثر سو بار پڑھے بعد سلام کے ستر بار یہ آیت پڑھے
وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا
وَلَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝ اور سات بار سورۂ اذا زلزلت
الارض اور ستر بار یا فتاح یا وہاب پڑھے اگر کوئی یہ نماز ہمیشہ پڑھا کرے تمام مشکلین اسکی آسان ہووین
اور دل غنی ہو جاوے **ایضاً** جمعے کی رات کو چار رکعت نماز پڑھے ہر رکعت مین بعد فاتحہ کی آیۃ الکرسی
اور یہ آیت سو بار وعندہ مفاتح الغیب لا یعلمہا کو مبین تک پڑھے بعد سلام کی سو بار پھر سجدے مین سر دھر کر
یہ آیت ایک ہزار مرتبے پڑھے لا یجلیہا لوقتہا الا ہو **ایضاً** بعد نماز مغرب کے بارہ رکعت بلفظ صلوۃ وسعۃ الرزق
پڑھے ہر رکعت مین تین تین بار اخلاص پڑھے **ایضاً** بہ نیت غنا دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت مین
سات بار سورۂ کوثر بعد سلام کی ایکبار اللہم اکفنی بحلالک عن حرامک واغننی بفضلک عمن سواک **ایضاً**
بعد نماز صبح کی پچیس بار سورۃ النصر پڑھے فراغت روزی ہوتی ہی **ایضاً** بعد ہر نماز کے سو مرتبہ اس
دعا کو پڑھے محتاج کسی کا نہوگا اور تمام مشکلین آسان ہون یا لطیف الطف بلطفک یا حلیم یا کریم
یا غفور **ایضاً** اگر ہر روز سورۂ واقعہ اور مزمل اور واللیل اور الم نشرح ہمیشہ پڑھا کرے تو غنی ہو جاوے

ایضًا بعد نماز جمعہ کے ستر بار یہ دعا اور سورۂ اخلاص کو سو بار پڑھو اور اللّٰھم اکفنی بحلالک عن حرامک واغننی بفضلک عمن سواک کو پڑھا کرے تو غنی ہو جاوے **ایضًا** واسطے کشایش رزق کے نماز تہجد کے بعد اس دعا کو ہزار بار پڑھو اول و آخر اسکے سو سو بار درود پڑھے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ درود شریف یہ ہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ اور یہ نمازین اور دعائین توسیع رزق کے واسطے بہت مجرب اور مفید ہین لیکن پرہیز اور اکل حلال اور صدق مقال شرط ہے اور ان شرطون کے سوا محنت کرنا بیفائدہ اور رائگان تضییع اٹھانا لاحاصل ہے **فائدہ** اور یہ نام اصحاب کہف کے ہین انمین بہت عجیب فائدے ہین یَمْلِیْخَا مَکْسَلْمِیْنَا مَسْلِیْنَا مَرْنُوْشُ دَبَرْنُوْشُ شَاذَنُوْشُ کَفَیْشَطَوْشُ اِسْمُ کَلْبِھِمْ قِطْمِیْرُہ اور بعضون نے یون بیان کیا ہے

یملیخا مکسلمینا مرنوش دبرنوش شاذنوش کشفطیونش قطمیر

فقہ ہندی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد و ثنا سب رب کو خالق کل جہان
لائق حمد و ثنا کے اور نہ کوئی جان

علم شریعت نال دے بھیجا پاک رسول ؐ
جو کچھ بھیجا رب نے ہم سب کیا قبول

یارب اپنے کرم سے بیحد بھیج درود
نبی محمد مصطفےٰ جس سے ہو خوشنود

بھیجے اُن کے آل ؓ پر اور اصحاب ؓ تمام
تس پیچھے احباب پر بہت درود سلام

کتنے مسئلے دین کے عبد سکھے آہین
فقہ ہندی زبان مین بوجھو کردیقین

مطلب مسئلہ بوجھنا جو کچھ ہووے زبان
عربی ترکی فارسی ہندی یا افغان

علم شریعت سیکھنا عین فرض کر جان
بالغ عورت مرد کو جو ہووے مسلمان

چار علم سب فرض ہین بوجھو رکھو پاس
علم توحید نماز ہے روزہ حیض و نفاس

در بیان ایمان گوید

سر نیکی ایمان ہے اصل عبادت سوے | نماز روزہ زکوۃ حج بن ایمان نہوے
ایمان آن دلیل سے جو تو اہل ایمان | جو تحقیق نہ پاوے تقلید غنیمت جان
رکن شرط ایمان کی بوجھے سو مومن جان | اقرار زبان تصدیق دل دو ہی رکن ایمان
سات شرط ایمان کی غیب پر آن ایمان | علم غیب اللہ کا خاصہ کرکے جان
مومن ہو اختیار سے جان حلال وحرام | رحمت پر امید کر غضب سے خوف تمام
سات حکم ایمان میں جب کا قرآن ایمان | جیو نال فرزند اس آوین بیچ امان
ناحق رنج گمان بد اِسکے حق نہ آن | دوزخ سے چھوٹ کے جنت بیچ مکان

در صفت ایمان گوید

ایمان سبھی دو بھانت ہے مجمل مفصل جان | کلمہ طیب صدق دل پھر مجمل پہچان
مفصل صفت ایمان ہے اسکے سات اقسام | ایمانِ خدا اور فرشتگان کتب و رسل و قیام
بھلی بُری تقدیر کا خالق وہی ہے جان | جلاوے پیچھے موت کے مانے سو اہل ایمان

در بیان ایمان آوردن بر خدائے تعالیٰ گوید

مانو اللہ ایک ہے اور نہ کوئی جان | یارہی وہ سب خلق کو بے نیاز منان
نا اُس کوئی وزیر ہے نا اُس کوئی نظیر | نا اُس کوئی شریک ہے نا اُس کوئی نصیر
نا عورت نا مرد ہے نا شہوت نا ساکھ | نہ مائی نا باپ ہے نہ بیٹا نا دہی آکھ
نا کچھ کھاوے نا پیوے نا سووے دن رات | نا رووے وہ نا ہنسے نا چلے بیٹھے سات
نا چوڑا نا پتلا نا تن رنگت جان | نا اُس بوہی نا مثل ہے نا اسطرف مکان
نا دائین نا بائین نا اوپر تلے جان | نا پیچھوں نا بیچ مین نا آگوں سو مان
نا تھوڑا نا بہت ہے نا اُس نقص زوال | نا جوہر نا جسم ہے ہے ذات صفات کمال
نا فانی ہووے نا مرے نا حادث کرکے جان | نا ظالم ہے رب پر عادل ہے سلطان

ناعاجز کچھ کام پر نا کچھ صورت جان
سب عیوب تشبیہ سے ذات پاک سبحان

جیون اُس ذات قدیم ہی توہی صفات قدیم
تا ابتدا تا انتہا اُس خلق رب حکیم

جیوتا ہی بن جیو سے سُنتا ہے بن کان
دیکھتا ہے بن آنکھ سی قادر تن بن جان

بولتا ہی بن جیب سے بوجھے بن دل مال
جواُن چاہا سوکیا کرے سو ہوفی الحال

بخشے چھنا وہی ملک کو قادر رب تعال
مارے جلاوے خلق کو اپنی عدل کی نال

دربیان ایمان آوردن بر فرشتگان گوید

مانو سبھی ملائکان سبھی مطیع فرمان
اپنے اپنے کام پر حاضر راکھین جان

حامل وحی جبرئیل ہین مینھ پر میکائیل
صور پر اسرافیل ہین موت پر عزرائیل

بعضے بیچ قیام ہین بعضے بیچ قعود
بعضے بیچ رکوع ہین بعضے بیچ سجود

اپنے اپنے کام پر بھولین نہین زنہار
نا کچھ کھاوین نا پیوین نا العد دشمار

بعضے کراماً کاتبین لکھین سبھی اعمال
بعضے منکر نکیر ہین گور مین کرین سوال

ناعورت نامرد ہین ناشہوت کے نال
ذکر پاک تسبیح سے خالی نہ رکھین حال

فضل ملائک خاص کا عام بشر پر ہوے
جو دشمن ہو ملک سے کافر مطلق ہوے

فضل آدمی خاص کا سبھی ملک پر جان
فضل آدمی عام کا عام ملک پر جان

دربیان ایمان آوردن بر کتب گوید

مانو سبھی کتابان جو نازل کین رحمان
توریت زبور انجیل کو اور صحیفہ ہی فرقان

عمل آن قرآن اور منسوخ کر جان
کلام رب فانی نہو وہی اور مخلوق نہ مان

چھ ہزار چھ سو چھیاسٹھ آیات قرآن
نزول سبھی قرآن کا تیئیس برس پہچان

آیت آیت حرف حرف سب پر آن ایمان
منکر جو منصوص کا کافر مطلق جان

دربیان ایمان آوردن بر رسولان گوید

مانو رسولان حق ہین سبھی خاص کر جان
نبوت رسالت اپنی ظاہر کی اس آن

بہتان بخل دروغ سے شرک کینے سے پاک
کاہن ساحر عورتان غلام رسول نہ آکھ

سرور خاتم انبیا امام رسل تمام
جس سر تاج لولاک ہو اُس پاک محمدؐ نام

محمدؐ بن عبد اللہؓ بن عبد المطلب بجان
بن ہاشم بن عبد مناف چار کرسی پچھان

جو کچھ آیا حق سے عین فرض کر جان
روشن دینِ محمدی قیامت تائین مان

ظاہر کیا سب دین کو بہت معجزون ساتھ
معراج نبی برحق ہی جاگنے مین اک رات

امر و نواہی شرع کے بیچ عمل کے آن
جو منکر پیغمبران کافر مطلق جان

نبوت ذو القرنین کی اور لقمان نہ مان
ظاہر ناہین کتب مین اختلاف کر جان

مارے دجّال لعین کو عیسٰی پیغمبر آے
تابع خاتم انبیا محمدؐ کے ہو جاے

دربیان ایمان آوردن بروز قیامت گوید

مانو قیامت آونی بیشک کر کے جان
سارے حیوانات کو حاضر کیجے آن

ذرہ ذرہ عمل کو پوچھے ہیبت نال
ہاتھ پانون بند بند سب گواہی دین اُس حال

بھلی بُری تقدیر کا نامہ دیجے آئے
بھلا بُرا ایکبار گی دوزخ پر ہو جاے

بعضے جاوین برق سے بعضے جیسے باؤ
بعضے جیسے مورچے تنکے ٹوٹے پانو

بعضے جون گھوڑا چلے بعضے اپنی چال
پل تیز شمشیر سے پتلی جیسے بال

جنتیان جنات مین شادی کرین تمام
دوزخیان عذاب سے چھوٹین نہین مدام

میزان بھی برحق ہی بعث حساب بھی ہوئے
حوض کوثر بھی حق ہے پیغمبر ساقی ہوئے

وعدہ وعید برحق ہی سوال گور حق جان
داخل کرنا روح کا بیچ قبر پہچان

بعضے مسلمان گنہگار اور سبھی کفّار
عذاب قبر بھی برحق ہے یہ مسئلہ ہندار

نشان آخرت برحق ہین آوین یاجوج ماجوج ہان
اور دجال دوابہ زمین آفتاب مغرب سے جان

دربیان ایمان آوردن بر تقدیر گوید

مانو تقدیر نیک بد سبھی خالق سے جان
بھلا برا پیدا کیا فعل کسب انسان

موافق نیکی اپنی پاوے جزا ثواب	قدر برائی اپنی پاوے سزا عذاب
تقدیر او نڈا دیا وہی جو کوئی پیٹھے آئے	پھر کے راہ نہ پاوے جب وہ غوطی کھائے
اعتقاد تقدیر پہ عین فرض کر جان	جو منکر تقدیر کا وہ کافر مطلق مان

در بیان ایمان آوردن بر بعث و حساب گوید

مانو بعث برحق ہے حساب بعد کر جان	پیچھون دونون راہ کو چلنا سب کو جان
بعضے جاوین بہشت مین بعضے دوزخ جان	جو منکر ہے بعث کا کافر مطلق مان

در بیان شرائط ایمان گوید

چار فرض ایمان کے خدا پر آن ایمان	رکھ ایمان اور ساتھ لی او خدا ایک کر جان
تن ایمان نماز ہے دل ایمان قرآن	جیو ایمان ذکر ہے کلمہ سر ایمان
میوہ ایمان علم ہے پرہیز ستر ایمان	خوبی ایمان شرم ہے روزہ سپر ایمان
تاریکی ایمان کی جھوٹھ کہنا جان	روشنائی ایمان کی سچ کہنا جان

در بیان واجبات ایمان گوید

واجب ایمان کے بارہ سے پہچان	صحبت نیکو عالمان فاسق کی بد جان
مہربان ہو مسکین پہ پیاسے پانی پلائے	لڑائی بیچ صلح کر مردے غسل دلائے
ڈھانپ نجاست راہ کی پتھر راہ سے ٹال	دست بوسی با مومنان باقی تیمم سر مال
علم شریعت سکھاؤ نا عیال اپنے کو جان	طواف صدر کا بھی کرو یہ واجب ایمان

در بیان معنی اسلام گوید

اسلام گردن رکھنا امر رضا رحمان	نہی منکر سے بھاگنا یہ اسلام کو جان

در بیان فرائض اسلام گوید

شرط اسلام کی پانچ ہین کلمہ بوجھ تمام	نماز روزہ زکوٰۃ حج پنج بنا اسلام

در بیان واجبات اسلام گوید

واجبات اسلام کے آئے سات پدید	صدقہ عید الفطر کا قربانی دو جی عید
نفقہ ذوی الارحام کا خدمت مائی باپ	حج و عمرہ کر اور کر زن خدمت شوہر آپ

دربیان سنتہای اسلام گوید

سنت سات اسلام کی جو کوئی کرے سوال	سر کو مونڈ بغل کو اور زیر ناف کے بال
لب بینی کے بال سارے ناخن بھی وہین	ختنہ چھوٹی ازار کر سنت جان یقین
عورت بال رکھاؤنے لازم کر کر جان	مردان بال منڈاؤنے اختیار کر کر مان

دربیان علامات فرقۂ گمراہان گوید

تس کے پیچھون مومنان تہتر فرقے جان	بہتر فرقے دوزخی سو تابع ہین شیطان
رافضی خارجی جبریہ اور مرجیہ بھی پہچان	جہمیہ قدریہ ہر ایک سے بارہ فرقے جان
فرقہ بہشتی مصطفیٰ اور اصحابؓ تمام	فرقہ یہ اہل اسلام کا سنت جماعت نام
تسپہ چار امام ہین چار رکن اسلام	ابو حنیفہؒ شافعیؒ مالکؒ و احمدؒ نام

دربیان علامت مذہب سنت و جماعت گوید

سُنی ہو دس چیز سے یہ مسئلہ کر یاد	تفضیل دو شیخین کو دوستی دو داماد
دو امام پیچھے نماز کر دو قبلہ کو جان	دو عیدون کی نماز کر اطاعت دو سلطان
دو جنازے نماز کر مسح موزہ بھی آن	راضی ہو دو قدر پر دو گواہی بھی جان

دربیان گناہ صغائر و کبائر گوید

گناہ کبیرہ بوجھنا لازم کر کے جان	اشراک باللہ اور مارنا ناحق مسلمان
سحر کرنا اور بھاگنا بیچ غلبہ کفار	عاق کرنا ماں باپ کا جو مسلم دیندار
کھانا مال یتیم کا اور بیاج کھانا جان	یہ کبیرہ متفق زنا خمر پہچان
امید اسکے فضل کی بخششے کبیرہ ڈال	ڈر ہے اسکے قہر سے پکڑے ہی صغیرہ نال
نیت راکھے کفر کی کافر ہوے فی الحال	حال مستی کے کفر کو قبول نہ رکھین ڈال

جو کافر ہو کفر سے حبط ہون اعمال — پکڑ دوزخ مین کھینچین گل زنجیرین ڈال
رزق حلال حرام سے خلاف معتزلہ جان — سر کی انکھین پشت مین دیکھین لقائے رحمان
بیچ دعا تاثیر ہے اعتقاد کر کے جان — کرامت جائز اولیا دنیا مین پہچان
ولی بدرجۂ انبیاؑ کبھی نہ پہونچے جان — بل وہ تابع نبیؐ کے امت بیچ پہچان
افضل پیچھون انبیاؑ ابو بکر صدیقؓ — تس پیچھون عادل عمرؓ افضل ہے تحقیق
نبیؐ کے گھر مین عائشہؓ سب پہ افضل جان — بعضے خصائل فاطمہؓ افضل کر پہچان
دلیل قطعی سے بہشتی حضرت ابو بکر صدیقؓ — عمرؓ و عثمانؓ و مرتضےٰؓ بہشتی ہین تحقیق
سعدؓ و سعیدؓ بہشتی اور طلحہؓ بھی جان — ابو عبیدہؓ عبد الرحمنؓ اور زبیرؓ بھی مان
بہشتی حسنؓ و حسینؓ ہین ہر ایک بیچ اخبار — جنگ بدر کے جنتی تین سو تیرہ یار
جنگ اصحاب کی مومنان رحمت بیچ شمار — قاتل بھی مقتول بھی دونون نیکو کار

پس پیچھے عثمانؓ پیچھے علیؓ افضل جان خلافت ان کی ہوئی اسی ترتیب سون پہچان

در بیان فرائض وضو گوید

لازم بیچ نماز کے پہلے پاکی جان — وضو غسل سے پاک ہو نہین تیمم آن
منھ دھونا سب فرض کہنی تک دونون ہاتھ — مسح چوتھائی راس کا پانون دھونے ساتھ
فرض چار وضو کے تن کا کیا بیان — تہنج مسح ریش کا جو یہ ہو گنجان

در بیان سنتہای وضو گوید

بسم اللہ پڑھ ہاتھ دھو تین بار کر پاک — منھ مین پانی اور ناک مین نیت اور مسواک
مسح تمامی راس کا مسح کان کا جان — ترتیب وضو اور ترتیب متواتر پہچان
ہاتھ پانون کی انگلیان اور ڈاڑھی بیچ خلال — تیرہ سنت وضو کین بیچ کتاب سنبھال

در بیان مستحبات وضو گوید

مستحب نوافل وضو کے بیچ کتاب ہین نو — سیدھی طرف شروع کے سر ننگا کر دھو
استنجا کے ہاتھ دھو ملکر خاک یا ریت — قبلے کے رخ بیٹھکر تین بار پانی بیت

سب بندون پڑھ دعا پڑھو مسح گردن کا جان　　پانی مار از از پر وسواس مکر شیطان

دربیان منہیات وضو گوید

منہیات وضو کے جملے لے پہچان　　پانی زیادہ بیٹنا اور سرفہ بھی جان

پانی اندر بول نکر اور غائط بھی سوے　　بے موزہ مسح پاٹون پہنی کرکے دھوئے

ننگا ہونا خلق مین بوجھو منہیات　　جو بچے اس فعل سے سو ہے اہل نجات

منھ پر اور بند بند پر پانی سخت مار　　منھ مین پانی بے عذر بائین ہاتھ نہ ڈار

تین بار سے زیادہ پانی کومت بیٹ　　اندر شرع کے منع ہے رہ دور ایمرد کو نیٹ

استنجا سیدھی ہاتھ سے اور پانی ناک نہ ڈار　　مکروہ وضو مین آٹھ ہین خوب نہ پانی نماز

دربیان شکندۂ وضو گوید

اٹھارہ ناقض وضو کے یہ مسئلہ کر یاد　　تین پیچھون کی راہ سے غائط و کرم اور باد

پانچ اگون کی راہ سے یہ مسئلہ پہچان　　پیشاب منی و پتھری مذی ودی بھی جان

ز منھ بھر اور چلے لہو اور پیپ و زرد آب　　قہقہہ ہنسی نماز مین اور تکیہ سے خواب

اندام نہانی مرد و زن تندی سی ملجاے　　بیہوشی مستی دیوانگی توڑے وضو کو آئے

دربیان فرائض غسل گوید

تین فرض ہین غسل کے بیچ کتاب بجو　　منھ مین پانی اور ناک مین سارے تن کو دھو

دربیان سنتہای غسل گوید

پانچ سنت ہین غسل کی اندام نہانی دھووے　　اُسکے پیچھے ہاتھ سے نجس لگی سب دھووے

وضو کرنا پاٹون دھو سر سے پانی ڈال　　غسل کے پیچھے پاٹون دھو جو ہے استعمال

جنابت نیچے ہر بال کے خوب دھو ہر بال　　چوٹی نا کھولین عورتین جو جڑ بھیگے بال

دربیان موجبات غسل گوید

گیارہ موجب غسل کی تن ہین فرض چہار　　چار سنت اور ایک مستحب دو واجب پندار

چھوٹے منی مکان سے کودی شہوت جو سے
یا پچ دونون راہ کے حشفہ غائب ہوے

فاعل اور مفعول پر غسل فریضہ ہوے
حیض و نفاس تمام سے غسل فریضہ ہوے

غسل سنت مصطفےٰ بوجھو کرو تمام
جمعہ اور عیدین مین عرفہ اور احرام

غسل واجب موت پر اور جنبی آن ایمان
جو اُس جنب نہ ہووے تو غسل مستحب جان

در بیانِ آب حوضہاے گوید

شرح طحاوی مین لکھے پانی ہے ۲ دو شق
ایک پانی مقید ہے دوسرا ہے مطلق

پانی مطلق آسمان اور چشمے کا جان
دریا حوض تالاب کا اور کنوئیان کا مان

حکم مطلق پاک سے ہے وضو غسل روا
تین ۳ صفت موجود ہون رنگ و بو و مزا

تین صفت تغیر ہون پانی نجس ہو سوے
ابو حنیفہؒ یون کہا پاک نہ جانے کوے

حد جاری کی شرح مین گھانس ٹری بہجائے
دہ دہ مین دہ گز حوض ہو چلُو سے زمین نہ دکھائے

مقید کیا نچوڑ کر جو پانی اشجار
ترکاری تربوز کا اور پانی اثمار

پانی صابون زعفران اور بکا پانی سوے
جو غالب مخلوط اس آب مقید ہوے

مقید ساتھ مصلیان وضو غسل نہ جان
دور کرے نجس کو یہ مسئلہ پہچان

تقریب وحدت سے جمع ہو پانی استعمال
طاہر ہے اور مطہر نہین نجس کہی سب حال

پانی کے جا نور مرین اور جیوین سوے
جن کا لہو نا ہے پانی نجس نہ ہوے

دباغت ذبح سے پاک ہوا چمڑا ماسین حیوان
ماس اور چمڑا آدمی اور سور پاک نہ جان

بغیر سور سب پاک ہین پانی نجس نہ ہوے
لکھے یون کتاب مین سمجھ دین نہ کھوے

بیچ کنوین کے ادمی اور بکری بھی مرجاے
اور نجس مغلظہ بہر مین تھوڑا بہت پڑ جاے

حکم پانی ناپاک ہے سارا ڈالو ہار
ممکن ناہین ڈار نا ۲ کوان ۱ آنکھین ذوی الابصار

نماز ایک دن پھیر کرو اور کپڑے دھوو ڈار
جو سوجے اور گل ٹری تین دن پھر گذار

بلی مرغی بھی مرے ساٹھ ڈول نکال
چوہا چڑا جو مرے تیس ڈول نکال

پسینا جھوٹا پاک ہے جنکا کھایا ماس
بھی حکم سب آدمی ہو اور سب حکم فراس

پسینا جھوٹا نجس ہے جنکا ماس حرام
جون مہد اور تیندوا اور درندے تمام

مکروہ جھوٹا ماکیان اور پرندی چنگل دار
اور سب گھر کے جانور جو بلی مار ہے

مشکوک جھوٹا گدھے کا اور خچر کا ہووے
وضو تیمم دونون کرے جب پانی اور نہووے

دربیان تیمم گوید

پانی دور ہو دو میل سو یا سردی بیچ تن ہان
ڈر دشمن اور پیاس کا یا ڈول نکوئی جان

دو عیدین نماز کی یا جنازہ ولی سواے
آٹھ جگہ پر سو منان تیمم فرض ہوجاے

دربیانِ فرائض تیمم گوید

فرض تیمم تین ہین بعضے کہین چار
خاک پاک ضربین بھی نیت دل کر یار

استیعاب بھی شرط ہے بیچ تیمم ہان
تلک انگوٹھی نہ پھری جائز نہ تیمم جان

جنس زمین سب پاک ہو یون ہی گرد و غبار
بھی زرنیخ و گچ سرمہ مٹی ریت حجار

جلے گلے جو آگ مین اور زمین ناپاک
تیمم جائز مول نہ جون سونا اور مسواک

دربیان شکنندۂ تیمم گوید

جو ناقض ہین وضو کی ناقض تیمم ہووے
عذر کیے وضو کرے جب وہ قادر ہووے

تیمم اگون وقت کے جائز بیچ شمار
ایک تیمم نال سے فرض نفل گذار

جو پانی کی آس ہو تاخیر مستحب جان
پانی بھولا رحیل مین نماز پھر نہ آن

پانی جب ڈھونڈھنا تین سو گز ناچار
گر تیمم جیسے مٹی حوض کا نشات شمار

دربیان احکام حیض و نفاس گوید

حیض ہو لہو رحم کا جس سے درد نہ جان
سفید رنگ نہین حیض کا اور سبھی الوان

تھوڑی مدت حیض کی تین رات دن جان
دس دن تائین بہت کو یہ مسئلہ پہچان

نفاس تھوڑی کی حد نہین بہت چہل دن ہان
پاک ہووے عذر سے وطی جائز جان

پندرہ دن ہین طہر کے بہت کی حد نہوے
دو نون لہو بیچ پاک ہو طہر بخانے کو سے

ساٹھ برس کی عورتین حیض کی ناہین آس
اور چھوٹی نہ۹ سال سے دونون حال ایاس

جو زن حیض و نفاس ہو سات چیز معاف
نماز روزہ نا کرے اور کعبہ نہ کرے طواف

مسجد اندر نہ آوے اور مس نہ جاوے پاس
قرآن نہ چھووے نہ پڑھے جنب کو بھی قیاس

جب فارغ ہووے عذر سے روزہ کرے قضا
نماز عفو ہے عذر مین جو ہے امر خدا

تین ۳ روز سے کم چلے و دس ۱۰ دن آگون ہووے
لہو دیکھے حاملہ استحاضہ ہو سوے

نماز روزہ جائز ہے استحاضہ مین جان
تازہ وضو ہر وقت مین جب وہ پڑھے قرآن

یون ہی صاحب عذر بھی وضو کرے جدید
جنکا لہو ناک سے چلا جاوے مزید

پیشاب چلے ہر وقت پر اور چلے اگر باؤ
خالی نہ گذرے ہر وقت پر اور چلا جاوے گھاؤ

امامت صاحب عذر کی جائز ناہین ہو ل
یہ مسئلہ پہچان کر لازم کیا رسول ﷺ

در بیانِ مسح موزہ گوید

مسح موزہ مسنون ہے نیچے ساق کی جان
مقدار تین ۳ انگلی ہاتھ کی خط فرض پہچان

مسح جائز فوق پر اور جو کچھ دابے پاؤن
جائز ناہین کلاہ پر اور پٹی کی ٹھانون

طہر تمام بھی فرض ہے تس پر موزہ راکھ
جب سے وضو تمام ہو تب سے حساب راکھ

مدت مسح رات دن گھر بیٹھے کی جان
تین رات دن سفر مین مدت لے پہچان

مسافر کبھی مقیم ہو پھر آخر مدت ہووے
پہلے ایک دن رات کے مقیم مسافر ہووے

بہت پانون کی ۳ انگلی اور مدت آخر ہووے
جو ناقص ہین وضو کے مسح موزہ بھی سوے

موزہ پھاٹے بہت کے مسح جائز نمول
مقدار تین انگشت کے منع کیا رسول ﷺ

در بیان نجاست مغلظہ گوید

نجاست سبھی دو بھانت ہے پاک پانی سے دھووے
پانی میوہ گلاب سے اور سرکہ سے سووے

پیشاب و غائط اور خمر کو نجس مغلظہ جان
بنجال لیطا اور پاکیان لہو پیپ و زرداب مان

زیادہ درم سے جو لگے دھونا فرض ہر حال
پنجاں چنگل گیر کا خفیف بیچ سنبھال
چوتھائی جامہ عفو ہے آگون نہین معاف
ممکن نا ہوی نچوڑنا تو تین بار سو کھوے
منی ملے سے پاک ہو زمین سو کھے سے پاک
شطرنجی گلیم بچھاونے بہتے پانی ڈال
نجس اوپر پانی پڑے پانی ہو ناپاک
سر سوزن کے نجس سے کپڑا نجس نہوے
استنجا سنت خاک سے ڈھیلے پتھر سات
مکروہ استنجا نون سے کاغذ بار سفال
تنحنح پیچھے بول کے کیتے قدم پر آؤ
سب پیشاب نکل پڑے سو کھو ساکھ ہو صاف
بعضے آٹھون چار سو بعضے قدم سو تین
بیٹھ اور پانون کھول کر بیچ خلا مت جاے
دونون طرف کی آستین اوپر کرکے مال
ابتدا بائین پانون سے بیچ خلا کے جان
بائین ہاتھ ازار کھول آن خلا مین بیٹھ
پہلو بائین شرق کو سیدھی طرف غروب
نسیان دل مین پاس جو کر نظر نہ دیٹھ
بازی مت کر ہاتھ اور دنیا کی بات
جنگل ہو تو دور جا آگون سے مت کھول

پتلا درم سی جون عرق گاڑھا جون مثقال
پیشاب گھوڑی اور جانور جنکا ماس حلال
جو تن اور جامی کو لگے دھوئی دھائی کر صاف
ممکن ہوے نچوڑنا تو تین بار دھوے
روئی دُھنے سے پاک ہو موزہ پاک بخاک
شمشیر چھُری اور آرسی کپڑا تر کر مال
پانی پر نجس پڑے سو بھی نجس کر راک
یون ہی گدھا نون مین پڑے یون ہو سوے
چوب روئی اور برف سی چونا نمد روات
سرگین کوئلہ خوردنی سیدھے ہاتھ کے نال
جون تھن بکری پکڑ کے پیشاب نکال سکھاؤ
استبرا اسکا نام ہے قدمون بیچ خلاف
بعضے موافق عمر کے جب دل ہوی یقین
آفت اسکی بہت ہے خالی بلا نجاے
کاغذ ہو یا تعویذ ہو کھول جدا کر ڈال
اعوذ باللہ پڑھ کر پانون دھر بھاگ جا شیطان
جتنا کھول ضرور ہوا ور چپکا ہو کر بیٹھ
قوت بائین پانون پر مُنھ کر طرف جنوب
مُنھ دھر بائین ہاتھ پر غم مارا ہو کر بیٹھ
دیکھ نہ ننگا آپ کو جو نہو تجھ حاجات
تلے جھاڑا اور باؤ رخ اونچے مت کر بول

ڈھیلا بائین ہاتھ سے لے کر استعمال　　اور وہ ڈھیلے عقب سی لیکر مخرج مال
زیادہ درم سے نجس لگے دھونا فرض پہچان　　واجب دھونا درم سے تھوڑا مستحب مان
وسطیٰ بنصر ملاے کے نرمی سے دھوڈال　　دل کے بیچ یقین ہو تب تا ئین تو مال

دربیان پرسش نماز گوید

روز قیامت اولا پوچھین خبر نماز　　نہ جواب دیے اُن کُتین دوزخ بیچ گداز
سجدہ کرو مصلیان جو ہے امر خداے　　اس سجدہ نہ کیے سے دوزخ بیچ ہی جاے
وقت غنیمت جان کر چھوڑ و راہ شیطان　　نماز کرو حضور دل پہ خوشنودی رحمان
پہلے پوچھو وقت کو جو ہے وقت نماز　　جو کرے اگے وقت سے نماز مول نہ جاز
صبح صادق سے فجر ہی طلوع تا ئین جان　　سوای زوال دو چند کے وقت ظہر پہچان
تس سے مغرب تا شفق یہ مسئلہ بھی مان　　وقت عشا اور وتر کا ساری شب ہی جان
مستحب وقت نماز ہی جو مذہب ہی نعمان　　کھووین مستحب وقت کو جو بہت ہی نقصان
فجر روشن وقت پر یہ مسئلہ کر یاد　　چہل آیت ترتیل پڑھ پھر دو رہو ہی فساد
مغرب ظہر شتاب پڑھ بیچ ہوا اُشتا　　بدلی بیچ شتاب کر نماز عصر و عشا
بدلی مین تاخیر سے ظہر و شام پہچان　　تین چیز ممنوع ہین نماز درست نہ جان
سجدہ تلاوت بھی نکر نماز جنازہ بھی سوے　　سورج نکلے اور چھپے اور دوپہر ہوے
نفل نماز مکروہ ہی تین وقت مین جان　　پیچھون فجر اور عصر کے اور خطبے مین جان
اذان سنت مؤکدہ بیچ وقت کے جان　　جو کہے آگے وقت کے پھر کر کہے اذان
قبلے کو منھ آن کے انگلی دو کر کان　　جدا جدا کہو کلمہ ترجیع لحن و زبان
اقامت کو شتاب کر قد قامت بھی جان　　الصلوٰۃ خیر من النوم بیچ فجر کے آن
دونون بیچ بات نہ کہہ الصلوٰۃ نیکو جان　　چار رکعت کی فرق سے پیچھون تکبیرات مان
نوان اقامت سفر مین اور مسجد کی مان یہ　　ترک دونون مکروہ ہو گھر مین مکروہ مان

لڑکا دیوانہ عورتان جنب مست بھی سوے	اذان انھون کا مکروہ ہے اقامت پھر ہووے

دربیان احکام وارکان گوید

تیرہ فرض نماز مین سُو احکام و ارکان	احکام باہر نماز مین نیکو لے پہچان
حدث جنب سے پاک ہو جامہ بدن مکان	نیت دل کر ستر بھی قبلے کو مُنھ آن
سات ارکان نماز مین تحریمہ بھی جان	قیام قرارت رکوع کر دو سجدے بھی آن
قدر تشہد قعدہ آخر کو بھی جان	باہر آنا نماز سے یہ مذہب ہے نعمانؒ

دربیان واجبات نماز گوید

واجبات نماز کے بارہ۱۲ سے پہچان	پڑھ الحمد اور ضم کر جو کچھ سورۃ جان
رعایت ترتیب نماز مین اور تعدیل ارکان	دونون التحیات کو واجب پڑھنا جان
تکبیرات عیدین کی اور کہنا لفظ سلام	تعیین قرارت اور قنوت پڑھ بیچ وتر مدام
قرارت آہستہ و پکار پڑھ جیسے ہووے نماز	امام ہووے تو پکار پڑھ نہین تو مختار نماز
اور تحریمہ کے واسطے دونون ہاتھ اُٹھاؤ	اور پڑھے تکبیرات کو اُنگلی کھول ملاؤ
تکبیر کہوے پکار کر جو کوئی ہووے امام	ثنا اعوذ تسمیہ آمین خفیہ مدام
تسمیع تحمید بعد رکوع ہر دو کہے امام	اور تحمید فقط کو کہین مقتدی تمام
ہاتھ زانو سے زمین دھر بانوان پانون بچھاؤ	ٹھارھا سیدھا پانون بھی جلسہ قومہ لاؤ
درود بھیجو نبی پہ پیچھون پڑھو دعا	اکیس سنت نماز مین بوجھو کر ادا
دونون ہاتھ نکال باندھ جب آکھین تکبیر	سرفہ جمائی دور کر اے صاحب تدبیر
چارون اُنگلی کر فرق سے جدا دھر دو پانون	جب لے تو نام اللہ کا منھ کر قبلہ ٹھانون
دیکھ رکوع مین پانون کو سجدے بیچ تمام	قعدے بیچ کنار کو کاندھے وقت سلام

دربیان آداب نماز گوید

کرکے وضو ادب سے گھر کر اونچی جاے	سیدھی جانب مسجد کے باہر صحن مین آے

اللہ اکبر پکارے آواز سے قبلہ منہ کر شتاب
حی علی الصلوٰۃ پر ٹھاوی پھیر سیدھی طرف شتاب

حی علی الصلوٰۃ پر ٹھاوی ہوکے تمام
قد قامت الصلوٰۃ کہہ شروع کرین مدام

طرف قبلہ دہ انگلیان سجدے بیچ دو ہاتھ
مونڈھا برابر بیٹھ کر اٹھا کر رکوع کے ساتھ

گھٹنے دھر پھر ہاتھ کو سر سجدے کو لاؤ
سر اٹھا پھر ہاتھ کو پھر گھٹنے اٹھاؤ

انتظاری مسبوق کی زانو پر دو بات
تین بار سے زیادہ کہوے تسبیحات

بازو سے لگے نا پیٹ سے پیٹ لگے نادان
مقدار بروج قرآن کو پڑھنا بیچ امان

اوساط مفصل عصر مین اور عشا مین جان
طوال مفصل فجر مین اور ظہر مین آن

قصار مفصل شام مین نیکو سے پہچان
لم یکن سورہ قصار سے تا آخر قرآن

طوال سورہ حجر سے بروج تائین جان
اوساط مفصل بروج سے لم یکن تائین مان

قدر حال ضرور مین جو کچھ آوے سوے
تعین سورۃ ہر وقت مین نماز مکروہ ہوے

پکار پڑھے نماز مین جو کوئی ہووے امام
جمعہ اور عیدین مین فجر و عشا اور شام

وقتی ہوئے یا قضا ہو امام پڑھے قرآن
امامت سنت موکدہ اولے عالم جان

عالم نہو تو قاری ہو نہین تو پرہیزگار
نہین تو زیادہ عمر ہو پچھون ہو مختار

دربیان مکروہات نماز گوید

مکروہ امامت تن کی اندھا لنگڑا سوے
کوڑھی حافن مبتدع اور فاسق ہوے

خصی کمینہ مسخرا جواری ولد حرام
امرد اعرابی مست بھی سرود باز غلام

امامت زنان مکروہ ہے جب عورت ہوی امام
برابر صف ٹھاڑی رہین بیچ نماز تمام

جماعت کیتی قوم کی جائز مول نہوے
صحیح پچھون معذور کے اور مومی کی سوے

امامت کیتی قوم کی درست ہے ہر حال
نفل پچھون فرض کے اور امی امی نال

تیمم سے امام ہووے یا مسح موزہ ہوے
امام بیٹھے پڑھے اور مقتدی اٹھا ہوے

دربیان مفسدات نماز گوید

بہت تھوڑی بولنے سے فاسد ہووی نماز
جون مین دعا و ثنا ہو آہ اوہ سے باز

سلام عمداً جواب اس جواب چھینک کا ہووے
قہقہہ ہنسی نماز مین نماز فاسد ہووے

کھاوی پیوے نماز مین کرے عمل کثیر
بغیر عذر آہ کرے روے جب ہو پیر

غلط قرارت اور کھولنا بغیر اپنے امام
نجس اوپر سجدہ کرے نماز نہووے تمام

دیکھے پڑھے قرآن کو فاسد ہووے نماز
جورو لڑکا مانگنا مفسد ہووے نماز

تحریمہ مین مشترک عورت برابر ہووے
مُنھ قبلے سے پھیرنا پیٹھ قبلے کو ہووے

خبر نیک اٹھاؤنی اور سجدہ ایک ہووے
مقتدی آگے امام سے کھڑا نماز مین ہووے

غیر مقتدی آپ کے لیوے قرارت تمام
ترک کرے ہر فرض کو نماز نہووے تمام

نیک خبر مین شکر کرے بد مین استغفار
اٹھنا دونون پائون کا سجدی مین اک بار

دربیان مکروہات نماز گوید

تکرار تکبیر اور ہاتھ سے گننا تسبیحات
خالی جاگہ ہاتھ کو دھرنا مکروہات

تن جلے کو ہاتھ سے بازی کرنا سوے
اور سنگریزہ ٹالنا نماز مکروہ ہووے

چہار زانو بیٹھنا اور کتّے کی بھانت
بائین داہنے دیکھنا سب ہی مکروہات

گرہ باندھنا بال کو اور کپڑا لٹکا ہووے
موندے آنکھین نماز مین اور جمائی ہووے

بار وران ملاؤنی نماز مکروہ ہووے
ترک کرے ہر سنن کو نماز مکروہ ہووے

امام کھڑا محراب مین اور پیچھے جاگہ ہووے
صورت دیکھنی نماز مین نماز مکروہ ہووے

اور کچھ مُنھ مین راکھنا اور نگلا بھی سوے
مانع نہووے قرارت کو نماز مکروہ ہووے

تمام کرکے قرارت کو بیچ رکوع کے آے
پہلے دونون ہاتھ دھری بیچ سجدی کی جاے

پیشانی سے خاک کو جھاڑے بیچ نماز
اور سب اُنگلی کھولنا غیر رکوع کے باز

ڈالے پانی ناک سے اور مُنھ کا بھی سوے
اور خوشبو کے سونگھنے سے نماز مکروہ ہووے

موزہ تھوڑی عمل سے کھینچے مکروہات
نماز فریضہ کا دونے تعین کرے قرارت

سورۃ ایک مکرر وہ ہو ایک رکعت مین سوے	ایک سورت بیچ مین نماز مکروہ ہوے
بھاری ہو ہو قوم پر دراز پڑھے قرأت	سورہ آگون پیچھون پڑھے سو بھی مکروہات
رکعت دوسم فرض مین سورۃ پڑھو دراز	تکرار سورۃ دو رکعت مین جو ہو فرض نماز
بے عذر تکیہ کرے یا فرق صف مین سوے	کہنی اوپر آستین اور سر ننگا ہوے
دروازہ مسجد بند کر پیچھون کرے نماز	سجدہ آگون گذرنا مکروہات ہے باز
مقبرہ اور حمام مین نماز نہ کر زنہار	راہ گزر اور تبخانہ بھی اور خانہ ظلم وقمار
جہان باجہ اور سرود ہوا و جای بکری ڈھور	جای نجس اور میخانہ بھی اور گھوڑی کی آخور
پیچھون ایک سلام کے دو سجدے کو آن	واجب سجدۂ سہو ہے یاد ہو جب نقصان
تقدیم رکن جو رکوع کو لاوے قبل قرات	تاخیر رکن جون قعدہ اول بیچ صلوٰۃ
یا تکرار ارکان کا جیسے رکوع دو بار	تغیر واجب یا ترک اس سے سجدہ سہو بیار
بے آنے قرات کو سجدہ واجب جان	جو جاے التحیات کو سجدہ پڑھے قرآن
مقتدی کے سہو سے سجدۂ سہو نہ آن	بلکہ سہو امام کا واجب سب پر جان

در بیان سجدۂ تلاوت گوید

سجدہ پڑھے قرآن سے یا سنے قرآن	جو یہ بیچ نماز ہو سجدہ تلاوت نہ آن
منھ کو استقبال کر اور پاکی بھی ہوے	دو رکعت کے بیچ مین سجدۂ تلاوت سوے
جو تو کہے تکبیر کو ہاتھ اُٹھاؤ نہ بھول	سلام تشہد بھی نہ کر جو ہے قول رسول ﷺ
سجدہ آخر اعراف مین رعد نحل مین جان	بنی اسرائیل اور حج و مریم اور فرقان
نمل اور الم سجدہ صاد و حم سوے	نجم انشقت اور اقرا چودہ سجدے ہوے
آیت سجدہ پڑھ پڑھ کر یکجا کرے تکرار	سجدۂ تلاوت بھی کرے اک مجلس کے اعتبار

در بیان نماز بیمار گوید

بیمار ٹھاڑا نہو سکے بیٹھا کرے نماز	رکوع و سجود نہ کر سکے اشارت سے بھی جاز

کھاڑیا اشارت منع ہے بیٹھے مستحب جان
سجدہ بیچ رکوع سے آگلون کو جگ نان

جو مشکل ہوئی بیٹھنا سو بیٹھ کرے نماز
اشارت نال نماز کو ادا کرے بھی جاز

اشارہ نال بھی نہ کر سکے نماز راکھی موقوف
چنگا ہو تب تو پھر پڑھ جو تجھ ہووے وقوف

عذر نا جائز نماز مین سر سے پھر گذار
چلتی ناؤ مین بیٹھ کے نماز درست شمار

در بیان ترتیب نماز گوید

پنج وقت نماز مین ترتیب فرائض جان
جو چھوڑے ترتیب کو اُس نماز درست نہ مان

تین طرح مصلیان ترتیب ساقط جان
تنگ وقت اور فرض چھ اور دل مین ہونسیان

آگون پچھون وتر کے ہر دن مہ رمضان
دہن دوگانی تیس دن سنت تراویح جان

ایک ختم قرآن کا سنت جا نو سوے
ایک ختم قران سے تراویح ساقط ہوے

پچھون چار رکعت کے اُٹھنا بیٹھنا سوے
بغیر ماہ رمضان کے جماعت وتر نہ ہوے

در بیان نماز مسافر گوید

باہر نکلے شہر سے قصد راہ بھی سوے
راہ مسافر تین دن قاصد مسافر ہوے

سفر دریا جو ناؤ ہو یا ہو سیر پہاڑ
چہار گانہ فرض کو دوگانہ کر گذار

جب گھر آوے اپنی چہار گانہ کرے سوے
یا پندرہ دن یکجای پر نیت اقامت ہوے

آج کل کے نکلتے برس گذرے سوے
چار رکعت کی دو کرے جو نیت اقامت نہ ہوے

جورو غلام لشکری صاحب تابع جان
جو نیت متبوع کی نیت اُن کی جان

در بیان شرائط وجوب جمعہ گوید

شرط وجوب جمعہ کی سات چیز ہین جان
مقیم شہر اور تندرست بالغ مرد پہچان

دو آنکھین دو پائون ہون اور اصیل ہوے
جو نماز جمعہ کی کرے اُس پر فرض ہوے

شرط ادا کی مصر ہے تس مابین قاضی جان
امر شرع جاری کرے اقامت حدود بھی مان

وقت ظہر سلطان بھی یا نائب ہو سلطان
جماعت اور اذن عام ہو او خطبہ کو پہچان

دو خطبے مشروط ہین بیٹھے دو ہین سوے	شرط ادا موجود سے نماز جمعہ کی ہوے
پہلی بانگ پہ سعی کر سودا چھوڑ تمام	نماز و بات حرام ہے منبر جاے امام
دوجی اذان پھر کہے جب منبر بیٹھے جاے	روبرو امام کے مؤذن سے اذان کہاے
جب خطبہ تمام ہوکے اقامت باز ہو	پیچھون امام کے قوم سب دو رکعت کرے نماز

در بیان نماز عیدین گوید

دوگانہ دو عید کا اور تکبیرات بھی سوے	شرط جمعہ پر مومنان دونون واجب ہوے
خطبے دونون عید کے سنت ہین پہچان	وقت نماز طلوع سے زوال تائین جان
مستحب عید الفطر مین کھانا پینا سوے	غسل و مسواک پہننا کپڑا اور ملنی خوشبوے
آگون عید الفطر کے صدقہ واجب پھیر	چالیس پیسے تول سے گیہون سوا سیر
نابالغ فرزند کا صدقہ دیجے سوے	اور سارے مملوک کا فطرہ واجب ہوے
آگون دونون عید کے نفل نہ جائز جان	تین تین تکبیر کو ہر رکعت مین تو آن
آہستہ آہستہ راہ مین کہتا جا تکبیر	تاخیر فطر مباح ہے جب ہو عذر کثیر
حکم ضحی کا عید سا سبھی شرط مین آن	کھانا پینا شرط ہے نہ امساک مستحب جان
دوگانہ عید الضحی کا اور قربانی سوے	عذر بے عذر درست ہی تین روز تک ہوے
عیدگاہ کی راہ مین پکار کہے تکبیر	پیچھون دوگانہ عید کے قربانی واجب گیر
عرفے کی صبح سے تا آخر تشریق	جماعت سو تکبیر کو واجب جان رفیق
جیسر مال زکوٰۃ ہے فطرہ قربانی سوے	واجب نہین فقیر کو یہ مسئلہ تو جوے

در بیان محتضر و استغفار گوید

توبہ کرے رات دن آگے استغفار	سب حقوق ادا کرے جب ہووے بیمار
لب مونچھ کے بال لے تلے ناف کے سوے	ناخن بغل صفا کرے جب وہ حاضر ہوے
سیدھے پہلو سلائے کر قبلے کو منھ آن	چت سلانا بھی اختیار ہی یہ مسئلہ پہچان

بیمار کو پکار کے کلمہ شہادت اکھ — وقت موت مریض کی ڈاڑھی سیدھی راکھ
دونون آنکھین موند کر سیدھی کروٹ سوے — خوشبو تختہ کفن کر نرمی سے دھوے
غسل دیکر پاک کر بیچ کفن کے ڈال — دھووہ کفن خوشبوئی کر کافور مساجد ال
قمیص لفافہ ازار کو بھی سنت بیچ شمار — مرد کو زیادہ تین سے نیکو ہے دستار
سینہ بند اور اوڑھنی زن کو زیادہ سوے — کفن باندھوے راہ مین جو ڈر کھلنے کا ہوے

دربیان نماز جنازہ گوید

نماز جنازہ تکبیر سے فرض کفایہ جان — ثنا درود دعا کو ہاتھ اٹھانا آن
امامت اولیٰ بادشاہ نہین تو ہوی قضات — نہین امام حی ہو پیچھون ولی عصبات
بے اذان ولی نماز کو پڑھے تو ہے جاز — سو جا نئو قبر مین پھر کے کرے نماز
نماز جنازہ سوار ہو جائز ناہین مول — مسجد بیچ مکروہ ہے کبھی نہ آوے بھول
بیچ جنازہ مستحب چلنا پیچھون جان — قبل وضع کے بیٹھنا مکروہات پہچان
پکی اینٹ مکروہ ہے لکڑی قبر مین سوے — بانس پکی اینٹ کو مکروہ نجانے کوے
بیچ قبر بند کھول کر منھ قبلے کو آن — پیچھون ڈالو خاک کو پکی قبر نہ مان

دربیان نماز شہید گوید

شہید مسلم پاک ہو اور بالغ بھی سوے — اسکا قاتل راہزن حربی باغی ہوے
یا قاتل ہو مسلمان جسکی دیت نہ جاز — لہو آلودہ کفن کر غسل نہ دیجے باز
موزہ سلاح اور پوستین تن سی کھولین سوے — کفن زیادہ کم کرین جون کر پورا ہوے
کھاوے پیوے زخم سے دار دلگاوے سوے — خیمہ لاوے بعد کو سو وہ موصی ہوے
یا مارا جاوے شہر مین قاتل نہ جانے کوے — یا وہ حد قصاص مین مارا جاوے سوے
اتنے عمل سے شرع مین ویسا شہید نہ مان — غسل کفن نماز کر جو مردہ ہو پہچان

دربیان صیام ماہ رمضان گوید

روزے ماہ رمضان کے جو کوئی کرے ادا
تیس یا انتیس دن روزے ماہ رمضان
نیت شب کو شرط ہے زوال تائین جان
نیت روزہ رات کو جو تو واقف ہوے
روزہ شک مکروہ ہے نذر نہ دھر نہار
بدلی ہو شعبان مین یا ہو بہت غبار
ماہ شوال اور ذی الحجہ مین خبر دو عادل جان
کھانے پینے وطی سے روزہ فاسد ہوے
روزہ دھرے دو ماہ کر یا ایک بردہ کرے آزاد
فراموشی کے عمل سے روزہ ثابت جان
جو سرمہ دیوے آنکھ مین یا لہو کٹاوے سوے
منی نازل ہو نظر سے یا احتلام ہو جاے
غیر فرج کے وطی کرے چوپایہ وے نال
بوسے سے بھی انزال ہو یا کچھ چکھے سوے
خوشبوئی کو سونگھنے سے روزہ تباہ نہ جان

چھوڑے سخت عذاب سے پاوے بہت جزا
نیت ہر دن فرض ہے یہ مسئلہ پہچان
نذر معین نفل سے اور روزہ ماہ رمضان
کفارت قضا کی واسطے اور نذر مطلق ہوے
دوپہر تائین خبر لے پیچھون کرے افطار
ایک عادل کی خبر سے روزہ شک بدار
بدلی غبار سوں نہو خبر جماعت مان
پھر روزہ قضا کرے کفارت دیوے سوے
یا دو ماہ مسکین کو طعام دیوے مراد
روزہ نہ جاوے شرع مین یہ مسئلہ پہچان
غبار جاوے حلق مین روزہ تباہ نہوے
تیل ملے یا سر دھووے گو رات بیچ کا کھاے
یا مردہ نال وطی کرے جو ہووے انزال
یا کچھ چابے دانت سے نان عقل کو توے
اتنے عمل سے مومنان روزہ ثابت مان

در بیان شکنندۂ روزہ گوید

جس سے روزہ تباہ ہو سو بھی لے پہچان
گمان رات کی اٹھکر کھاوے روزہ جاے
غیر فرج کی وطی سے یا چوپایہ دے نال
بوسہ لیتے انزال ہو یا مساس کرتے سوے
دماغ شکم کے گھاؤ مین دارو ڈالے کوے

لوہے پتھر کے نگلنے سے روزہ فاسد جان
وہ روزہ قضا کرے اسمین نہ کفارت آئے
روزہ جاوے پھیر کرے ہووے جب انزال
روزہ جاوے پھیر کرے جو تو واقف ہوے
مضمضے سے حلق مین پانی داخل ہوے

ناک کان کی راہ سے دارو ڈالی اور سوے ۔ پانی جاوے دبر مین روزہ فاسد ہووے
یا جاوے فرج کی راہ سے روزہ رکھے قضا ۔ کفارت لازم مول نہین یون ہے امر خدا
شیخ فانی نرکھ سکے ہر دن دے طعام ۔ دو من گیہون مسکین کو صبح کھاوے اور شام
بیمار مسافر حاملہ مادر بچے کی جان ۔ روزہ کھاوے خوف سے دھرے قضا بھی مان
مسافر آوے سفر سے یا حائض ہووے پاک ۔ روزہ باقی قضا کرے اب لازم ہے امساک
پانچ روزے ہر سال مین حرام ہوے بدید ۔ تین روزے تشریق کے بھی روزے دو عید
روزہ ماہ رمضان مین مستحب تین شمار ۔ تاخیر سحر اور مسواک کر اور تعجیل افطار

در بیان اعتکاف گوید

اعتکاف سنت مؤکدہ بوجھو کر سب کوے ۔ روزہ نیت اعتکاف بھی مسجد جماعت ہووے
قول نعمان ایک روز کمتی دیر تک نہ جان ۔ قول محمد ساعت ایک مسجد مین گزران
جو فاسد ہوے نماز کرے پھر نقصان نہوے ۔ وطی بوسہ مساس سے اعتکاف نہوے
بول و غائط یا جمعے کو باہر نکلے سوے ۔ ساعت نکلے بے عذر اعتکاف صحیح نہوے
کھانا پینا سونا اور لین دین تمام ۔ مسجد بیچ روا ہے اور بھلے کرے کلام
اعتکاف کی نذر سے رات بھی لازم ہووے ۔ بے درپے بھی شرط ہے زن کو گھر مین سووے

در بیان مسائل زکوٰۃ گوید

اصل عبادت مال کی دینا ہووے زکوٰۃ ۔ چھ شرط موجود ہووے فرض زکوٰۃ
عاقل بالغ مسلمان عقیل صاحب مال ۔ اور فاضل ہووے دین سے گذرے سارا سال
اتنی شرط موجود ہون پھر نہ دے زکوٰۃ ۔ دوزخ کے وہ عذاب سے پاوے نہین نجات
بیچ زکوٰۃ دو فرض ہین ہر ایک سے پہچان ۔ قادر واجب جدا کرے نیت دل کر جان
ساڑھے باون تولے روپا ہو موجود ۔ پندرہ ماشے چھ رتی زکوٰۃ جدا کر زود
ساڑھے سات تولے سونا ہو در سال ۔ دو ماشہ اور دو رتی دے زکوٰۃ نکال

و یا سونا خام ہو یا درہم اور دینار
جنس کو جنس مین جو زیادہ ہو مال
غالب ہی عروض مین اُسکی قیمت آن
ونا روپا ملاے کر نصاب پورا دے
ست دی حساب کر نہ زکوٰۃ فطر کی یار
ہلاک ہوے سال مین ساقط ہو نہ زکوٰۃ
ٹ بیل جو کام کا بندہ خدمت گار
ہر موتی لعل کی زکوٰۃ عفو کر جان
بکری اونٹ کے بچہ نہ جاوے مال
ئم جو باہر چرے گھر کی گھاس نہ کھاے
ی ایک زکوٰۃ دی پانچ اونٹ جب ہووے
ہ بکری چوبیس اونٹ پر زکوٰۃ دی سب کوے
سالہ چھتیس سے چالیس مین دی تین
سالہ دو اونٹ کا جہتر مین پہچان
سونجاہ مین تین سالہ دے تین
ی دو سال کا جب ہووین چالیس
یادہ ہون چہل سے اُسکی قیمت نقصان
سالہ ہر تیس پر لازم ہو ہر حال
جب چالیس ہون ایک بکری نکال
دو سو ایک مین بکری تین دی نیک
ی گھوڑا مختلط جنمن دے مثقال

یا زیور یا آوند ہو ایک حساب شمار
روپے مین روپا ملے اور سونا سونے نال
جو پہونچے نصاب کو زکوٰۃ واجب جان
قیمت سے عروض کو شامل کرکے دے
کفارہ عشر اور نذر کو دینا فرض بچار
زکوٰۃ منع ہے عفو کی یہ مسئلہ کر بات
عبد مکاتب عفو ہے اور ہے مال ضمار
اسپ سواری پارچہ باسن عفو پہچان
زکوٰۃ انکی عفو ہے جون حمر اور بغال
انپر زکوٰۃ فرض ہی دیجے حساب کراے
دو بکری دش اونٹ پر تین پندرہ سوے
پچیس اونٹ پر ایک اونٹ جو یکسالہ ہوے
چار سالہ طیار کرا کسٹھ پچ یقین
جو اکانوے اونٹ ہون تین سالہ دو جان
پھر بکری دے پانچ مین سر سے کرو یقین
بچہ دے ایک سال کا گائی بیل سے تیس
چہلم حصہ زکوٰۃ کا ساٹھ تائین جان
دو سالہ چالیس ہون اسکی یہی مثال
اور ایکسو اکیس مین دو بکری دی ڈال
چار سو مین چار دی پھر سو مین ایک ایک
یا حصہ چالیسوان زکوٰۃ کا جدا دے ڈال

دربیان مصارف زکوٰۃ گوید

سات مصرف زکوٰۃ کے ہم انکو لے پہچان   فقیر مسکین رہگذر اور غازی بھی جان
مکاتب ہووے غیرنا فرشیدار بھی مان   عامل ہو صدقات کا یہ ہین سات مکان
زکوٰۃ کیتی قوم کو جائز ناہین مدل   کافر اور غلام کو دینا نہین مقبول
مکاتب مدبر اپنا ام ولد بھی سووے   بنی ہاشم مملوک کو زکوٰۃ نہ جائز ہووے
بیٹا پوتا پرپوتا اور انھون کی اولاد   زکوٰۃ انکو دیجیے جو باپ دادا پرداد
جورو شوہر کو نہ دے شوہر جورو کاج   اور غنی مملوک کو جو ہو محتاج

دربیان شرائط حج بیت اللہ گوید

دس شرطون سے حج کو عین فرض کر جان   عاقل بالغ تندرست اصیل مسلمان
زاد و راحلہ وقت حج اور بینائی کو مان   امن راہ کا شرط ہے جو مذہب ہے نعمانؒ
شوہر محرم بھی شرط ہے جورو ہو گر ساتھ   اتنی شرط موجود ہون حج کو کرو سب ساتھ
فرض حج کے حاجیان جانو تین صنوف   طواف زیارت احرام بھی عرفہ بیچ وقوف
واجبات چھ حج مین ہر ایک لے پہچان   احرام باندھ میقات سے یہ مسئلہ کان
صفا مروہ دوڑنا سات بار شمار   مزدلفہ مین وقوف کر طواف صدر گذار
سنگریزہ مارنا جانو واجب پانچ   سر کو مونڈ حلال ہو جو چاہے تو سانچ
چار سنت ہین حج مین طواف قدوم گوار   سعی طواف ترمیل کر منیٰ رات گذار
تین نہایت سب حج کے تنہا حج گذار   یا تنہا کرو تم اسکو یا دونون اک بار
جنمین حج قبول ہو تین ماہ ہین سب حج   سب شوال و ذیقعدہ اور دس دن ذی الحجہ
مواقیت احرام کے پانچ محل پہچان   راہ مدینہ حاجیان ذوالحلیفہ جان
راہ عراقی عرق سے شامی جحفہ مان   راہ نجد کی قرن سے یمنی یلملم جان
بیچ کعبہ میقات ہے جو کوئی ساکن ہووے   احرام باندھے حل سے اور کعبہ سو سووے

ڈھیل کرے میقات سو حج نہوے تمام — وضو دوگانہ نماز پڑھ جب باندھے احرام

چادر لنگی پاک کر اور خوشبوئی مال — جو نہین ہین حج مین تن کی کرو سنبھال

جو محرم ہو حج کا فسق روا نہین جان — جنگ جدال اور ذکر بد اور جماع زنان

شکار نکر بتلاؤ مت خوشبوئی نہ لگاؤ — کپڑون کو ست رنگے اور ناخن بھی نہ کٹاؤ

اور سر ڈاڑھی دھو مت گل خطمی کے سات — سر نہ کترا حلق نہ کر یہ سب منہیات

منھ اور سر کو ڈھانپنا منہی جانو صاف — دستار موزہ پہننا یہ بھی منہی صاف

جو ہمیانی کمر مین اُس مین سخن نہ آن — سایہ گھر اور اونٹ کا یا اور کسی کا جان

لبیک لبیک راہ مین آکھے بہت درود — منزل ہو یا راہ مین قیام اور قعود

کعبہ آوے نظر مین پڑھے درود دعا — اور تکبیر تہلیل کہہ جو ہے امر خدا

فقہ ہندی زبان مین بنی بہت عجیب — چُن چُن مسئلے دین کے کینے جمع غریب

فقہ ہندی کو مومنان کرو زبان پر یاد — مسئلے سمجھو دین کے آوے کچھ نہ فساد

سن یکہزار چھتر ہجری رمضان بیچ تمام — اورنگ زیب کے دور مین نسخہ ہوا انظام

مصنف اور کاتب کو بخشے رب غفور — پڑھنے والے کو کرم سے دیوے رب شعور

تمت

نسخہ فقہ المبین در زبان ہندی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بنام پاک رب العالمین سون — شروع کرتا ہون مین فقہ المبین کون

بحق محمد مقبول مرسلؐ — لیے عقدے فقہ کے مجھ پہ کر حل

مسائل فقہ کے ہین اصل ایمان — جو نین بوجھے تو کیون ہووے مسلمان

جسے حاصل نہین فقہ و مسائل — وہ امّی ہے وہ ابلہ ہے وہ جاہل

جسے توفیق ہووے علم دین سے
پڑھے جواس رسالے کو ہو شائق
اُسے عزّو شرف حق سے ملے گا
جہالت کی نقاب اسپر سے اٹھ جاے
کیا ہون جمع استنباط کر کر
خلاصہ شرح منیہ کنز و تبیان
ہدایہ اور وقایہ کے ہو سائل
فتاواؤن سے چُن چُن کر کیا جمع
کیا ہون ذکر مسئلے بحر رائق
کتابون کے حوالے سے سند ہے
محیط اور کنز کا کر کر حوالہ
عیون اور منیہ قاضی خان مذکور
شرح اور متنون سے چُن چُن کر چیدہ
جو کوئی اس نظم کا حافظ ہو جاوے
ضروری کے مسائل کر کے داخل
فقیہ کر سب مسلمانون کو یارب
موافق کر سبھون کو فقہ بوجھین
اول کلمہ پڑھو ہے فرض سب پر
مراد اس سے خدا کو ایک جانو
یہی ایمان کے معنے ہین بلشک

وہی ممتاز ہے اہل یقین سے
تو ہوگا شرع کی مسند کے لائق
اُسے عرفان کا درجہ کھلے گا
بہت اسرار حق اسکو نظر آوے
کتب سے فقہ کی جون فقہ اکبر
محیط اور کافی و وافی و برہان
کیا ہون جمع اس مین کئی مسائل
لکھا ہون اس رسالے مین بصد طمع
لکھا ہون کئی مسائل نہر فائق
متونون سے یہ مسئلہ مستند ہے
کیا منظوم یہ موزون رسالہ
مفاتیح کے مسائل ہین گے مسطور
لکھا ہون یہ رسالہ برگزیدہ
خدا خوش ہو نبیؐ کا قرب پاوے
لگایا اس سفینے کو بساحل
بحق آلہ و اصحابہ سب
مسائل کے کُنہ سب دل مین سوجھین
جو منکر ہے اسی سے ہے وہ کافر
محمد کو رسولِ حق پہچانو
کرو تصدیق اسمین لاؤ مت شک

[illegible]

در بیانِ صفاتِ ایمان گوید

	اٰمَنْتُ بِاللہِ	
یہ ایمان کی صفت دل مین رکھو یاد		اول ایمان لانا حق پہ ہوشاد
	وَمَلٰٓئِکَتِہٖ	
دوم ایمان لانا سب ملک پہ		عرش پر ہون ارض پر یا فلک پہ
	وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ	
سوم سارے کتب پر لانا ایمان		رسولون پر بھی لانا فرض کر مان
	وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ	
قیامت پر بھی لانا فرض پہچان		یہی یو ںچاہے حق سے ہمکو فرمان
	وَالْقَدْرِ خَیْرِہٖ وَشَرِّہٖ	
ششم تقدیر پر ایمان فرض ہے		اگر ہو خیر یا شر ہو غرض ہے
	مِنَ اللہِ تَعَالٰی	
ہے خالق خیر و شر اللہ تعالیٰ		بدی کا بھی اُسی کا ہے حوالا
	وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ	
موے پیچھے اُٹھین مخلوق سارے موے پیچھے اُٹھین گے شک نہ کوئی کر		یہی ہین بعث کے معنے پیارے صفت ایمان کی رکھ یاد گن کر

دربیان احکام فرائض وغیرہ گوید

فرض اک کا جو منکر ہے سو کافر	ہماری غرض کو تم لاؤ خاطر
وہ جو واجب سے رکھتا ہے جو انکار	وہ فاسق ہے کرو نہین تم سے اظہار
سنت واجب سے رکھتا ہے جو انکار	تو وہ بدبخت ہے بیشک گنہگار
جو استخفاف سنت کا کرے کوے	اُسے ہادی ثبور و ویل شوم ہوے
اُسی کا کفنا جو لازم رکھا ہے	عذابان ہاویہ کے وہ چکھا ہے

در بیان مقدار تکبیر تحریمہ گوید

کھڑے ہو کر حضور حق کے ڈر سے	کہو تکبیر تحریمہ جھر سے
کہون مین جھر کا ادنٰے ہے مقدار	جو مین کہتا ہون سو سُن اے مرے یار

در بیان فرائض وضو گوید

وضو مین فرض ہین سب چار منصوص	طہارت کے فرائض ہین بھی مخصوص
اول منھ فرض ہے دھونا پیچھے ہاتھ	ولیکن تا دو مرفق دھو ادب ساتھ
پیچھے کر ربع سر کا مسح بے ننگ	قدم دھو حد ہے اسکی تا شتالنگ

در بیان پنج بنا اسلام گوید

بنا اسلام کی سب پانچ ہین جان	اول کلمہ شہادت بر زبان ران
پیچھے صلوات خمسہ فرض منصوص	صیام ماہ رمضان ہین گے مخصوص
چہارم ہے زکوٰۃ مال ماجور	ہے پنجم حج اگر رکھتا ہے مقدور

در بیان فرائض غسل گوید

فرائض غسل مین سب تین ہین جان	اگر باور نہین تو دیکھ تبیان
اول لے منھ مین پانی غرغرہ کر	پیچھے لے ناک مین پانی برادر
سوم پانی بہانا سب بدن پر	فرائض غسل کے کر دل مین ازبر

در بیان فرائض تیمم گوید

تیمم مین فرائض تین ہین جان	جتن کر دل مین جون تسبیح مرجان
نیت اور پاک مٹی سے فرض ہے	ضرب دو اس منے سب کو غرض ہے
ہے جو جنس زمین سے ہووے اگر	تیمم اُس اوپر جائز ہے خوشتر
وہ جو کچھ چیز جل کر راکھ ہووے	تیمم اُسپہ فقط جائز نہووے
اگر پگھلے اگن لگنے سے جو چیز	تیمم اُس اوپر جائز نہ ہو نیز

چنانچہ گھانس لکڑی پر روا نہین
تیمم بن عذر ہرگز روا نہین
بدن زخمون سے جس کا ہووے غربال
ویا پانی پہ ہووے شیر غران
ویا چیچک سے تن غربال ہو جاوے
ویا قوت بدن کی سب نکلجاوے
ویا پانی پہ ہووے کوئی قرض خواہ
باین خوفیکہ شاید قید کر لوے
ویا بھی دور سے نا ہووے مقدور
تب اُسکو حکم جائز کا سزاوار
تیمم مین روا فقط چوڑیون پر
نکالے بن نہین ہت سے مجوز
تیمم تر زمین پر جائز آیا
نمک جبلی پہ تو مت کر تیمم
یہ مسئلہ بحر رائق مین ہے مسطور
زمین سوختہ اوپر ہے جائز
وردعنبر اوپر جائز رکھا ہے
تیمم راکھ پہ ہرگز روا نہین
ظہیریہ مین مسئلہ بہ ہے یہ مسطور
مجوز ہے تیمم خاک وگچ پر
زمرد اور زبرجد پہ روا ہے

اگر عمداً کرے تو جز خطا نہین
نماز فرض وسنت کچھ روا نہین
ویا امراض کی کس کو چھپے بال
ویا ہو سانپ یا ہو دشمن جان
ویا اور آبلہ تن پر نظر آئے
ویا فتوے کوئی اس کا عذر پائے
تیمم سے پڑھے نین اسمین اک راہ
اذیت اور اہانت ساتھ ٹھہلائے
ویا ہو آب قدر یک کردہ دور
نماز اُسکی روا جائز ہو مختار
انگوٹھی پر بھی یہ ہے حکم اظہر
خلاصے مین یہ مسئلہ ہے معزز
ویا کیچڑ پہ بھی یون ہے سُنایا
مگر جبلی پہ ہووے تو مُسلّم
مروج ہے معزز ہے کا مشہور
کرے گا گر تیمم ہووے فائز
کرے گر مشک پر تو نا روا ہے
نہ موتی یخ اوپر جائز ہوا کہین
نکل آوے اگر دیکھے توفی الفور
کہگل پر ریت پر کبریت وتیھر
گل سرخ اور گندھک پر سوا ہے

اگر یاقوت و مرجان پر کرے کوے	مجوّز ہے اگر الماس بھی ہووے

در بیان شکنندۂ وضو گوید

وضو کے توڑنے والے ہین بسیار	جو تیرے پیش و پس سی ہو وے اظہار
ریاح نکلے سے ہوتا ہی وضو دور	لہو سے بھی وضو جاتا ہی فی الفور
اگر تکیہ دی سو وے تو وضو جاے	منع قہقہہ نماز اندر بھی فرماے
اگر بیہوش ہو در عین رکعات	ویا دیوانگی اسپر کرے گھات
ویا مستی اُسے بدمست کر جاے	ویا مُنہ بھر کے قی مُنہ سے نکل آئے
مذی بھی نکلے تو فوراً وضو جاے	ودی سے بھی حدث ہوتا ہے فرماے
تو یہ سب ناقض و منقض وضو ہوئین	مصلی کی نمازون کو یہ سب کھوئین

در بیان موجبات غسل گوید

غسل سب پانچ چیزون سی فرض ہووے	زن و مردان سب پر جون فرض ہووے
جس عورت کے کہ گم ہون حیض کے دن	تو پانچون وقت غسل اُسپر فرض گن
جب ہووے حیض سے پاکی نساکون	تو غسل واجب ہو قولِ مصطفا سون
ذکر جب فرج عورت مین دخل پاے	تو غسل اُسپر اُسی دم فرض ہو جاے
نہ اسمین شرط کچھ انزال کا ہے	وجوب غسل سوا دغال کا ہے

در بیان حیض گوید

ہین مدت حیض کی سب تین دن مین	کہے ہین یہ بیان اپنے ذہن مین
اکثر مدت حیض کی سُن تو کہون مین	ہو دس دن رات ہین سچ یہ جو کہون مین
اقل مدت حیض کی ہی کہ سہ شب	امام شافعی کہین اک روز اک شب
امام مالک سے مروی ایک ساعت	جو پاکی پاوے ہووے در عبادت
پیچھے شوہر سے ہم آغوش ہو جاے	ثنا صلوٰت صوم اپنی بجا لاوے ہٗ

ولے روزہ قضا اسپر فرض ہوے | رکھے گی بعد رمضان اسپر فرض ہوے
معافی ہو نمازون کی مقرر | یہ مسئلہ یاد رکھ تو دل مین ازبر
اگر مدت حیض کی سن روز دس ہے | تو سن لے گر ترا دل تیرے بس ہے
جو دس سے ہو زیادہ تو مرض ہے | روایت کرنے سے میری غرض ہے
عذر کے دن مین عادت سے زیادہ | نظر آوے لہو تو سن افادہ
تو مدت عادت اسکی حیض مین راکھ | زیادہ مرض سے بوجھو نہین پاک
کرے روزہ نماز ان ختم قرآن | ملے شوہر سے اپنے نین ہے نقصان

در بیان نفاس گوید

نفاس عورت کو جب کرتا ہے ناپاک | غسل کرنے سے ہوتی ہین سبھی پاک
ولیکن نین اسے مدت مقرر | لہو جب بند ہو تب ہو مطہر
اگر ساعت مین بند ہو وہی تو اغلب | اگر اک دن مین بند ہو وہی تو انسب
اگر ہفتے مین بند ہووے تو ہو جائے | مہینے مین بھی بند ہوتا ہے فرمائے
نہایت مدت اسکی ہے چہل دن | کہے نفسا کے دن علمانے معین
غسل کرنے سے بس ہوتی ہین یہ پاک | نمازی ہون پیچھے صائم تو کیا باک
جہالت سے چہل دن نین نہاوین | نماز و صوم و حج اپنا گنواوین
یہ فتوی کن خبیثون نے بتایا | انھون کا دین و ایمان سب چھٹایا
قیامت مین سبھی ماخوذ ہونگیان | جہنم مین جہالت سے جلینگیان
غسل ہوتا ہے واجب محتلم پر | اگر نہاوے تو ہووے پاک طاہر

در بیان مسبوق و لاحق و مدرک و منفرد گوید

اسے مسبوق کہتے ہین گے علماے | امام سے بعد اک رکعت کے ملجاے
امام ساتھ تحریمہ کو جو پایا | پیچھے اسکو حدث نے منھ دکھایا

جو وہ جا کر وضو کر پھر کے آوے — تو رکعت یک دفعہ کی ہت سے جاوے
تب اُسکو حکم لاحق کا دیا جاے — اُسے مسبوق ہرگز کوئی نہ فرمائے
اُسے مدرک کہین گے سب فقیہان — امام کے سنگ پڑھے چار و رکعتان
اکیلا جو نماز اپنی پڑھے کوے — نزدیک فقہا کے وہ سو منفرد ہوے
قرات فرض ہے قدر ایک آیت — دراز ہووے نہین تو سنہ نہایت
کھڑے رہنے کو کہتے ہین قیام اب — قرات پڑھنے کو کہتے ہین قرات سب
رکوع کہتے ہین خم ہونے کو عالم — جو نین بوجھے مسائل ہے وہ ظالم
رکوع کے بعد قائم جو کھڑا ہوے — اُسے قومہ کہے گا جو فقیہ ہوے
جو بیٹھے بعد اک سجدے کے ساجد — اُسے جلسہ کہین گے سارے عابد

در بیان فرائض نماز گوید

نمازون مین تو کل بندرہ[۱۵] فرض ہین — مصلی کو مدام ان سے غرض ہین
نزدیک بعضون کے ہین سب چاردہ[۱۴] فرض — کرونگا تم سے بالتفصیل اب عرض
اور بعضون نے تو سب تیرہ[۱۳] گنے ہین — مصلی سب سنے کا بونسے چُنے ہین
ولیکن نزد بعضے کل ہین بارا — کرون گا مین اُسے تفصیل سارا
اول نیت کرو دوسرا وضو راک — سوم جامے کی پاکی اور بدن پاک
پنجم جاے مصلی پاک وہ ہووے — ہے ششم ستر عورت کو فرض جوے
پچھون تکبیر تحریمہ فرض جان — پہچانو سارے اوقاتون کو دھرکان
کھڑے رہنا نمازون مین فرض ہے — توجہ کعبہ مولے کی عرض ہے
قرات اسمین تو فرض عین آیا — رکوع کے فرض سے مولے کو پایا
سجود آیا ہے اسمین تیرھوان فرض — کرو سجدہ خدا کو بعدہ عرض
فرض ہے چودھوان قعدہ اخیرہ — جو ہووے اسکا منکر ہے وہ خیرہ

پندرھوان فرض ہے نمازون سے نکلنا	موافق شرع کے یہ راہ چلنا

دربیان واجبات نماز گوید

نماز اندر تو بارہ واجبان ہین	ولیکن حق کے یہ سب حاجبان ہین
اول الحمد پڑھنا واجب آیا	پیچھے سورۃ کو ضم کرنا سنایا
سوم تعدیل ارکان کو بھی مانو	تعین قرارت کا واجب تم پہچانو
پیچھے ترتیب کی ہے گی رعایت	قنوت پڑھنے سے ہو تمہیں عنایت
پڑھے آہستہ آہستہ کے اوقات	یہ واجب ہے سبھون کو از وجوبات
بلند پڑھنا بلندی کے مکان پر	یہ واجب ہے امام مومنان پر
ولیکن منفرد مختار اس مین	تشہد پڑھ یعنی التحیات اسمین
بھی تکبیرات عیدون کی کرے زود	کہ جسمین حق تعالےٰ ہووے خوشنود
سلام کے لفظ سے آنا ہے باہر	چنے رکھ میرے مسئلے کے جواہر

دربیان نماز شک گوید

شک آوے تجھ نمازون مین جو یکبار	رکعت ہو ایک یا دو تین یا چار
تحری کر اگر ٹھہرے تو محکم	وگرنہ ایک رکعت انمین سے کر کم
جو باقی ہے سو اسمین قعدہ آئے گا	سجود سہو سے فارغ ہو جائے گا

دربیان نماز جنازہ گوید

جنازے کی نماز ہو فوت یا عید	جنابت ساتھ پڑھنا ہے تباکید
تیمم سے پڑھو جائز کیا ہے	کرو مت فوت تم بیشک روا ہے
جنازے کی نماز مین چار تکبیر	فرائض بوجھ اسمین نین ہے تقصیر
اگر انمین سے اک کو کم کرے کوئے	تو وہ اپنی سبھی تکبیر کو کھوئے

دربیان شکستہ نماز گوید

نماز مین سوے گر قہقہہ کیا ہووے — مسلم نین وضو شک لا وست کوے
نمازون مین بھی کچھ اسکے خلل نین — عبادت مین بھی کچھ اسکے زلل نین

در بیان حال مسبوق گوید

اگر مسبوق بھولا ساتھ امام کے — ہوا تابع امام کا بیچ سلام کے
نماز اسکی مسلم ہے نہ سہو آوے — ظہیریہ مین یہ مسئلہ بتاوے
تعمد ساتھ تابع ہو تو جاوے — اگر عمداً سہو تو کچھ نہ آوے
اگر تاخیر واجب مین جو ہو جاے — ویا تاخیر فرضون مین بھی وہ پاے
ویا تقریر واجب مین دخل پاے — ویا فاتحہ مکرر پڑھنے مین آجاے
توان شکلون سے سجدہ سہو آوے — سلام اک سہو وہ ذمہ چھوڑاوے
نماز ترک فرض سے ہت نہ آوے — یہ مسئلہ ہر فتاوے مین لکھاوے

در بیان پاکی چاہ گوید

پڑے گر چاہ مین دم موش کی ٹوٹ — ویا بوئی گرے مردار کی چھوٹ
ویا چڑیا کا بچہ منتفخ ہووے — ویا گر بول کا قطرہ گرا ہووے
ویلے وہ بول جسکا گوشت مردار — شرع مین ناروا اور غیر مختار
ویا ہو چھپکلی دے دم سائل — ویا پیشاب طفل شیر مائل
ویا قطرہ شراب وخون نجاست — نجاست آدمی کی ذی خباثت
ویا مرغی کی کوئی بیخال ڈالے — تو پانی چاہ کا سارا نکالے
کتب مین فقہ کی یہ حکم آے — خلاف اس مسئلے کا کوئی نہ فرماے
محمدؒ کی روایت کو جو پاوے — تو دو صد دلو یا سہ صد نکالے
تو اس پانی کو پاکی کا حکم آے — توجہ الاسلام مین یہ مسئلہ پائے
اگر بلی و مرغی مثل اس کے — پڑے جا کر کنوین کے بیچ دھلکے

معاً مر جانے کے اُس کو نکالے ... تو چالیس ڈول وجہ سے کاڑھ ڈالے

پھچوں ہو جائے گی کنوین کی تطہیر ... ہدایہ مین ہے اس مسئلے کی تصویر

اگر چوہا و یا چڑیا کا بچہ ... نکالے کوئی قبل سڑنے کے از چہ

نکالے تب کنوین سے ڈول گن دس ... تو کنوان پاک تر ہو جائے گا بس

اول میت نکالے بعد پانی ... یہی کنوین کی پاکی کی نشانی

شرح منیہ مین یہ مسئلہ ہے مکتوب ... رکھو دل مین یہ مسئلہ یاد مرغوب

در بیان زلۃ القاری گوید

محمد ابن ازہر سے روایت ... پڑھے الحمد للہ کھلے آیت

و الرحمٰن کہے از بلے ہوز ... و الرحیم بالہاے ہوز نہین مجوز

نماز اُسکی فاسد تر ہو جاوے ... فتاوے صوفیہ مین یون سناوے

اگر کوشش کرے باسعی مشکور ... پڑھے نہین بر زبان تب ہی وہ معذور

پڑھے گا سر سری بے جہد کر زود ... تو ہونگی سب نمازین اُسکی مردود

در بیان مفسدات نماز گوید

نمازی اک رکن مین گر کھجاوے ... اگر ۳ بار تو تحقیق جاوے

بشرطیکہ اُٹھاوے ہاتھ تین بار ... اُٹھاوے نہین تو ہو مکروہ ناچار

خلاصے مین یہ مسئلہ ہے منور ... کتب مین سارے علما کی ہے اشہر

جو دیوے پیٹھ قبلے کو نمازی ... نماز اُسکی نہ رہے گی ہو گی بازی

اگر وہ ہاتھ سے کپڑا سنبھالے ... و یا ہاتھون کو لے پگڑی پہ ڈالے

و یا سجدے مین جا دونون پگ اٹھاوے ... نماز اُسکی تبھی فاسد ہو جاوے

نجس کپڑون سے جائز نہین عبادات ... فساد آوے نمازون مین فسادات

نجس جا گھر اندر بھی نہین روا ہے ... عبادت بے طہارت بھی نہین روا ہے

[illegible]

نماز اندر قہقہہ سے فساد آئے — نماز اول نہ رہے پیچھے وضو جائے
ہر اک بالغ کے حق مین یہ حکم آئے — ولے حق مین صبی کی بالعکس فرمائے

در بیان سود خوردن گوید

ربا ملعون ہے سب مذہبون مین — مسلمانون مین کافر مشرکون مین
جو دیوے اور لیوے سو بھی ملعون — ضامن اُسکا بھی ہے لعنت کا مطعون
شواہد کاتبون پر لعنت آوین — حشر مین کیونکر حق کو مُنہ دکھاوین
نہ آوک لے نہ آوک دے نہ بیاجا — جلاوے گا حشر مین تم کو بیاجا
گرو لیکر کرایہ کھاؤ مت رے — جہنم مین خوشی سے جاؤ مت رے
حرامی ہے حرامی ہے ربا خور — خدا اور مصطفٰے کا ہے وہی چور
جو مسلم ہے اگر کھاوے کبھی سود — تو کندا ہوگا دوزخ کا وہ مردود
عبادت اُسکی ہوگی غیر مقبول — جہنم کا لگے گا اسکو ترسول

در بیان مسواک کردن گوید

نزدیک حضرت کے جب جبریل آئے — زحق مسواک کی تاکید لائے
خواص اُسکے بہت ہین اور برکات — زبس خوشنود ہو رب السموات
غرض مقبول حق ہووے مقرر — احب ہے مصطفٰے اور آل اطہر
دوجے ہمسایہ کو رکھنا رضامند — کہ جن عملون سے ہو راضی خداوند
یہ دونون امر ہین (ملائکہ علیہ السلام ۱۲) اعظم امورات — بجا لاوے تو پاوے رفع درجات

در بیان معجزات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم گوید

اتھے سب معجزے حضرت کے برحق — انھون نے یہ کیا تھا مہ کو دوشق
مگس اُڑتی نہ تھی اُس گلبدن پر — دخل کیون پاوے جنات العدن پر
معطر تھا مبارک جسم اطہر — خجالت سے سیہ تھا مشک اذفر

حجر کیا اور شجر کیا اور مدر گل — ثنا صلوات سے تھے مثل بلبل
جو کہوین تم باذن اللہ امر سے — دو وڑین مردے سبھی ہر ہر قبر سے

در بیان سنت مؤکدہ گوید

مؤکد سنتان اُن کو کہے ہین — بجز دو بارہ وہ متروک نہ ہوے ہین
تطوع کو شروع گر کوئی کیا ہووے — پیچھے رکعات فرض کا بنا ہووے
تو بہتر ہے اُسے اتمام پہونچاوے — زیادہ اس سو آگے چل کو نین جاوے
جو پہونچے زانو کو ہاتھون کی انگلیان — یہ ادنیٰ حد رکوع کی یاد رکھنان
دو نون زانو کو لگتے ہین فقیہان — قیام کی حد نہ پہونچے نوک انگلیان
گر اس مسئلے مین تجکو شک کوئی آئے — دیکھو مفتاح مین جلدی نکل آئے
امام کو سجدۂ سہو آوے تو دیوے — وہ مسبوق اُسکے تابع خود بھی ہووے
وے تسلیم مین تابع نہ ہوئے گا — اگر ہوئیگا تو سب پچھا اپنا کھوئیگا
فتاوے دیکھ عالمگیر کا بھر — نپٹ جلدی سے یہ مسئلہ کر ازبر

در بیان زخمی کہ برای او مسح رواست گوید

بدن پر گر کسی کے زخم آوے — و یا پھوڑا جرح اُسکو ستاوے
تو مالکؒ بو حنیفہؒ سے روایت — زخم دھونے کی نین ہر کوئی روایت
بدن جو کچھ صحیح ہووے تو دھو ڈال — مسح آیا جراحت پر بہر حال
مسح بھی مستحب ہی نین فرض ہے — یہ مسئلہ یاد رکھ تمیز فرض ہے
جو کوئی رحم ایسہ دیکھ لیوے — تو اُسکو شک نہو وسواس کھووے
محل ضم سورۃ گر نہ پڑھے کوے — یہی سورۃ مقرر پڑھنے نین ہووے
پڑھے گر پیش و پس تو بھی روا ہووے — نہ اُسکو نا روا اگر وہ کہے کوے

در بیان مفسدات صوم گوید

اگر دانتون سے نکلے خون کسی کے — پہنچے جاوے حلق مین اُس شخص کے
جو غالب ہووے تو روزہ نہ جاوے — وگر مغلوب ہو تو ہت نہ آوے
وگر ہووے مساوی تو سند ہے — جو داخل ہے درون مین تو ہے
کسی نے غسل پانی مین کیا جاے — کیا سردی نے اُسکے تن مین اُبالے
تو اُسکے صوم مین ہرگز خلل نین — مسلم ہے وہ روزہ کچھ زلل نین
اگر صائم کسی کا تھوک کھاوے — گیا روزہ کفارت کچھ نہ آوے
اگر محبوب کا کوئی تھوک کھاوے — کفارت اُسکے اوپر لازم آوے
محیط اس کا ہی شاہد دیکھ لیجو — اگر تحقیق ہو تو شک نہ کیجو
اگر بتّی کا کوئی دُود کھاوے (دُھوان ۱۲) — تو اُسکے صوم مین نقصان آوے
اگر بتّی سے دائم محتذر ہو — دھوان مت کھانا اپنے صوم کو کھو
لگاوے سرمے کو صائم تو ڈر نین — جو ڈالے تیل سر مین تو ضرر نین
اگر بیت الخلا مین جاے صائم — کرے نشف آب اول پس ہو قائم
بجز نشف آب ہرگز اُٹھے نین چلے — کتب مین فقہ کی ایسا لکھا پاے
اگر اک بوند بھی اندر ہو داخل — تو صوم اُسکا نہ رہے لمحہ و یک تل
اگر باندی جو خدمت کرتی تھک جاے — ز فر واضعف روزہ نا رکھا جاے
اُسے افطار کی سب سے رضا ہے — ولیکن بعد رمضان کے قضا ہے
نہ دے مالک اگر افطار کا حکم — تو فردا ہووے گا فی النار محکم
اگر بیہوش ہو کوئی در ماہ رمضان — تو اُسپر نین کفارت ہے قضا ان
جو دیکھے کوئی معراج الدرایہ — نظر آوے کی اُسمین یہ روایت
اُنکو جسنے کیا اک تل کا دانا — ویا اُنکا تھا اُسمین سب کا کھانا
تو روزہ اُسکا سالم ہے نہ جاوے — نہ اُسپر کچھ قضا کا حکم آوے

اگر خارج سے اک دانہ بھی کھایا / گویا روزہ اُنّے ہاتھون گنوایا
اگر دیوانہ ہو تو کچھ نہ آوے / کفارت اور قضا اُس پر نہ آوے
اگر صائم کو قی مُنہ بھر کے آوے / ویا خون قی کرے سینگی چھڑاوے
ویا کچھ بھول کر کھاوے تنکم سیر / تو اُسکے صوم مین آیا ہے لا غیر
اگر صائم کرے قی دن مین دس بار / صحیح ہے روزہ اُسیر نین ہے افطار
اگر لہو نے کرے یا آب ڈر نین / وہ صائم ہے صحیح اُسکو ضرر نین

دربیانِ فطرہ ماہ رمضان گوید

ہے فطرہ عید رمضان کا دیجاؤ / سوا پنج سیر گندم دے اجر پاؤ
اگر گندم نہو دے تو دے آٹا / روا ہووے اگر ستّو بھی بانٹا
اگر جو یا جوار ہی یا ہو خرما / دو چند گندم کا مت دینے کو شرما
اگر ہو باجرا تو بھی یہی قول / جو ہووے ناگلی تو بھی یہی ڈول
ولیکن عید کو دیوے تو بہتر / قبل گر عید کے دیوے تو خوشتر
جو گذرے عید کے دن تو قضا ہووے / ولے فطرے کے اجر اُسنے سبھی کھووے
پسر بالغ کا فطرہ نین پدر پر / اگر دیوے تو پاوے اجر اکبر
ولے مان باپ زن کا لازمی نین / اگر دیوے تو اجرون کی کمی نین
صغیرون کا بھی فطرہ باپ پر دین / عبیدون کا بھی ہے بالراس والعین
مصلّی عالمون کو دے تو افضل / فقیرون کو بھی ہے دینا منفصل
ولیکن ایک کو دینا ہے اولے / کہ جس دینے سے راضی ہووے مولے
نقد دیوے تو فطرہ سب سے افضل / فضل واجب کا پاوے گا تکمل

لہ بحساب بمبئی سیر ۲۴ تولہ ۱۰ ماشہ کا ہوتا ہے ۱۲

دربیان مذمت زنان کہ گریہ وسینہ زنی می کنند گوید

چلانے پیٹنے سے لعنت آوے / حشر مین کیا سیہ رولے کے جاوے

جو پیٹے اُس پہ لعنت کا حکم آوے	سُنے جو دل سے وہ بھی لعنتان پائے
چلانا پیٹنا دونون ہین ملعون	بچو اس فعل سے جو ہے گا مطعون

در بیان سبقت سلام گوید

کرو سبقت سلامون کی ہے مسنون	اسی عادت سے ہو محشر مین مامون
پیچھے دیدار حق سے ہووے مبشر	بہت آسان اُسپر ہووے محشر
اُسے سکرات بھی آسان ہووے	خدا کا فضل ہر آن اُسپہ ہووے
ملک موت آ سلام اسپر کرے زود	سبھی اعمال اُسکے ہون گے مودود
فتاوے مین ہے عالمگیر کے یون	مطالعہ کرکے دیکھو شک رہے کیون

در بیان شبہہ نماز گوید

اگر وصفِ نماز اندر شبہہ آئے	ہے مفتاح مین نماز اُسکی نہین جائے [۲۲]
تو سجدۂ سہو دے بعد از تمامی	نماز اُسکی ادا ہوا از اہتمامی
اگر اصلی نماز مین کچھ شبہہ آئے	نماز اُسکی سوا اُسکے ہاتھ سے جائے
شبہہ اصلی نماز اندر یہ معنیٰ	ظہر کو فجر کے دو فرض جانا
و یا کوئی جمعہ کر بوجھا عصر کو	و یا بوجھا تراویح کوئی وتر کو
تو استیناف[لہ] اُسپر واجب آوے	عیون مین دیکھ یہ مسئلہ دکھاوے
نماز فرض کا گر وقت تنگ ہووے	اک آیت پر رکوع گر وقت تنگ ہوئے
اگر زائد پڑھے گا تو جفا ہے	بوقت ضیق کے پڑھنا خطا ہے
حمادیہ مین دیکھو ہے روایت	میرے مسئلے کی کرتا ہے حمایت

مراد از وصف نماز ادا و قضا است و از اصلی نماز ظہر و عصر است

لہ استیناف یعنی از سر نو شروع سے پڑھنا ۱۲

در بیان نماز پیش و پس صف گوید

نہو مت جاؤ اندر صف پس و پیش	بیک دیگر کھڑے مت رہو کم و بیش
اگر ہووے تو کھووے نسبط اعمال	نماز اپنی کرے گا نصف بطال

حبط ۱۲

صحیح مسلم مین وارد ہے رکھو یاد
تغافل سے نہ کر عملون کو برباد

کھڑی رہ صف مین بھر کر فرجہ مت راک
وگرنہ دخل پاوے دیو ناپاک

صحاح ستہ مین وارد ہے یہ فرمان
بجا لاتا نہ بازی دیوے شیطان

جب ہی تکبیر قامت کی شروع ہووے
صفِ اول مین قامت کو پڑھو کوے

پڑھو مت نفل و سنت ایسے اوقات
بہت احوط نمازی کو ہے یہ بات

تیمم سے نمازان کوئی پڑھاوے
امام ہو گر تو اُسکو جائز آوے

یہ جائز ہو تبھی جب ہو تعذر
وگرنہ نین مجوز حسن بہادر

محیط اسکا ہے شاہد قول حیدر
تو ہو اس مشکنا نہ سے معطر

در بیان مذمت کاہنان ورمالان گوید

سخن کاہن کا گر باور کرے کوے
وہ کافر ہے اُسے ایمان کیون ہووے

نجوم اور رمل پر ایمان مت لا
خوشی سے کفر کی دوزخ مین مت جا

نہ لا تصدیق باہمن سیوڑون پر
یہ راندے حق تعالی کے ہین کافر

جو عورت باہمنون سے پوچھنے جائے
تو اُس بدبخت کو بے ایمان تو پائے

بغیر از کفر اُسی کچھ ہت نہین آے
خدا بن مصطفےٰ بن کس کی ہو جاے

جو کوئی ہر شرک سے بیزار ہوگا
تب ہی حق کا اُسے دیدار ہوگا

کہے کوئی جا کے مومن عورتون کون
پھراوین منہ کفر اور بدعتون سون

کرو مت رسم کفارون کی ناپاک
نہ ڈالو سر پہ اپنے جہل کی خاک

بتون کو مانتے ہو مثل کفار
سٹا شیطان تمھارے گلے مین زنار

در بیان مذمتِ ستواسہ گوید

رسم کرتی ہو ستواسے کی بسیار
چھٹی کی رسم سے بھی ہو بزہ کار

نکی مین سہل کر بکڑین ہو جلوہ
قیامت مین کہو بھاری تم یہ بلوہ

کیا ہے فرض کو باطل ہزل پیش
سبھی علما کو کرتی ہو جگر ریش

مخالف نص قرآن و حدیثات
یہ کیا ہے دین تمہارا اے خبیثات

نکاح تو غیر جلوے معتبر نین
تمہارے زعم مین یہ کفر تر نین

بڈو کی ہا و یہ کی ہاے ہون مین
نہلاوینگے جہنم دوزخون مین

بھرے گیان گو دستوا سے بالنار
ملین گے خواہ پچھے بھر بھر کے انگار

نہووے گا شفیع وان کوئی حاشا
نظر آوے گا جلوہ کا تماشا

جسے جلوے پہ دل سے اعتقاد آئے
مسلمان نین اُسے کافر کہا جائے

نکاح مین جلوہ یان کب معتبر ہے
تمہارا پیشوا شیطان خر ہے

در بیان مذمت رسم جلوہ گوید

سو اب رسم جلوے سے ہو بیزار
وگرنہ قبر ہوگی متصل نار

یہ کار کفر کو مت تم بجا لاؤ
گلے مین طوق لعنت کا نہ کوئی پاؤ

جہالت کی خمر پی کر نہ ہو دنگ
پلائی ہے تمھین شیطان نے بھنگ

نہ کچھ ایمان ہے نا تمکو دین ہے
تمہارا تو گرو شیطان لعین ہے

مخالف حق سے رہتے ہو نبی سے
قطب سے غوث سے بلکہ سبھی سے

غضب کی آگ مین جلنا پڑے گا
سدا دوزخ مین تلملنا پڑے گا

جو کوئی ان بدعتون سے باز آوے
تو وہ تعظیم سے جنت مین جاوے

در بیان قباحت تارک الصلوٰۃ گوید

نہ کر اب ترک تو صلوات مکتوب
کہ تا دوزخ مین لٹکا مین مقلوب

ملین گی ویل مین عالی عمارات
سر پر پڑ تکلف ہوگا درکات

جہنم کا تو خود سردار ہوگا
کیا جو کچھ سو سب مردار ہوگا

نہو تارک نمازون کا خبردار
بچھا مت خواب گھ مین اپنے انگار

نہ پوچھین فرض و سے تحقیق کافر ابھاگے ہین بڑے بدبخت خاسر
نماز فرض کا تارک ہے ملعون حقارت سے کہین گے اُسکو فرعون
شرابی ظالمان سے وہ زیادہ اگرچہ شیر نر ہے تو بھی مادہ
ترک فرض نمازون کا گناہ نین مگر کفر ست کفر اُسکو پناہ نین
نہو جیو اس غضب مین کوئی گرفتار دہ اخبث ہے وہ نجس ہے وہ بدکار

دربیان رسم بھر و بھر نا گوید

بھر و بھر نی ہے میران کا ہو بیباک سٹگیان اپنے سر پر جشر کی خاک
نہ فرمایا نبی ﷺ نہ عالمون نے نہ فضلانے کہا نہ کاملون نے
یہ شیطانی رسم کہان سے نکالیان بجاتے ہین گے شیطان اُنپہ تالیان
نقارے ڈھول بجوا کان پھوڑین نبی ﷺ کو چھوڑ شیطان ساتھ جوڑین
مرے کوئی تو اُسے بیٹھین ہو ملعون جنھون کے فعل سے ہنستا ہے فرعون
پیچھے خرچین زیارت کے بہانے پکا دین خوش پلاوین کھیر کھانے
زیارت کا نام شادی کا کرین ٹھاٹ پکا دین زردہ بریان بکریان کاٹ
اگر سود ہی ملے تو قرض کاڑھین ملے نین سودہی تو گھر بیچ مارین
بلا فجو کو وہ قصے پڑھا دین گوا دین ریختہ سب شب جگا دین
گذارین رین سب درتان بازی حقہ کش بھنگیان اور بے نمازی
درا نین موت کا ڈر غرق غفلت بھلا فرمان حق کرتے ہین بدعت
نہ خوف حق نہ پیغمبر سے ڈرنا جو کچھ شیطان سکھا یا سو ہی کرنا
ڈُفالی کو صریحا پوجتے ہین اگرچہ معصیت ہی بوجھتے ہین

دربیان ستر مردان و زنان گوید

ستر سب عورتون پہ فرض آیا رسول اللہ نے آیت پڑھ سنایا

بڑا احسان ہوا سب عورتوں پر
خدا کا مصطفٰے کا پیار اکثر

کرے رد اس فعل کو ہو بزہ کار
اُٹھایا مُنھ سے برقع شرم یکبار

پڑی پھرتی ہیں ہر سر کوچہ بازار
نہ حق کا خوف نا کچھ شرم اور عار

کھلے سر پیٹ اور چوتڑ پیران
کریں نظراں اُنھوں پر جوان پیران

گھڑیاں ہوں راہ میں گیت گاتیاں
ننگے سر یا یوں ہو کے کھول چھاتیاں

بیگانے مرد کو کرلیں اشارے
اوپر سے بیٹھ کر ماریں نظارے

پڑینگیاں اس کبیرہ سے سقر میں
دھکیگی آگ محشر تک قبر میں

کیا ترکِ فرضِ حق فرمان سے بھاگ
کہ کاٹیں گے سقر میں آگ کے ناگ

ستر ہے عورتوں کا چھتر عورت
ہزاروں فصل مضمر اسمیں حکمت

جو ہووے استری او جہل سے بیزار
جہان میں ہووے رسوا حشر میں خوار

رذالیاں عورتاں کیا قدر بوجھیں
نظارے غیر محرم کے جو سو جھیں

گدھی کی گت پھریں ساری نگر میں
اُنھیں آرام کیونکر آوے گھر میں

دیکھے جو غیر محرم پر نظر بھر
وہ ملعون ہے وہ ملعون ہے وہ ہے خر

جو دیکھے مرد کو عورت ستر کی
خرابی کیا کہوں اُسکے قبر کی

انگاروں کے اُسے ہونگے چھرکھٹ
بُرے احوال اُسکے ہونگے پھر کھٹ

نظارہ گر کریں مرداں زناں کا
جزا اُنکو ملے گا عاصیاں کا

غرض دونوں پہ عصیاں کا حکم آئے
معافی قط اُنھوں پر کوئی نہ فرمائے

در بیان تارک الصلوٰة زنان گوید

کیاں ہیں عورتاں سب ترک صلوات
جہنم میں پڑینگیاں روزِ عرصات

ہزاروں میں کوئی اک ہے نمازی
دیا اُنکو ہے شیطان سخت بازی

بہت عورات ہیں شیطان کی محکوم
ہیں محکوم اُسکے سب جنت سے محروم

نہو تارک نماز و نکی اے عورات
کروگی سیر کو دوزخ کے درکات

مداری بے نمازی کل جلین گے
جہنم مین ہمیشہ تلملین گے

نمازون سے تو بس انکار رکھین
جمر توحید سے کئی کفر ہانکین

شراب و بھنگ و تاڑی انکے وافر
کہتے ہین سارے علما ان کو خاسر

شراب و بھنگ و تاڑی کو بلا ہے
نہ پی اسکو خباثت بر ملا ہے

غرض سب کو کیا شیطان نے ہے خوار
ہوے سب تابع اسکے داخل النار

مگر خاصے بچین گے اسکے شر سے
سبھی ڈرتے ہین ایسے گور خر سے

در بیان بےحیائی زنان گوید

ستر کو غیر کے دیکھے اگر کوے
تو لعنت اسپہ حق کی خواہ مخواہ ہووے

جو عورت عورتون کا ستر دیکھے
غضب سے حق اسے فی النار پھینکے

و گر لعنت کی خلعت حق سے پاوے
حوالہ آگ کا اسیر ٹھہراوے

نہ دیکھے ستر کو عورت کے عورت
کہ تا حق سے نہ آوے اسپہ لعنت

بجا ؤ ل قضا حاجت کو دو چار
نہ دیکھو ستر اک کا ایک ہو خوار

اگر اس فعل بد سے باز آوین
تو رحمت کے تحائف حق سے پاوین

ہندوان کی عورتان تو بے ستر ہے
نہین دل مین خدا کا جنکے ڈر ہے

بیٹھن میدان مین جا کر خلا کو
انھون کے ساتھ کیون ہوتی بھلا ہو

وہ مشرک کافران منکر کمین ہین
تم نبی کی امتی اور اہل دین ہین

یہ سب رسمون پہ ٹھالو ڈھول یکسر
کہ راضی حق ہو تم سے اور پیمبر

کرے جو رسم کافر تو یقین ہے
انھون مین سے ہے مسلم تو نہین ہے

در بیان نکاح ثانی گوید

اگر شوہر مرے تو بعد عدت
نکاح دوسرا کرے تو نہین ہے بدعت

سکیے ہین یہ عمل عورات اصحاب — کرو مت عیب تم ہرگز درین باب
اگر بالغ ہو کوئی اُن کے نکاح کا — تو ہوا اُسپر گناہ اُس کے سفاح کا
جو عصمت سے رہو تو سب سے اولے — اجر بخشنے اُسے جنت مین مولے
وگر نہین رہ سکے تو اُسکو رخصت — نکاح کر لے نہین ہے اس مین بدعت
بیچے لیتیان کرتے گر حرامی — جلینگیان نار مین سُنیو مدامی
آوے اس فعل سے عزت مین خامی — رہے گی نا اُنھون کی نیک نامی

دربیان جو کار بازی گوید

قمار آیا ہے با نصّ ذبیح ملعون — جو کھیلیگا وہ ہے شیطان کا مطعون
اونے ایمان کو گھر سے نکالا — گیا ابلیس اُسکے مُنھہ کو کالا
ہوا دجال کا وہ خانسامان — پکارین تا خلائق اُسکو شیطان
شرابی پھپتیان ہین اُسکو بولین — خبیثان سارے اُسکے عیب کھولین
رہانین اُسکو نیکون سے سروکار — رہے گا حق تعالےٰ اُسپہ قہار
حرام اُسکو نہ بوجھے سو وہ کافر — کبیرہ ہے کبیرہ بلکہ اکبر
اگر توبہ کرے تو ہے شفاعت — وگر نین اجر اُس کا پر خباثت
کبیرہ ہے کبیرہ یہ گناہ ہے — خدا کے قہر سے نین اُس پناہ ہے
پچیسی نرد شطرنج کل ہین مردود — شرع مین بدترین اقبح ہین مطرود
یہ چوسر کھیلنا بازی لگانا — حرام ہے شرع مین یہ گوہ کھانا
اگر کوئی کھیلتے دیکھے تو اُس پر — گناہ ہے دیکھنا جون سترِ مادر
نہ کھیلو بھیرہ نا نرد و شطرنج — دبا دے دیتا کو تیرے بقصد سرنج
سگل دوزخ کا بجھو والی کرین گے — سبھی حسنات سے خالی کرین گے
اگر توبہ کرے تو دین پاوے — وگر نہین گھر تیرے ابلیس آوے

۲۵ ربیع الثانی ۱۲۵۸

در بیان مذمت زنان گوید

نہ نہاؤ ملکے تم دس پانچ عورات	تا در دوزخ کھلے تم پر ساعات
ستر تم دیکھتی ہو ایک کا ایک	جہنم میں جلاوے گا تمھیں سنیک
نہ دیکھو ستر اک کا ایک زنہار	نہ ہو لعنت نہ داخل ہو وہ فی النار
سمجھاوینگے قبر میں غار تیران	مصاحب بد تمھارا ہووے شیطان
کروگی سیر صحرا سے سقر کا	کھلاوینگے پڑ دوزخ کے تھوہڑ کا

در بیان مذمت شرک گوید

شرک کرتی ہیں بیران ہو کے بیباک	ذرہ بھی حق کا اُنکے دل میں دھاک
کوئی کہتی ہے بالا نامرے پوت	کتی جاتی ہیں دیرا پوجنے بھوت
کتی رکھتی ہیں چوٹی پیر کے نام	کتی مشرک ہو رکھتین پیر کے نام
کتی کاکا سور کو دل سے مانین	کتی ہنوت پہ جانا ریل بجانین
کتی روزے رکھین لونڈھی وساکا	کتی مانت کرین شیطان کی ماکا
بڑی بدبخت ہیں محروم رحمت	خدا کو چھوڑ کر لیتی ہیں لعنت
ارے مانگو خدا سے وہ ہی دیوے	نہیں طاقت کسی میں جو دلاوے
اگر عالم سبھی ملکر کے آوے	نہیں اک مو مثل مالک نباوے
وہی خالق جسے چاہے اُسے دے	اگر چاہے نہیں تو باز لیوے
وہاں چارا کسی کا نہیں ہے چلتا	اسی کے خوف سے ہر کوئی گلتا
نہ پوجو غیر رب کے تم کسی کو	دیوے لیوے یہی قدرت اُسی کو
بوجھو محتاج ہے ہر کوئی اُسکا	نہیں ہے احتیاج اُسکو کسی کا
کرو توبہ تو تم پاؤ خلاصی	نہیں تو جاوے ایمان ہوگے عاصی

در بیان مذمت تاڑی خواران گوید

نہ پی تاڑی خدا ہے اس سے بیزار | بہت رسوا حشر مین ہوئے گا خوار
مزے مین موت سے بدتر کہا جاے | مزے مین خمر سے بدتر ہے فرماے
بہت بدبو تعفن گوہ سی آوے | اگر کتّے کو دو تو مُنھ بناوے
کہین جاہل اُسے رس جھاڑ کا ہے | یہ کلمہ کفر اور اہل النّار کا ہے
نہ بولو اس طرح ایمان جاوے | خدا سے دور پڑ ایمان گنواوے
حرام اُسکو نہ بوجھے ہے وہ کافر | زیان وہ حشر کے جا کھے گا وافر
خرابی دین کی ایمان گنواوے | ولیکن نشّو خوشی شیطان پاوے
وہ ہے دشمن خدا کا دشمن دین | اُسے کہین پیشوا سارے شیاطین
وہی دیوان ہے شیطان کی گھر کا | وہی سراوج ہے دجال و خر کا
اگر توبہ کرے تو عفو ہو جاوے | وگرنہ وہ پل مین اُلٹا ٹنگا جاے

دربیان حقوق شوہر بزنان گوید

خصم کا مرتبہ آیا ہے افضل | بجا لاوے جو خدمت ہو مفصل
خیانت مت کرو شوہر کی زنہار | وگرنہ حشر مین ہو گی داخل النّار
خصم کو چھوڑ تنہا کہا تو مت رہی | رضا بن باپ کے یان جاؤ مت رہی
بہت آداب سے راکھو رضامند | کرو خدمت جو ہووے تم سے خرسند
خدا خوشنود راضی ہووے شوہر | خوشی ہون مصطفٰے حق کے پیمبر
تمہارے ہر عمل مین ہووین برکات | جواب مت دو تم ہی شوہر کو عورات
شفاعت اُسکے گھر خود چلکے آوے | بہشت بھی اُسکے استقبال آوے

دربیان مذمت صحنک گوید

یہ صحنک کی رسم کہان سے نکالیان | ملائک کیون ندین ایسون کو گالیان
کہین یہ طعام کہاوے کوئی مرد نین | مگر یہ چھاؤن بھی ہرگز پڑے نین

نہ حاضر ہوویں اس مجلس میں لڑکی	ایسی رسموں سے کل کھاوینگی جھڑکی
نہ بی بی نے کبھی چانول پکائے	نہ فرمایا نہ کب کھانے میں آئے
نہ منقول اور نہ آثار و حدیثات	یہ بدعت کہاں سے پایاں ہیں خبیثات
پکانا اور کھلانا کچھ گناہ نہیں	کریں گر رسم تو انکو پناہ نہیں
رسم چھوڑو کھلاؤ سب جماعت	ثواب ہوویگا نہیں اسمیں قباحت
رسم کھانے پہ ہے مکروہ تحریم	کرو مت رسم گر محشر کا ہے بیم

در بیان مذمت منہدی گوید

رسم منہدی کی کرتے ہیں گے ڈر نہیں	وہ حضرت پیر کا دل میں خطر نہیں
دیکھو منہدی پہ روشن ہیں چراغاں	منگیں اولاد ملک و مال باغان
چڑھاویں ہار موگرے کیوڑا بیل	بھی لٹکاتے ہیں میوے کیل ناریل
پیچھے کر سجدہ مانگیں ہیں مرادات	یہ کیا ہے کفر اور کیسے فسادات
عذابان حشر کے ہیں سخت بھاری	بہت رسوا کریں گے ہوگی خواری
خدا سے دور پڑ دوزخ میں مت جاؤ	نبیؐ کو چھوڑ مت کفروں میں تم آؤ
کرو منہدی نہ کوئی تم اس سے باز آؤ	وگر نیں ذیل میں سیدھے چلے جاؤ
خجالت حشر میں کھینچوگے بے حد	سبھی کھانے پکانیں ہوئیں گے رد
نہیں راضی ہے بدعت سے کوئی پیر	ہووے گی رد مٹھائی کھچڑی اور کھیر
جنھوں سے ترک ہوئی نیں ایک سنت	انھوں کو کیوں پسند آوے یہ بدعت
ندامت سے صباح سب تملوگے	خجالت کے توے میں دل تلوگے

در بیان مذمت کونڈہ گوید

بڑی بدعت ہے کونڈنے کی اے یارو	یہ بدعت عورتوں سے ہے بچارو
انھوں سے خوف حق کا اٹھ گیا ہے	نہ ان کو دین احمدؐ کی حیا ہے

جو آوے من مین بدعت وہ کیو جائین	نبیؐ کی کچھ حیا نین حق سے شرمائین
کرو توبہ رسوماتون سے جھٹال	قیامت مین پڑین گے تم پہ جنجال

در بیان مذمت پھدالیان گوید

پھدالیون نے نکالی ہے کی پٹی	یقین بوجھو یہ دوزخ کی ہے ٹٹی
لگایا مورچہ ایمان پہ شیطان	رسم سکھلا گیا ہے تم کو ہامان
رسم کی تم پہ ڈالا ہے وہ بڑکی	بجانا دمبدم ہے تمبیر پڑکی
جڑین کھودے تمھاری دین کی کافر	سکھایا تم کو اپنی رسم وافر
ہلاک ہووین نہ کیون محشر مین عورات	نکو پکڑوا ریا اور جگتات
سماپٹی نہ دیو کافد مرو گی	جہنم کے سنڈاسون مین پڑو گی
بجز توبہ تمھارا دین نین رہے گا	یقین بن اتنا کون تم کو کہے گا

در بیان مذمت گنج بھرنا گوید

رسم کرتی ہین گنج بھرنے کی عورات	گنہ کرنے مین کیون کرتی ہو مورات
خدا کو چھوڑ کر جاتی کہان ہو	نبیؐ سے توڑ کر آتی کہان ہو
یہ گنج نین بلکہ بوجھو گنج دوزخ	جلاوین گے تمن کو بیچ دوزخ
خوار ہوتی ہو کیون محشر مین عورات	تمھارا گرو ہے کیا ابلیس بدذات
قیامت کی ہے تمکو کچھ بھی دہشت	نبی سے دور ہو نہ کرو حق سے دہشت
نہ فرمایا اماموںؒ نے نہ اصحابؓ	نہ تبع التابعینؒ نے بھی درین باب
شریعت کا نہین ہے تم کو بہانا	نبیؐ کے دین بنا نین کہین ٹھکانا
کرو توبہ تمھین از گنج بھرنے	و الّا نین پڑین گے رنج بھرنے

در بیان مذمت ساختن منڈوا گوید

رسم منڈوے کی نین تم کو سزاوار	نہ رہے ایمان ہووے داخل النار

اُسے ناڑ بن بندھین مانگین مرادان — چلی جاوین جہنم مین ہو شادان
پیچھے ناریل کو توڑین کر رسومات — دیوانہ کیا لگا ہے تم کو عورات
صندل گھس گھس لگاوین پی کی ماری — تمھاری راہ ان رسمون نی ماری
پیچھے لا اوڑھنی اُسکو اڑھاوین — آپس کے ہاتھ گھر اپنا جلاوین
گہنا پھولون کا اسیر بار ڈالین — سراپا اپنا ایمان مار ڈالین
کرو توبہ خدا سے شرک مت لاؤ — نبی سے دور پڑ دوزخ مین مت جاؤ

در بیان مذمت رت جاگا گوید

رسم رت جاگا نکالے ہین خبیثات — کہ جس مین فسق حملو اور فسادات
چکھین بھجون کرین سب فسق جالے — پکھاوج ڈھولکی اور راگ مالے
نہ وان مذکور رہے ذکر الٰہی ؛ — نہین جز فسق وان کس کی دُہائی
فحش بن وہان کسی کا کچھ عمل نین — محدث واعظون کا کچھ دخل نین
وہان سب سلطنت شیطان کی ہے — وزارت کل وہان ہامان کی ہے
جو فاسق ہو سو وہان کا ہو وہی ماہر — سبھی کا ڈانوا ڈول وان ہو وہی ظاہر
نچاوین مئے پلاوین راگ گاوین — ملائک سارے وان سی بھاگ جاوین
گذارین رات سب در تان بازی — حشر مین کیون نہووے جان گدازی
ایسی سئیات کو ٹھہرائین حسنات — کہو حق کیون نہ بھیجے اُنپہ آفات
ایسی جرأت خدا سے پیش نا جاسے — غضب آوے غضب آوے غضب آئے
یہ رسمین کفر کی ہین باز آؤ — وگرنہ قہر حق تم پہ بلاؤ
خدا سے مت پھرو نین کوئی ٹھکانا — نبی کو چھوڑ کر کس کن ہے جانا
کرو توبہ رت جاگا نہ بنواؤ — وگرنہ ویل مین سیدھی چلی جاؤ
سنو اب دل سے یہ شیطان بازی — کرو تم دور یہ بیہودہ سازی

رت جاگا خدا کے قہر کا نام
کیا عورات اسکو رسم اسلام

کہتی ہین بیجا محروم رحمت
کہ رت جاگا کیا خاتون جنت

معاذ اللہ یہ تہمت اُنپہ کیون آئے
مگر وہ مفتری خود ویل ہین جائے

حشر مین مفتری ناخوش ہون گی
اگن مین تہمتون کی خود جلین گی

در بیان مذمت ڈھول گوید

یہ بدعت ڈھول کی تم کو کیے خوار
اسی شامت سی تم سب ہوگی فی النار

بغیر از ڈھول نہین ہوتی ہی شادی
نیابت دی ہے شیطان تمکو آدھی

اگر مفلس کے گھر کو طفل آوے
بلا ہجڑے وہ گھر موذی نچاوے

گرو رکھ چیز یا کہین سے نکالے
ویا وہ جا کسی سے قرض لاوے

دیا شیطان لا انکو یہ باجا
خوشی شادی مین وہ کرتی ہین گاجا

پکھاوج ڈھولکی مزمار یے تین
نہون شادی اندر تو معتبر نین

کہین شادی نہین ماتم سرا ہے
نہین کچھ لاج بھی اُسکو ذرا ہے

نہ خوف حق نہ پیغمبر سے ڈرتے
جو کچھ شیطان سکھایا وہ ہی کرتے

حلال اسکو صریحاً بوجھتے ہین
چھڑک صندل کو اسیر پوجتے ہین

اگر قاضی کے وہان جاوی شرف پائے
اُسے مفتی باستقبال پیش آئے

مشائخ شہر کے سب اور سیانے
کرین تعظیم اور دیوین دوشالے

عرس ڈھولکی نہ باکس کیان روا ہے
نقارہ ڈھول کے بن کہین کچھ ہوا ہے

وگر نین وہان جسکے گھر مین جان
تو دین انکو پگڑیان چھینٹ کی تھان

جسے مجلس مین ڈھولکی کا گذر نین
تو وہ میلا وہ مجمع معتبر نین

ملے ڈھولکی تو سب کیان ذی وقر ہی
یہ فرقہ دین مین بھی معتبر ہے

حرام ہے ناچ اور ڈھولکی فسادات
نچاؤ مت ڈومنیان ہین وہ منہیات

پکھاوج ڈھولکی مزمار نا قوس	حرام ہین شرع مین یہ فعل معکوس

در بیان حقوق والدین گوید

حقوق الوالدین ہین فرض منصوص	کلام اللہ مین آئے ہین کے مخصوص
کبیرہ سے کبیرہ تین گناہ ہین	اول سب ستی شرک باللہ ہین
حقوق الوالدین آیا ہے بد تر	کبیرہ سے کبیرہ ہے یہ اکبر
پیچھے ہے قول زور و شاہدی زور	رکھے حق ان گناہون سے تجھے دور
مؤدب رہ تو مان باپون سی دن رات	بلند ہووین ترے دو جگ مین درجات
جوابان مت دو کوئی مان باپ کو سخت	نہ بولے تا خلائق تجھکو کم بخت
جو گالی دیوے کوئی مان باپ کو گھور	پڑینگے اُسکے تن مین کرم و ناسور
جو کوئی خدمت کرے مان باپ کی خوب	تو ہووے گا دونون عالم مین محبوب
کرین گر بد دعا ناحق جو مان باپ	ہلاک ہووے وہ لڑکا آپ سی آپ
اگر مان باپ تجھ ناحق ستاوین	صبر کرتا ہدایت حق سے پاوین
حقوق الوالدین آئے ہین بسیار	کہون مین کب تلک انکو بیان وار
اگر دے بادشاہی باپ کو آپ	ادا ہرگز نہ حق ہووے گا مان باپ
غرض مان باپ کے حق کی نہین حد	رضا بن جو کرے سو ہے سبھی رد
کرے جو مان سے بیٹے کو جدا کوے	وہی لعنت خدا کی مین غرق ہووے
اُسے سور کا کالا رُو سو ہوگا؛	جو رو گردان پدر مادر سے ہوگا
جنت پائون تلے مادر کے ہے گی	جو برّ الوالدین اُسکو ملے گی
غرض راضی رکھو تم باپ مان کون	ڈرو نس دن تم ہی اُس کبریا سون

در بیان صلۂ رحمی گوید

صلۂ رحمی سو ہے گی فرض منصوص	کہ کل فرضون سی فرض ہے گا یہ مخصوص

صلہ رحمی کا حق جس سے ادا ہو ۔ معین اُسکا دو عالم مین خدا ہو
جہان مین اُنکو دو چیزین دی جائین ۔ طویل العمر اور برکت کے تئین پائین
اُسے برکت بھرا وہ رہے گا محفوظ ۔ رکھے گا حشر مین حق اُسکو محفوظ
بہا طرین بانٹ کے تولین گے اعمال ۔ حشر مین ہوویگا وہ سب سے خوشحال
صلہ رحمی کے یہ معنے ہین فرماے ۔ بھتیجون بھانجون کو پوچھنے جاے
برادر بھی ہے اور نانی و دادی ۔ بلاوین وہ تو جا گر ہووے شادی
غمی شادی مین سب کی ہو تو حاضر ۔ اُنھون کو شاد کرتا ہووین شاکر
قبیلے کے جتنے ہون سب گنے جاے ۔ زہر احوال پرسی کرکے پھر آئے
ہر اک ہفتے مین سب کے گھر کو جاوے ۔ خبر لیوے سبھون کو خوش کر آوے
قبیلے کے جتنے ہون سب کو مانے ۔ اُنھون کو خوش کرے اور دوست جانے
سبھون کی خیریت کو پوچھنے جاے ۔ ہر اک ہفتے مین اُنکو پوچھکے آئے
خبر لے خرچ کی گر ہووین نادار ۔ ستاوے کوئی اُنھین تو اُسکو للکار
غنی گر ہو تو اُسکو پوچھکر آئے ۔ صلہ رحمی اسے کہتے ہین علماے
تو اسکے اجر کا کہانتک بیان ہوے ۔ لکھے گا تو کہان تک لکھ سکے کوے
صلۂ رحمی سے اکثر ہین گے بیزار ۔ اسی سے ہووینگے سب داخل النار
صلہ رحمی کو سٹ پکڑے عداوت ۔ گذر رحمت سی پکڑے ہین شقاوت
نہین کرنا شقاوت اور عداوت ۔ نہو گی جسکے کرنے سے شفاعت
نہ جاؤ ویل مین جنت کو سٹکے ۔ لگین گے نار کے وہان تمکو جھٹکے

دربیان مذمت سحر وساحر گوید

نہ سیکھو سحر جادو گر ہے کافر ۔ خدا کی لعنتین اُسپر ہین وافر
شفاعت اسکی محشر مین نہووے ۔ ثبور[له] اور ویل مین جا کرکے سووے

له نار مین طبقات دوزخ کے ٢ ہے صحیح مسلم رحمہ اللہ تعالیٰ

کلام اللہ مین کئی آئی ہین آیات / مقام ہے ساحرونکا ویل درکات
وہ ہیں دیدار کی دولت سے محروم / وہ فاسق ہے وہ فاجر ہے وہ مخذوم
پکارینگے اُسے دوزخ مین ملعون / رہیگا وہ سدا محشر مین مطعون
سوا اسکا حشر مین ہوگا بھاری / کشاکش مین پڑیگا ہوگی خواری
سحر سیکھا سو کیون ہووے مسلمان / نہ بیچو کوئی بدل جادو کے ایمان
سحر کو سیکھنا ہوتا ہے کافر / ملے گی اسکو لعنت حق سے وافر
اگر کوئی سحر اور جادو سکھاوے / تو اُسپر قہر حق خود چل کے آوے

دربیان مذمت زنان گوید

یہ دھننا عورتون کا کفر آیا / کلام اللہ مین یہ مفہوم پایا
سراپا جھوٹ لعنت حق سی آوے / سلاسل اُن کو دوزخ مین پنہاوے
یہ علم غیب کس کو نین سزاوار / بجز حق جو کرے دعوےٰ سو فی النار
جہنم کا اسے والی کرین گے / نکال ایمان اُسے خالی کرین گے
بڑے مردود ہین وہ بے حیا زور / رکھے حق مومنون کو ان ستی دور
جو کوئی باور کرے انکے اکاذیب / اُسے بھی ویل مین ہووینگے تعذیب
نجومی ڈھونڈھنے والے ہین مردود / ولی فرعون کے مخذول و مطرود
نہ دعوےٰ کریو علم غیب کا زور / خدا اپنا کرے گا تجکو مقہور
اگر توبہ کرے تو مغفرت پاوے / وگرنین ویل مین سیدھا چلا جاوے
معاذ اللہ پناہ مانگو خدا سون / بچاوے ہمکو تمکو اور سب کو ن
مکر سے دھن کر کچھ بکتے ہین بدذات / اکاذیب اور مزخرف اور خرافات
بہت مقہور و رسوا ہووین گے زور / شفاعت اُنسے ہوگی اک جہان دور

دربیان مذمتِ ریش تراشیدن گوید

رکھو داڑھی منڈاؤ مت مسلمان
اگر ہے تمکو ہر سنت پہ ایمان
حرام آیا ہے داڑھی کا منڈانا
کترنا اور رہنا نا اور گھٹانا
حکم ہے ریش کا رکھنا نبیؐ سے
ز اصحابؓ و توابع اور سبھی سے
رکھو داڑھی منڈاؤ مونچھ سارے
اگر ہو اپنے پیغمبرؐ کے پیارے
شرع مین مونچھ کا رکھنا روا نین
حرام ہے ہرگز نہین جائز ہوا نین
رکھے گا مونچھ تو ہو جائے گا پوچ
اگر باور نہین تو جا شرع پوچھ
جیسے شارب شرب مین غوطہ کھا جاے
تو اُس پانی کو حرمت کا حکم آئے
رکھو مت مونچھ حضرت منع فرمائین
رکھین مونچھین تو امت مین نہ کہلائین
اڑینگیان ہوستون در روز محشر
نہ سجدہ کر سکے گا رب کو وہ خر
محاسن حسن ہے مومن کے اوپر
محاسن بن کہینگے اُسکو باندر
محاسن ہے تو شائع دینداری
محاسن سے مسلمانی ہے ساری
محاسن سے مسلمانی بچھاوے
محاسن سے نبی کا قرب پاوے
مچھندر کیون نہین ہین یہ مسلمان
شباہت کفر سے کھووینگے ایمان
خدا کا قہر ہو بر ہر مچھندر
پڑینگے باویہ مین روز محشر

در بیان مذمت تابوت گوید

رسم تابوت کی کرتے ہین بہوت
خدا اُنکو کرے گا حشر مین بھوت
نبیؐ کی آل کی کرتے ہین تحقیر
یزیدون کی کرین تعریف و توقیر
یہ کیسی بوجھ اِن کو آپڑی ہے
قساوت انکے دل مین کیا بڑھی ہے
اُسی مردود مین دیوین تھا خر
اسی کی جھاڑتے ہین جا کے آخر
اُسے اپنا مربی کر پڑے ہین
اُسی کی بندگی مین گر پڑے ہین
اُسی کی فتح سے مداح ہین بھاٹ
اُسی کی فوج کے کرتے ہین کئی ٹھاٹ

اہانت رات دن سُو آلؑ کی ہے ۔ اُسی سے اُسکے گھر کی پالکی ہے
دریغا کیا کیا ہے وہ شمر شوم ۔ نبیؐ کی آل کو کیا جگ سے معدوم
گرایا دین کا کعبہ وہ ذوالفیل ۔ الٰہی بھیج اُن پر وہ ابابیل
بنا تابوت جون بت کرکے زینت ۔ کرین جھک جھک سلامان باعقیدت
کرین عاشور خانہ ماتم آباد ۔ ولیکن فی الحقیقۃ عیش برباد
رکھین تابوت انمین کرکے سنگار ۔ مگس رانی کرین اُسکی وہ بدکار
پیچھے مانگین ہین ہم کو پوت آوے ۔ ترقی رزق ہو دولت دکھاوے
دیکھو تابوت کو کیا مانتے ہین ۔ امامون سے بھی افضل جانتے ہین
دیکھو دل سے بھی اُسکو پوجتے ہین ۔ اگرچہ معصیت ہی بوجھتے ہین
علاوہ پراسیکو وارتے ہین ۔ بلم اور سیف پٹا کو جھاڑتے ہین
جلا لکڑن مین ہولی کے وہ کھیلین ۔ امامون کی ہزیمت اُس مین بولین
شہر سارا اپنے مطلب ٹھٹھولین ۔ اہانت کی بیاضون کو وہ کھولین
بہت بدمست ہوکر جاتے جاتے ۔ جہالت سے آپس مین نین سماتے
دیکھا دیکھی آپس کو پیٹتے ہین ۔ گریبان چاک کر کر کوٹتے ہین
وے دل مین کسی کے تو نہین درد ۔ بہت جھوٹے ہین حشر مین ہونگے رُوزرد
سیہ رو کل کو محشر مین جلین گے ۔ یزیدی ویل مین سب تل ملین گے
کسی مذہب مین یہ جائز ہوا نہین ۔ سنی اور شیعہ مین بھی روا نہین
یہ بدعت کھیل کی ہے اور خوشی ہے ۔ فاماّ فی الحقیقۃ دین کشی ہے
اسی بدعت سے کل ہووینگے وہ خوار ۔ خجالت سے سبھی ہووینگے فی النار
تمسخر آل کا ہوتا ہے سارا ۔ شیاطینون نے سارا دین بگاڑا
اہانت آلؑ کی کرتے ہین دن رات ۔ منازل اُنکے ہونگے ویل و درکات

بنا ماتم سرا کرتے ہین عشرت
کرا اسرافان دکھاتے ہین گے ہمت

بلاوین رام چھنا چھوکرے گائین
زٹل کہانیان قصے اور مرثیہ گائین

مٹھائیان دودھ پیڑے اور بتاسے
منگا پکوان کھانے کے ہین خاصے

سنبوسے برفیان کھاجے منگاوین
ضیافت کرکے دولت مند کھاوین

مساکین کو جو کچھ ڈادین تو احسان
فقیرون کو نہ جانین ہین وہ انسان

پیچھے تابوت کو رستے پھراوین
اُسے لاتون سے توڑین اور دباوین

یہ دنیا دن عیش کو ماتم کیے ہین
فساد و فسق فاجر کر رہے ہین

کجا ماتم کجا غم اور کجا سوگ
تماشے کا سبھون کو آلگا روگ

بٹھاوین حافظان تو عین حسنات
کراوین ختم قرآن اور خیرات

لٹاوین خلعتان کھانے کھلاوین
زبس خیرات سے وہ پیش آوین

ثنا صلوات سے مشغول ہووین
اماموں کے لیے دن رات رووین

یتیمون بیوہون کو بھی دلاوین
ثوابان اجر کے حق پاس پاوین

یہ نیکی اُنکے دل کو نین ہے بھائی
فضولی اور شقاوت اُن پہ چھائی

یہ حسنات اُن کے گر دل بیچ آتے
رہِ حق چھوڑ کر کیون سیئات جلتے

وبال اُنپر پڑے گا ویل درکات
عذابان سخت پاوین روز حشرات

اگر توبہ کرین ان بدعتون سون
تو پاوین مغفرت کی خلعتون کون

دربیان خاتمہ رسالہ گوید

چھ سو ابیات سے زائد کہا ہون
بیان صوم و صلوتون کا کیا ہون

اگر مقبول ہووے تو رجا ہے
یقین حق سے مجھے یہ التجا ہے

ز بے علمی قصور کج فہمی
کیے ہین نے مسائل یہ تمامی

غرض ہے عالمون سے گر خطا ہو
کرین اصلاح جو عینِ عطا ہو

قباحت رسم کی کردی ہے ظاہر — خدا توفیق دیوے سب کو وافر
عذابون سے کیا ہون سب کو ماہر — نہ چھوڑین انکو ہووین دین سے باہر
جو تائب ہون توکل درجات پاوین — وگرنہین ویل کے والی کماوین
الٰہی رشد بخشے تا پڑھین کل — معطر کر معنبر رائحہ گل
مرے ابیات کر مشہور آفاق — بحق آلہ اوران کے اخلاق
ہر اک مکتب مین اسکا ذکر ہووے — ہر اک مبحث مین اسکا فکر ہووے
اسے ہر شخص کا ورد زبان کر — اسے ہر فرد کا تو حرز جان کر
پڑھین اس نظم کو سب اہل اسلام — کہ ہون جاری جہانین اسکے احکام
اسے مقبول کر نزدیک ہر فرد — اسے مشہور کرتا ہو جہان گرد
اسے منشور کر مانند باران — رکھین منظور اسے ہژدہ ہزاران
یقین فقہ المبین کو کرکے مختوم — بحق دین پناہ اور آل معصوم
۱۱۸۲ھ
صد و ہشتاد دو پر الف ہجرت — بتاریخ ہمایون گشت تمت
گیارہ سو برس اسّی اوپر دو — سن ہجری سے گذری تھے نبا کو

تمت

شروع ہوئی دعاے سریانی مع ترجمہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَنَا الْمَوْجُوْدُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ — فَاِنْ تَطْلُبْ سِوَائِیْ لَمْ تَجِدْنِیْ
مین ہون موجود سب مجھ پاس آؤ — مجھے شہ رگ ستی نزدیک پاؤ
جو میرے غیر کی راکھو طلب تم — تو نہین پاؤ مجھے جس جاگہ جاؤ
اَنَا الْمَقْصُوْدُ لَا نَقْصُدْ سِوَائِیْ — کَثِیْرُ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
تمھارا یا عبادی مین ہون مقصود — نہ بوجھو مجھ بنا کوئی اور موجود

مین سرجن ہار ہون یہ سب خلق کا — جسے چاہون کرون اک پل مین نابود
اَنَا الرَّبُّ الَّذِیْ یَخْشٰی عَذَابِیْ — جَمِیْعُ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
مین ای بندے اسم رکھتا ہون قہار — ڈرو ہی میرے غضب سے کل یہ سنسار
چلو دن رات مجھ شہ کے حکم پر — جو چاہتے ہو خلاصی میرے دربار
اَنَا الْمَلِکُ الْمُہَیْمِنُ جَلَّ قَدْرِیْ — عَظِیْمُ الْمُلْکِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
تمہارا مین ہمیشہ ہون قدردان — اگر بستی مین ہون یا در بیابان
بڑی ہے بہت میری بادشاہی — پکڑ کھینچون مین شاہون کا گریبان
اَنَا الْمَعْبُوْدُ لَا تَعْبُدْ سِوَائِیْ — اَنَا الْجَبَّارُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
سچا معبود مجھ بوجھو اے عباد — نہ ہرگز غیر میرے کی کرو یاد
مین غالب ہون ہر اسب پر حکم ہے — رکھون غمگین کسی راکھون کسے شاد
اَنَا لِلْعَبْدِ اَرْحَمُ مِنْ اَبِیْہِ — وَمِنْ اَبَوَیْہِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
کرون اتنا رحم تم اوپر آپ — نہ ایسا کر سکے بھائی وہان باپ
خبر لون رزق کی اگر شب و روز — کرون بیمار پرسی جب چڑھے تاپ
تَجِدْنِیْ وَاحِدًا صَمَدًا عَظِیْمًا — کَثِیْرُ الْبِرِّ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
مین ذاتون ذات ہون آپ ہی اکیلا — نہ رکھتا ہون کوئی خادم نہ چیلا
کرون احسان مین ہر ہر فرد پر — نہ دیکھون کون یہ بھلا کون کچیلا
تَجِدْنِیْ مُسْتَغَاثًا لِّیْ مُغِیْثًا — اَنَا الْقَہَّارُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
ای بندے آؤ سب مجھ پاس فریاد — اگر تم پر کرے کوئی ظلم و بیداد
کرون مظلوم کی مین دستگیری — اڑا دون دولت ظالم کو برباد
وَاَدْعُوْہُمْ مِنْ عِبَادِیْ مَنْ عَصَانِیْ — بِجَہْلٍ مِنْہُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
کرون عاصی اوپر مین رحم فی الحال — نہ دون وعدہ اسے پرسون و یا کال

مری رحمت کے ہین معمور دریا
تَجِدُنِی فِی سَوَادِ اللَّیْلِ عَبْدِی
اے بندے تم اُٹھو پچھلی پہر رات
تم ہی پاؤگے مجکو بہت نزدیک
تَجِدُنِی رَاحِماً بَرّاً رَؤُفاً
اے بندے نام ہے میرا سو رحمان
بنی آدم پرندے جانور کو
تَجِدُنِی وَاسِعاً لِلْخَلْقِ غَیْرِی
کرم میرا خلائق پہ ہے بسیار
کرو میرا ذکر ہر دم ہمیشہ
تَجِدُنِی فِی سُجُودِکَ حِیْنَ تَدْعُو
تم ہی سجدے منے ذاتان پچھاڑو
دعا اُسوقت مین ہووے گی مقبول
اِذَا اللَّہْفَانُ نَادَانِی کَظِیْماً
اگر غمگین پکارے مجھیہ اندوہ
کہون لبیک ہان حاضر کھڑا ہون
اِذَا الْمُضْطَرُّ قَالَ لَا تَرَانِی
جو آوے غمزدہ مجھ پاس ناگاہ
کرون اُسپر نگہ لطف وکرم کی
اَتَعْرِفُ مَنْ یُغِیْثُ الْخَلْقَ غَیْرِی
خلق کی کون پوری مجھ بنا آس

کہون نومید نا ہو وین یہ جہال
قَرِیْباً مِنْکَ فَاطْلُبْنِی تَجِدْنِی
کرو اُسوقت مین مجسے مناجات
سنونگا مین تمہاری پیاری وہ بات
بِکُلِّ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِی تَجِدْنِی
صبح اور شام سب میری ہین مہمان
موافق حال کے پہونچاؤن سامان
اَنَا الْمَذْکُورُ فَاطْلُبْنِی تَجِدْنِی
غریبون عاجزون کا مین سچا یار
جو سوتے ہو جو بیٹھے ہو جو ہشیار
وَحِیْنَ تَقُوْمُ فَاطْلُبْنِی تَجِدْنِی
کھڑے ہوکر ہزاران آہ مارو
تم اپنے کام دوجگ مین سنوارو
اَقُلْ لَبَّیْکَ فَاطْلُبْنِی تَجِدْنِی
کہ اے مولا کیلا ہے غم نے انبوہ
اُٹھادون درد وغم کے وہ بڑے کوہ
نَظَرْتُ اِلَیْہِ فَاطْلُبْنِی تَجِدْنِی
کہ مارے بیقراری سے وہ اک آہ
چھڑاؤن بند غم سے کھول دون راہ
سَرِیْعُ الْاَخْذِ فَاطْلُبْنِی تَجِدْنِی
رہو دن رات یون موجود تجھ پاس

جہنم آگ سے دیوے خلاصی — سنگھاوے بہشت کی پھولونکی خوشباس
اَنَا فَرْدٌ مُنْفَرِدٌ اَغَيْرِی سَوَاہُ يُغْنِی — مِنَ الْمُھْلِکَاتِ فَاطْلُبْنِی تَجِدْنِی
ای بندو کون ہی تمکو جو چاہوے — سوا میرے ہلاکی سے چھڑاوے
نہ پاؤ غیر میرے کوئی دو جہان مین — کہ مشکل وقت اندر کام آوے
اَنَا مَنْ يَقُولُ لِلشَّیءِ غَيْرِی — يَکُنْ فَيَکُونُ فَاطْلُبْنِی تَجِدْنِی
ہی ایسا کون خلقت مین کرن ہار — کرے اک حرف سے عالم کو اظہار
مین قادر ہون بڑی قدرت ہی میری — نہین میرے مثل زنہار زنہار
اَنَا سَاتِرُ الْعَيْبِ غَيْرِی — اَنَا السَّتَّارُ فَاطْلُبْنِی تَجِدْنِی
بڑا ستار ہون مین عالم الغیب — چھپاتا ہون زن و مردونکی کل عیب
اگر چہتے ہو خوبی یا عبادی — تو کس کے عیب مت کھولو بلا ریب
فَاِنْ تَابَ تُبْتُ عَلَيْهِ عَبْدِی — اَنَا التَّوَّابُ فَاطْلُبْنِی تَجِدْنِی
کرو تم یاد ہر دم روز میثاق — رہو اس عہد پر تم قوم عشاق
مری رحمت جو ہی سابق غضب پر — کرو اس طور تم تحسین و اخلاق
وَمَنْ مِثْلِی فَاَيْنَ يَکُونُ مِثْلِی — وَلَيْسَ يَکُونُ فَاطْلُبْنِی تَجِدْنِی
کہو ہی کون جگ مین مجھ جیسا شاہ — کہین دیکھی ہے ایسی عالی درگاہ
ہوا نین مجھ مثل کوئی نہ ہوگا — ہین لاکھون نام میری ہون اک اللہ
هَلُمَّ اِلَیَّ لَا تَقْصُدْ سِوَائِی — اَنَا الْمَقْصُودُ فَاطْلُبْنِی تَجِدْنِی
اگر چہتے ہوا سے بندو شرف تم — تو چل آؤ شتابی مجھ طرف تم
کرو شکرانہ نعمت دلون سے — نہ بولو غیر سیتی یک حرف تم
اَنَا کُلَّ لَيْلَةٍ نَادَيْتُ سِرًّا — اَلَمْ اَسْمَعْکَ فَاطْلُبْنِی تَجِدْنِی
دعا مانگو اسے بندو تم صبح شام — چھپے ظاہر مجھے فرماؤ سب کام

خزائن ہین مری معمور بھر پور
فلا یغنیک یا عبدی سوائی
ای بندو سو رہے ہو کیون اٹھو جاگ
جسے چاہون اسے بخشون خلاصی
ولیس یملک الفردوس غیری
نہین کوئی غنی کوئی قلندر
مین ہون رزاق مطلق یا عبادی
اھل فی الخلق من یعطی جزیلا
خلق مین کون ایسا ہے کہ بے رنج
یہ میری جود و بخشش کی صفت ہے
انعم فی سائر الاکوان غیری
آیا ہے جگ مین کوئی مجھ سا غفار
مین بخشش یار ہون جن و بشر کا
ساغفر للعباد ولا ابالی
بخشش ڈالون کروڑوں نہین گناہان
نہ کوئی بھر سکے اس جا پہ دم
واکرم من یرید بلا حساب
جسے چاہون اسے دون بہت تعظیم
مین ہون وہاب میرا لطف ہے عام
فعرفنی ولم ترقط مثلی
ای بندے کر تو مجھ سے آشنائی

سبھی مطلب کو پہونچاؤن سرانجام
من النیران فاطلبنی تجدنی
ہے آگے دوزخون کی سخت تر آگ
نہ میرے غیر کے لاگے وہان لاگ
انا الرزاق فاطلبنی تجدنی
جو تمکو محل دیوے بہشت اندر
فضل سو دون قصور و حور و کوثر
سوائی لیس فاطلبنی تجدنی
غریبون پر لٹاوے یہ زر و گنج
لٹانے مین کرون ناسات نا پنج
انا الغفار فاطلبنی تجدنی
غلامون کے گنہ بخشے جو لک بار
ولے مشرک نہ بخشونگا مین زنہار
عدا اۃ الحشر فاطلبنی تجدنی
حشر کے دن سبھونکو دون پناہان
نہ کوئی وہان کر سکے اسوقت ناہان
انا الوہاب فاطلبنی تجدنی
خزانے بے عدد بخشون زر و سیم
یہ کہتا ہون حرف از راہ تفہیم
ولست تراہ فاطلبنی تجدنی
اسی سے پائیگا عزت بڑائی

نہین میری مثل دونوجہان بین
وَاَکْرَمُ مَنْ یَتُوْبُ اِلَیَّ خَوْفاً
امر سند ہی خوف میرا رکھ تو دل مان
کرم میرا ہی سارے خلق پر عام
لِیَ الْاٰلَاءُ وَالنَّعْمَاءُ عِنْدِیْ
بخشنا نعمتون کا ہے مرا کام
مری خیرات ہے جاری ہمیشہ
لِیَ الدُّنْیَا وَمَا فِیْہَا جَمِیْعاً
مین ہون اللہ اور سب میرے ہین بندے
مرے دربار بن تم کہین نہ جاؤ
اَنَا الْعَارِفُ مَنْ لَّہٗ اِسْمٌ کَاسْمِیْ
مرا ہے نام سب نامون سے برتر
مین ہون رحمٰن سب کو بخشتا ہون
اَنَا اللّٰہُ الَّذِیْ لَا شَیْءَ مِثْلِیْ
مین اللہ بیمثل ہون مثل سے پاک
مین ہون حاکم چلاؤن حکم سب پر
اَنَا الْمَلِکُ الْمُلُوْکُ وَکُلٌّ مُلْکِیْ
یہ سب سلطان میری نائبان ہین
مری درگاہ کی جاروب کش ہین
اَنَا اَفْنِی اللّٰہُ ھُوَ وَقَبْلَ قَبْلِ
فنا کی جب خلق اوپر چلے باؤ

قبیلہ نہین مجھے نا باپ ماں کی
لِیَ الْاَکْوَامُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
کرون سب سختیان تیری مین آسان
عبث رکھتا ہے کیون خاطر پریشان
لِیَ الْخَیْرَاتُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
مین ساری خلق کو دیتا ہون انعام
مرے محتاج ہین سب خاص اور عام
لِیَ الْمَلَکُوْتُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
گرے مجھ شاہ کے ہر ملک جھنڈے
نہ ہو تم چار آنکھون ساتھ اندھے
اَنَا الرَّحْمٰنُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
مجھے لائق ہین سب اوصاف بہتر
گدا کو نان اور شاہون کو افسر
اَنَا اللّٰہُ بَاقٍ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
ملا دون مدعی کو خاک در خاک
مرے محکوم ہین یہ ارض و افلاک
لِیَ الْمِیْرَاثُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
اگر ہین حاضران یا غائبان ہین
اگرچہ اپنے گھر کے صاحبان ہین
وَبَعْدَ الْبَعْدِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
تب ہی اُڑ جائین سب جنگل ندی ناؤ

رہے باقی ہماری بادشاہی
اَنَا الوَهَّابُ یَا عَبْدِی سَرِیعًا
شتابی طالبون کو دون مین مطلوب
مرے اوصاف جو تمکو سناوے
اَنَا الفَرْدُ المُدَبِّرُ فَوقَ عَرْشِی
کیا ہون خلق کی مین آپ تقدیر
عرش سے فرش لگ میرا حکم ہے
اَنَا الرَّبُّ الَّذِی لَا ظُلْمَ عِنْدِی
مین رب العالمین ہون ظلم سے دور
سدا مظلوم کی سنتا ہون فریاد
خَلَقْتُ مُحَمَّدًا اَنْوَارًا قَدِیمًا
محمد مصطفےٰ ہین ذات کے نور
کیا انکے سبب یہ سب ظہورا
وَیَشْفَعُ فِی الخَلَائِقِ یَومَ حَشْرٍ
محمد مصطفےٰ روزِ قیامت
وہی محبوب میرا بے شبہ وشک

ارے ان غافلون کو کوئی سمجھاؤ
وَلِیُّ العَهْدِ فَاطْلُبْنِی تَجِدْنِی
وفاے عہد میرا فعل ہے خوب
یہی لوح وقلم مین سب ہین مکتوب
بِلَا التَّكْلِيفُ فَاطْلُبْنِی تَجِدْنِی
ہے میرے حکم سے تقدیم وتاخیر
کرون اک آن مین ایجاد وتغییر
وَلَسْتُ اَجُورُ فَاطْلُبْنِی تَجِدْنِی
کرون مین ظالمون کو خوار ورنجور
غریبی عاجزی ہے مجکو منظور
لَهُ البُشْرَىٰ فَاطْلُبْنِی تَجِدْنِی
نہین اک آن وہ مجھ قرب سے دور
مین ہون ناظر وہی میرے ہین منظور
اُشَفِّعُ فِیهِ فَاطْلُبْنِی تَجِدْنِی
کرینگے جملہ عالم کی شفاعت
کرونگا اُسکو راضی بے نہایت

یہ اسناد اسی دعاے سریانی کی ہی

ہمیشہ جو کوئی اسکو پڑھے گا
امن مین وہ سدا حق کی رہیگا

ورد کوئی چہل دن اسکو کریگا
نصیبہ بخت ودولت پر رہیگا

ہمیشہ مقبل ومقبول ہووے
بلا سے چھوٹ کر وہ پاک ہووے

دعا اسکی کبھی روکی نہ جاوے
نہ کسکا وہ کبھی محتاج ہووے

قصیدۂ غوثیہ شروع ہوا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

کہوں مولا کی اول حمد بے حد — دوم بھیجوں درود ان بر محمدؐ
سوم بر آل اور اصحاب اوپر — چہارم غوث کل اقطاب اوپر
سُناؤں با شرح تمکو قصیدہ — مریدان سُنکے ہوویں آبدیدہ
کلام غوث صمدانی یہی ہے — بجوشِ عشق یہ بتیان کہی ہے
بیان یہ جو پڑھے باشوق ولذت — خلائق مین وہ پاوے عز و رفعت
گیارہ بار کی رکھے جو راتب — اُسے حاصل ہوویں اعلیٰ مراتب
وہ دیکھے پیر کی درخواب صورت — اسی کے دل سے اُڑجاوے کدورت
وصل کا شربت شیرین پیا جب — یہ سرّ باطنی ظاہر کیا تب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَقَانِی الْحُبُّ کَاسَاتِ الْوِصَالِ — فَقُلْتُ لِخَمْرَتِی نَحْوِی تَعَالِ
قدح مجھ وصل کا حق نے پلایا — مین تب شوقِ الٰہی کو بُلایا
سَعَتْ وَمَشَتْ لِنَحْوِی فِی کُؤُوْسٍ — فَهِمْتُ بِسَکْرَتِی بَیْنَ الْمَوَالِی
اسی مستی نے مجھ مین جوش کیتا — تبھی یاران منے بازی کو جیتا
فَقُلْتُ لِسَائِرِ الْاَقْطَابِ لُمُّوْا — بِحَالِی وَادْخُلُوْا اَنْتُمْ رِجَالِی
کہا تب مین نے غوث وقطب آؤ — تم ہی مجھ وقت کی لذت کو پاؤ
وَهُمُّوْا وَاشْرَبُوْا اَنْتُمْ جُنُوْدِی — فَسَاقِی الْقَوْمِ بِالْوَافِی مَلَالِی
رکھو تم ہمت عالی اے مردان — شراب شوق کے اُبلی ہین حوضان
شَرِبْتُمْ فَضْلَتِی مِنْ بَعْدِ سُکْرِی — وَلَا نِلْتُمْ عُلُوِّی وَاتِّصَالِی
حضوری مین مجھے حق نے رکھا ہے — فنا فی اللہ کا مین شربت چکھا ہے

مَقَامُکُمُ الْعُلٰی جَمْعًا وَلٰکِن	مَقَامِیْ فَوْقَکُمْ مَا زَالَ عَالِی
بڑا رتبہ ہے تم سب کا ولیکن	بڑا رتبہ مرا تم سب سے اعلی
اَنَا الْبَازِیُّ اَشْہَبُ کُلِّ شَیْخٍ	وَمَنْ ذَا فِی الرِّجَالِ اُعْطٰی مِثَالِی
دیا حق نے مجھے ہے باز کا زور	نہیں مردوں میں مجھسا ہو کوئی اور
کَسَانِیْ خِلْعَۃً بِطِرَازِ عَزْمٍ	وَتَوَّجَنِیْ بِتِیْجَانِ الْکَمَالِ
لباس خوش مرے کارن بنایا	شرف کا تاج مجھ سر میں پنہایا
وَاَطْلَعَنِیْ عَلٰی سِرٍّ قَدِیْمٍ	وَقَلَّدَنِیْ وَاَعْطَانِیْ سُؤَالِی
چھپا تھا بھید سو مجکو بتایا	فضل سے حق نے مجھ بخشے عطایا
وَوَلَّانِیْ عَلَی الْاَقْطَابِ جَمْعًا	فَحُکْمِیْ نَافِذٌ فِیْ کُلِّ حَالِ
حکم غوث وقطب ابدال اوپر	مرا جاری ہی ہر اک حال اوپر
وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فِیْ بِحَارٍ	لَصَارَ الْکُلُّ غَوْرًا فِی الزَّوَالِ
مرے اسرار کو دریا جو پاوے	تو پانی در زمین اُس کا سماوے
وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فَوْقَ مَیْتٍ	لَقَامَ بِقُدْرَۃِ الْمَوْلٰی تَعَالِی
مرا اسرار میت پر جو آوے	تو حکم حق سے وہ زندہ دکھاوے
وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فَوْقَ نَارٍ	لَخَمَدَتْ وَانْطَفَتْ مِنْ سِرِّ حَالِی
مرا اسرار گر یہ آگ بوجھے	تو ٹھنڈی ہو کی مجھ حالت سی دھوجے
وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فِیْ جِبَالٍ	لَدُکَّتْ وَاخْتَفَتْ بَیْنَ الرِّمَالِ
مرا اسرار گر پاویں پہاڑاں	تو ذرہ ہو کے اڑ جائیں ہزاراں
وَمَا مِنْہَا شُہُوْرٌ اَوْ دُہُوْرٌ	تَمُرُّ وَتَنْقَضِیْ اِلَّا اَتَالِی
مہینا یا زمانہ جب لہ آوے	مجھے احوال سب اپنا سُناوے
وَتُخْبِرُنِیْ بِمَا یَاْتِیْ وَیَجْرِیْ	وَتُعْلِمُنِیْ فَاَقْصِرْ عَنْ جِدَالِی

کہے وہ نیک و بد اسیر جو گذری
کہ یاران نا کرو مجھ ساتھ جھگڑی

مُرِیْدِیْ ہِمْ وَطِبْ وَاشْطَحْ وَغَنِّ
وَافْعَلْ مَا تَشَاءُ فَالْاِسْمُ عَالٖ

مریدان شوق سے تم راگ گاؤ
مرے اس دور میں کرلو جو چاہو

مُرِیْدِیْ لَا تَخَفْ اَللّٰہُ رَبِّیْ
اَقَانِیْ رِفْعَۃً نِلْتُ الْمَنَالٖ

مریدان نا ڈرو اللہ رب ہے
کرم اسکا مرے پر روز و شب ہے

طُبُوْلِیْ فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ دُقَّتْ
وَشَاءُ وْسُ السَّعَادَۃِ قَدْ بَدَالٖ

مری نوبت وہ جگ میں باجتی ہے
یہی شاہی مجھے سب ساجتی ہے

بِلَادُ اللّٰہِ مُلْکِیْ تَحْتَ حُکْمِیْ
وَوَقْتِیْ قَبْلَ قَلْبِیْ قَدْ صَفَالٖ

سبھی ملکوں میں ہے فرمان میرا
صفا حق نے کیا دل جان میرا

نَظَرْتُ اِلٰی بِلَادِ اللّٰہِ جَمْعًا
کَخَرْدَلَۃٍ عَلٰی حُکْمِ اتِّصَالٖ

دو عالم مجھ نظر ایسا دکھانا
جیسا جنگل میں اک رائی کا دانا

وَکُلُّ وَلِیٍّ لَّہٗ قَدَمٌ وَاِنِّیْ
عَلٰی قَدَمِ النَّبِیِّ بَدْرِ الْکَمَالٖ

نبیوں کے قدم پر اولیا ہیں
قدم مجھ پاس ختم الانبیا ہیں

مُرِیْدِیْ لَا تَخَفْ وَاشٍ فَاِنِّیْ
عَزُوْمٌ قَاتِلٌ عِنْدَ الْقِتَالٖ

مریدان نا ڈرو بدخواہ سے تیں
نہیں شیروں کو ڈر روباہ سے تیں

اَنَا الْجِیْلِیُّ مُحْیِ الدِّیْنِ اِسْمِیْ
وَاَعْلَامِیْ عَلٰی رَاْسِ الْجِبَالٖ

لقب میرا محی الدین جیلی
یہ سارے ہیں سو سب میرے طفیلی

اَنَا الْحَسَنِیُّ وَالْمُخْدَعُ مَقَامِیْ
فَاَعْلَامِیْ عَلٰی رَاْسِ الرِّجَالٖ

میں حسنی ہوں بڑا ہی درجہ میرا
حکم میرا ہے سب مردوں پہ بالا

وَعَبْدُ الْقَادِرِ الْمَشْہُوْرُ اِسْمِیْ
وَجَدِّیْ سَیِّدِیْ بَدْرُ الْکَمَالٖ

اسم ہے عبد قادر میرا مشہور
میرا سید ہے جد جوں ماہ پر نور

قصیدہ غوثیہ پہونچا تمامی	مریدان تم کرو اُنکی غلامی
بیان ہے رحمت اللہ کی نہایت	کرو تم سامعون کی اب رعایت
مریدون سے جو کوئی اسکو پڑھیگا	خدا دیدار اُسکو اپنا دے گا

یہ کتاب کلمات کفر کی شروع ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خداوندا بحق احمدؐ پاک	عطا کر ہمکو تو ایمان و ادراک
عمل اور علم تو کامل عطا کر	ہمیشہ کفر سے رکھنا بچا کر
بنا اعمال کی اسلام پر ہے	کہ وہ اقرار تصدیق بشر ہے
زبان سے ہو مقر تصدیق دل سے	کہ ہے سچ حکم پیغمبر کا حق سے

فصل اول در صفت ایمان

صفت ایمان کی جسنے نہ جانی	عبث اپنی گنوائی زندگانی
نہ جانے وصف ایمان کی جو عورت	جدا خاوند سے ہووے بہ فرقت
جو بالغ ہو اُسے لازم سکھانی	سبھی آمنت باللہ با معانی

فصل دوم

گواہی شاہدون نے دی برؤیت	ہوا منکر ہو یہ تو اُس سے ڈرمت
نکاح اپنا نیا پھر وہ پڑھے گا	بدل تجدید ایمان کی کرے گا

فصل سوم

جو دانستہ کلام کفر بولے	یہ ظاہر ہے وہ کافر صاف ہووے
اگر نادان کہے جو کفر کی بات تو	بقصد اپنے کہے یہ کفر آفات
نہیں ہے جہل کو کچھ عذر منظور	مگر بے قصد سہواً ہے وہ مغفور
اکلت کی جگہ گر نکلا کفر تو	دیانت نین کہین خطرہ سمجھ تو

جو ہے گا اتفاقی کفر اُس سے — عمل ہون حبط اور حج پھر کے کرلے
وطی اسکا حرام اور ہو جو اولاد — زنا زادے کہاوین کرلے تو یاد
کرے تو یہ نکاح از سر پڑھاوے — خلاصی اس بلا سے تاکہ پاوے
شہادت اور وکالت ہو بدستور — شریعت مین پڑھے تو عقد منظور
مگر تحقیق سے اتنی کہ زن کا — اجازت سے وکیل آپ ہی وہ بن جا
وکالت مین اگرچہ ہووین شاہد — یہ مردان شاہدون مین ہووین قاعد
جو ہین بکے کلمۂ کفر اختلافاً — نکاح اور توبہ اس مین احتیاطاً
ولیکن ایسی صورت مین وہ شاہد — نکاح اور پہ نہون تو بھی ہے قاعد
روایت بعض مین ایسا ہی آیا — کہ شاہد کا نہونا کس کو بھایا

فصل چہارم

اگر مرتد ہووے خاوند یا زن — زبان سے بولے یا کفر اختیاراً
جدائی ہو نکاح اسوقت جاوے — لگاوے حکم قاضی یا نہ لاوے
یہ ہے ظاہر روایت بیچ لکھا — مگر علماے بلخی نے یہ بولا
کہ ردت زن کی سے فرقت نہ آوے — ولے یہ قول اورون کو نہ بھاوے
محمدؒ بولے ہین در کفر شوہر — ہوئی فرقت طلاق آئی ہے زن پر
وطی خلوت ہوئی تو مہر سب دے — کوئی مرتد جو اُن دونون سے ہووے
وگر ہے پہلے خلوت سے یہ ردت — جو ہو عورت سے ردت کچھ تو دے مت
وگر ردت ہو جانب مرد کی سے — تو آدھا مہر اُس عورت کو بھر دے
مسمے گر نہو متعہ ہی دیجیے — طریقہ ہے جو عدت کا سو کیجیے
جو فرقت مرد سے ہو تو نہین جبر — اگر ردت ہی عورت سے کرین جبر
کہ تا پہلا ہی شوہر اُسکو کر لے — اگر یہ چھوڑ دے کوئی اور کر لے

فصل پنجم

کہے کوئی کفر اور ایمان ہی ایک ۔ تو کافر ہووے نہین ہی بات یہ نیک
کہے کفر اگر کلام اور دل مین اسلام ۔ یقین رکھتا ہو کچھ آتا نہین کام
قضا مین اور دیانت مین ہی کافر ۔ محیط اندر یہ مسئلہ دیکھو ظاہر
کہے کوئی کہ کل کافر ہون گا ۔ ابو القاسم کہے اب کفر ہو جا
کہے کوئی کفر کی بات اور ہنسے تو ۔ رضا یا کفر اپنے پر رکھے تو
تو ہے وہ شخص کافر اتفاقی ۔ نہین اسلام کی بو اسمین باقی
تو کفر غیر سے راضی ہوا ٹھیک ۔ تو کافر ہوگا وہ بعضونکے نزدیک
رضا ہو کفر سے یا معصیت سے ۔ حسن جانے گنہ یا کفر کو ہے
جو یکسان سمجھے طاعت اور گنہ کو ۔ برابر حرمت اور حلت جسے ہو
کہے کافر کہ ہوتا ہون مسلمان ۔ کہے اسکو کہ تم جا یہ ہے طغیان
کہا تمہید مین اِن سب کو کافر ۔ عقیدے مین خلل آتا ہو ظاہر

فصل ششم

عداوت سے جو کافر کو وہ چاہے ۔ مرے یا کافر اور تعذیب پاوے
تو کفر اس سے نہین کچھ لازم آتا ۔ یہ خواہر زادہ سے منقول ہیگا
کہے جو لا الٰہ پڑھ کر کے اِلّا ۔ کسی تقریب منہ سے نین نکالا
جو نیت مین تھا الا اللہ اُسکی ۔ اسے کافر نہین کہنے کا مفتی
صفت جو حق کی نالائق کریگا ۔ کسی یا نام پر اُسکے ہنسے گا
اگر امر و نواہی سے وہ منکر ۔ تو ہو لاریب پھر وہ شخص کافر
اگر سمجھے خدا کو آسمان مین ۔ سکونت سمجھے اُسکی یا مکانین
خدا اسپر اسما مین اور تلے ہم ۔ توان باتون سے ہو ایمان ترا گم

آسمان ۱۲

خدا کے ہاتھ لینے ہین کہے جو — کہے ہین بعضے کافر اس سے بھی ہو
ستم جس طور تو مجھ پر کرے گا — خدا تجھ پر ستم ویسا کرے گا
اسے بھی کفر اکثر نے کہا ہے — مجاز اسمین جزا کا پر روا ہے
اگر کوئی موا اور بولے جاہل — خدا چاہے تھا سو یہ بھی ہے باطل
یہ کلمہ کفر کا ہے یاد رکھیے — سخن سے ایسے ہر دم بچتے رہیے
مخالف کو کہے جو مدعی چل — خدا کے حکم پر کر لے تو فیصل
کہا اس نے نہین کچھ حکم مانون — کہان چلتا ہے حکم اب کس کو مانون
کہان کا حکم یان ہے روز کا کام — یہ تینون بات کا ہے کفر انجام
فساد اہلِ دنیا سے ہو دل تنگ — کہے تینون تو اسپر کچھ نہین ننگ
کسی کو جو کہے ہے کفر سارا — خدا سے بھی مجھے ہے تو پیارا
بجز حق کے جو کچھ شئ ہے سو فانی — کہا بعضون نے ہے کفر نہانی
ولیکن ہے خطا کچھ کفر سے کم — فنا مین روح کو اور عرش اعظم
یہ مطلب کُلُّ شَیءٍ ہَالِکٌ کا — خطا اور کفر اسمین کہان سے آیا
کیا تو نے کسی کو گر بھلائی — کَمَا اَحْسَنَ اللّٰہُ اِلَیکَ بھائی
کہا اُسنے تو جا کر لڑ خدا سے — بخیلون کو دیا ہے کیون عطا سے
یہ کفر اختلافی ہے تو اس سے — غنیمت ہے یہ تقوی ہو وے جس سے
اگر ہو تو خدا دونون جہان کا — مین لونگا تجھسے حق اپنا یہان کا
خدا حق مین مرے سب کچھ کیا نیک — بدی مجھسے کیا اُسنے و لے ایک
کہا ظالم کو جو ڈر تو خدا سے — کہا اُسنے نہ مین ڈرتا خدا سے
کہے زن بے نمازی کو اگر مرد — نہین ڈرتی خدا سے کیا تو دل سرد
وہ بولی مین نہین ڈرتی کفر ہے — مگر راہ ہدایت سے خطر ہے

قسم تیری ہے اک گوز شتر ہے
کسی کو جو کہے خطر اور کفر ہے
کہے جو من خدا یم مشتری سے
بوہم دوم وہ کافر ہوا اُس سے
خدا جانے غم اور شادی تمھارا
ہمین مانند اپنے ہے گا سارا
جو بیماری مین فرضات قضا کر
خدا پکڑے گا تجکو روز محشر
کہا اُسنے مرض شدت نے پکڑا
خدا بھی مجکو ظالم ہوکے گھیرا
اگر ضیق مرض مین یون کہا تھا
خدا نے مجکو پیدا کیون کیا تھا
معذّب ہوگا تو اپنے گنہ پر
جواب اسکا دیا سامع نے سنکر
خدا کو مین نبھایا ہون مگر کیا
جو مین کہتا ہون سو بھی وہ کریگا
خدا تیری زبان سے بر نہ آوے
خلاصی تجسے بندہ کیونکہ نہ پاوے
ملک اور نا خدا تجھ سے بر آیا
بر آون تجھ سے مین کیونکر خدایا
جو اس سے عجز حق جاتا ہے سمجھا
تو یہ بھی کفر کا کلمہ ہے ٹھہرا
خدا رحمت کرے اس دل پہ تیرے
کہا اُسنے ترے دل پر نہ میرے
جو استغنا رحمت سے کہا ہے
تو اس سے کفر بھی ثابت ہوا ہے

فصل ہفتم

بُری ہم ہون تو حق ہم سے بُرا ہو
بھلے ہم ہون تو حق ہمسے بھلا ہو
اسے بھی کفر کا کلمہ کہا ہے
مگر تاویل کی ہو تو بجا ہے
کہے عورت اگر موتِ پسر پر
لیا تو نے دیا تھا مین ہی کچھ ڈر
جو عبد اللہ کا آخر کاف تصغیر
لگاوے کفر ہے پر بوجہ تقریر
کہے جو سر حق مین جانتا ہون
مین علم غیب سے واقف ہوا ہون
یہ دونون کفر کے کلمے لکھے ہین
کہ علم غیب حق پر ہے کہے ہین
نکاح اپنے مین لے شاہد نبیؐ کو
کرے شاہد نبیؐ کو کفر نت ہو

کہ علم غیب انکو بھی نہین ہے — مگر شاہد کراما کاتبین سے ہے
جو سن آواز طائر پھر کے آیا — سفر مین یا توقف کچھ کرایا
کہے یہ شدنی ہے مین جانتا ہون — مرے گا یہ مریض پہچانتا ہون
کرے کاہن نجومی کا یقین جو — تو اسمین بھی یقین کافر ہے دین کھو
کہا سارق کو نین معلوم کیا تون — تو یہ بھی کفر ہے مت بن تو مجنون
نہ مانے جو نبی کو اور کرے عیب — اہانت سنتون کی کفر لاریب
نبیؐ کا بغض ہر اک کو ہوا کفر — فرشتونکا ہے ایسا ہی بلا مکر
فلانا گر نبیؐ ہو یا پیمبر — نہ لاؤن مین کبھی ایمان اسپر
خدا بھی گر کہے تو مین نہ مانون — سخن ہے کفر کا مت بن تو مجنون
پیمبرؐ کا اگر سچا ہے کہنا — تو جنت سے ہمین ہو جاے لینا
یہان طالب ہو کا فر معجزے کا — مگر ذلت کا ہو اسکے ارادا
کہے موے نبیؐ کو گر تو مویک — اہانت سے کہے تو کفر بے شک
پیمبرؐ کا ہے شاتم بلکہ مقتول — قضا مین توبہ اسکی غیر مقبول
جو آدمؑ دانہ گندم نہ کھاتا — ہمین بدبختی مین کاہے کو لاتا
کہے کوئی اور تو ہووے وہ منکر — تو اس سے بھی مقرر ہووے کافر
کہے یامین بہت ایسا سنا ہے — اہانت کے سبب کافر ہوا ہے
کدو کی قوت سے ہو وے جو منکر — ابو یوسفؒ لکھا ہے اسکو اکفر
سنا جسنے کہ منبر خلد پہ سے — کہا منبر تو ہے جنت کدھر ہے
کہا بعضون نے یہ بھی کفر ہوگا — مگر تاویل کچھ اسکی کرے گا
پیمبرؐ اور خدا گر دین گواہی — نمانون ہے یہی دین کی تباہی
جو بنتے سنکے آدمؑ کو یہ بولا — جو لاہے زادہ ہین ہم کفر ہوگا

پیمبرؐ انگلیون کو چاٹتے تھے | جو سُنکر عیب جانے کفر ہووے
کسی کو گر کہا ناخن تو کترا | یہ سنت ہے پیمبرؐ کی وہ بولا
اگرچہ ہے گی سنت مین نمانون | وہ کافر ہوگا انکارِ جلی سون
سنن متواترہ کا بھی یہی حال | جیسے سواک و ختنہ موچھ کی بال
کہے جو پستی موچھون کی ہے کس کام | اہانت سی تو ہووے دور اسلام
نماز اودھر پڑھون نہین گر ہو قبلا | لکھا ہے اس سخن کو کفر ہوجا
جو تجھ بن حق تعالی دیوے جنت | تو مین ہرگز نہ جاؤن جاوے ملت
فلانے کام یا تیرے سبب سے | نہین خواہش مجھے جنت کی رب سے
نہین خواہش مجھے جنت کی یارو | ارادہ ہے کہ رُویت حق کی ہی ہو
تو عزرائیل سا دشمن ہے میرا | سب ان باتون سی لازم کفر ہوجا
کرے دعوی کہ مین ہونگا فرشتا | قیاس اجماع کا منکر ہے ایسا
کرے انکار استہزا بآیات | کہے قرآن کو مخلوق ہیہات
ولیکن ہے نزول البتہ حادث | کلام اللہ نفسی ہے بے حوادث
ہے منکر ایک کلمے کا بھی کافر | لکھی تمہید مین یہ بات ظاہر
پڑھے یا دف اوپر آیات کو جا | کہے یا خمر پر کاسگادیاقا
اگر کچھ دیگ مین باقی رہا تھا | وہ باقی صالحات اُسکو کہا تھا
جمعاً جمعاً اندر صدف کثرت | کہے قرآن کو ہے عجمی شقاوت
ابی اور انا اعطینا سے چھوٹے | اذا کالو پڑھے جب کوئی لوٹے
نمازین فرض ہین سجدہ رکوع سے | جو منکر ہو تو آوے کفر اس سے
کہے قرآن سے مین ہو گیا سیر | موافق نہین نماز اپنی کی تئین پھیر
کوئی ماندہ ہو قرآن پڑھ کے آخر | کہے التفت الساق اب ہو کافر

کہا بیمار کو پڑھ لے نماز آہ — وہ بولا مین نہین واللہ پڑھونگا
نماز اُسنے نہ کی آخر عمر تک — نماز اُسپر پڑھو مت کفر بیشک
وے لے جاری ہویان تاویل تدقیق — کرین نیت کو اُس بندے کی تحقیق
نہ کرنا اور کرنا ہے گا یکسان — نمازین کین بہت اب جی ہی حیران
بہت خوش کام ہے گا بے نمازی — حلاوت بدہے یا بے نمازی
یہ پانچون لفظ ہر اک کفر کے جان — بچ اس سے تا رہی تیرا یہ ایمان
کہا اک شخص کو پڑھ لے نماز آ — وہ بولا حق نے میرا مال کھویا
مین اُسکے حق کو بھی ناقص کرونگا — ویا رمضان ہے کافی پڑھونگا
کہ اک کے بدلے مین ہوتی ہین ستر — پڑھین گے زیادہ یہ ہے کفر اظہر
پڑھے قصداً نہ ہو کعبے کی جانب — اگرچہ قبلہ ہووے کفر واجب
اگر مجبور ہو نیت کو دے چھوڑ — کرے حرکات اور طاعت کو دے چھوڑ
کہے یہ ہم پہ طاعت رنج ہے گا — نہ ہوتی فرض تو کیا خوب ہوتا
کہے تاویل سے تو کفر کب ہے — جو منکر ہے فرائض کا غضب ہے
کہا جس نے خصومت مین کہ لاحول — وہ بولے کام نین آتا ہے یہ قول
کہا یا اسکو لے کیا مین کرون گا — ادا کر حق مرا حق مین سو لون گا
کہا نین بھوک کو لاحول مانع — سب ان الفاظ سے ہو کفر واقع
کہے تسبیح یا تہلیل کو یون — حرام اوپر کہے تسمیہ کو تون
شرابی قدح پر تسمیہ پڑھ لے — زنا پر یا قمار اوپر وہ کہدے
اذان سنکر کہے بجتا ہے گھنٹا — یہ صورت پاسبان یا ہے گا جھوٹا
کرے نقل اذان گر مسخری سے — پڑھے داغ اُسکے دل پر کافری سے
کہا اک شخص کو کلمہ پڑھے جا — کہا اُسنے کہ مین کیا پڑھ کے پایا

یہان حق دی نہ تو محشر مین لون گا — کہا کچھ اور دے مین وان ہی دونگا
سبک جانے قیامت ہووی کافر — اگر ثابت نہ ہوا سپر وہ اکفر
بہشت اور دوزخ اور میزان قیامہ — حساب اور پل صراط اعمال نامہ
کہا ظالم تو رہ محشر بھی ہو گا — کہا اُس نے مرے کس کام ہو گا
مجھے یان چاہیے وان ہو جو کچھ ہو — سخن یہ کفر کا ہوتا ہے یارو
برای دین مین دنیا سی نہ توڑون — کہے جو نقد نسیہ پر نہ چھوڑون
کہے یا امر بالمعروف کو شور — یہ انکار فریضہ ہے کافی الفور
کرے خیرات تو مال حرام اور — ثواب اس سے رکھے امید ماجور
کہا گو زید کو مت کھا حرام اب — وہ بولے ہی حلال اس سے بھلا کب
کہے تو امر بالمعروف کرنے — وہ بولا مجکو کیا ایذا کسی سے
کہا ایسی فضولی سی ہی کیا کام — مین کنجِ عافیت مین ہون بآرام
کہا کھا تو حلال اُسنے کہا یون — حرام اب چاہیے مجکو جو کھاؤن
کرے یا خمر کی حرمت کا انکار — وطی حائض روا جانے جو بدکار
حلال ہو اک درم اور دو حرامی — تجھے خوش کو نسا ہے مرد نامی
وہ بولا جَون سا جلدی سی ملجا — سخن یہ کفر کا ہے جس سے نکلا
کہا یا چاہیے مجکو تو یان مال — حلال ہو یا حرام آوے بہر حال
حرامی مال مین جب لگ کہ پاؤن — حلال اوپر کبھی ٹھیکو نہ جاؤن
اگرچہ کفر نین یہ سے ہے خطرناک — توان لفظون سو رکھ اپنی زبان پاک
کہے جو علم کو ہے یہ کہانی — کہا یا یا دہین باتین بنانی
مگر یہ مکر اور حیلہ ہے سارا — یہ تینون بات ہین کفر آشکارا
کہا اک شخص کو تو درس مین جا — وہ بولا اس سے حاصل کام ہی کیا

کہے کون انکا کہنا کر سکے ہے ۔ سخن یہ کفر کا مفتی لکھے ہے
درم یا نان چاہیے کس کام ہی علم ۔ کہے یا مکر کا اک دام ہے علم
اہانت بی سبب عالم کی مت کر ۔ کہ خوف کفر ہے بیچ اس سے اکثر
کرے جو نقل کوئی واعظون کی ۔ بنے ٹھٹھے سے صورت عالمونکی
کرے جو اور ہنسی سے کفر آوے ۔ خدا اس کام سے سب کو بچاوے
طبق کھانے کا بہتر علم سے ہے ۔ نہ کہہ تو یہ سخن بے دین کرے ہے
کہا داعی نے جب تو نے کہا تھا ۔ قضا اور شرع کا قصہ کہان تھا
مخالف کو کہا چل تو شرع کو ۔ وہ بولا خوش نہین یہ حیلہ بد خو
مرض مین تنگ ہو ہوے جو آخر ۔ الٰہی مار مسلم یا کرکے کافر
خدا سے ہووے ناراضی جو سادہ ۔ کہے حق کیا کریگا اس سے زیادہ
یہ سب الفاظ موجب کفر کی ہین ۔ تری فہمید کو جھٹ کہدیا مین
کہے کوئی نہین ہی تجھ مین اسلام ۔ وہ بولے آری ہووے کفر کا کام
کہا جورو کو اے کافر مجوسی ۔ وہ بولی ایسی ہون کافر بنے گی
اگر دشنام کا جو قصد ہووے ۔ برہنہ مین لکھا کافر نہ ہووے
کرے یہ کام جو تو ہووے کافر ۔ کرے سامع نہین کچھ کفر ظاہر
کہا کافر بچہ اپنے پسر کو ۔ کہا بعضون نے وہ کافر نہین ہو
پکارا اگر کسی نے اے یہودی ۔ کہا لبیک اسنے کفر ہو جی
قبول اسلام کا اب نین زمانا ۔ رہا ہے کفر کا اب تو ٹھکانا
کہے گر زید ملحد ہون مین مردک ۔ وہ کافر ہو چکا بے شبہہ و بی شک
جہالت شرع زا اسکی نہ مانی ۔ کہے گر مین نہ جانون تھا معانی
جو بولا ہر گھڑی ہوتا ہون کافر ۔ تو اسپر کفر لازم ہے بظاہر

۴۴ نہ ہوتی ایسی تو تجھ پاس نہ رہتی ۱۲ اگر یہ کہوے تو کافر بنیگی ۱۲ یہودی کافر اور گبر و مجوسی ۱۲ مسلمان کو کہے کافر ہے وہ بھی ۔

کہا جو کفر کا کلمہ کسی نے
کہے جور و ستم مجھ پر کرے گا
تو کافر ہو گی گر تو مین بھی ہون گا
اگر اسلام لایا ایک کافر
تمنا حالت انکی کفر مطلق
جسے منہ سے جو نصرانیہ دیکھے
کہ اُسکے تئین نکاح مین اپنے لاتا
لباس خاص کافر کا جو پہرے
جو کافر اک نیا اسلام لایا
کہ تو نے چھوڑا اپنا مذہب اور طور
اگر نوروز یا ہولی دیوالی
جو کچھ تعظیم دل سے مول لیوے
کسی مسلم نے کچھ مسلم کو بھیجا
نہین ہے کفر پر تقدیم و تاخیر
جو مسلم ایسے دن کافر کو دیوے
عمل سب حبط ہون ہووے وہ کافر
و لے شادی ہو یا مونڈن ہو یا اور
کہے سلطان ظالم کو جو عادل
کہے سلطان کو یا جبّار کوئی اور
ہوا ہے کفر سجدہ غیر حق کا
بلا نیت کرے سجدہ جو شہ کو

کہا اور رون نے کئی جور و سہجے
تو کہنا مری خاطر بلے گا
ارادہ کفر کا اب کفر ہو جا
مسلمانون نے مال اُسکو دیا پھر
زنا ظلم و ربا اور قتل ناحق
تمنا دل مین ترسائی کی کرلے
تقرر سے ہی اُسکو کفر آتا
بدون عذر پھر کافر وہ ٹھہرے
کہا مسلم نے تجکو کیا بڑا پایا
تو کافر ہووے یہ مسلم بھی فی الفور
کرے جا نہین ہووے کفر حالی
تو کافر ہو تنعم گر نہووے
جو تعظیماً نہو عادت سے دیجا
دیوالی ہولی سے کچھ یہ تدبیر
ابو حفص کبیرؒ اب یون کہے ہے
کہ اُسدن کی ہے تعظیم اسمین ظاہر
مٹھائی جائز ہے ہندو سے ہر طور
اسے بھی کفر سمجھین بعضے فاضل
خدا کا لفظ کافر ہووے فی الفور
تحیر کا ہے سلطان کو کبیرہ
تو وہ بھی داخل کفر جلی ہو

پیے تھا خمر لیکر ہاتھ مین جام ؟ کہا ظاہر ہوا ہے آج اسلام
کہا ہے یہ وہ شے گر تو گراوے اُسے جبریلؑ بھی پر پر اٹھاوے
جدا ہونے کو شوہر سے اگر کفر سکھاوے زن کو ہے مفتی اوپر کفر
وہ زن مرتد ہووے یا نہووے معلم تو اُسی دم دین کھووے
کہے جب تک تجھے ہے زور بازو کمی کیا رزق کی ہے وہ جفا جو
کہے تھا اپنی جورو کو نصیحت کہ باز آ کارِ بد سے کر تو طاعت
کہا حکم خدا کو مین نہ مانون مین رہنا اپنا دوزخ بیچ ٹھانون
کہا کر مجھکو سجدہ اور خدا کو سبب تاویل کے کافر بھی کب ہو
سخن بد سنکے عاقل نے بتایا کہ اس سے تجھ پہ لازم کفر آیا
وہ بولے کیا کرون لازم ہوا ہے کہا فضلیؒ نے وہ کافر ہوا ہے
جگہ پر ضاد کے جب ظاء بولے مکان اصحاب جنت نار کھولے
اگر قصداً کہا کافر ہوا ہے امامت اُسکی ورنہ ناروا ہے
مسلمانون کو کوئی مارے ہے ظالم وہ بولے مار مت مین ہونگا مسلم
کہا ضارب نے اسکو بارعونت مسلمانی پہ تیری تجھپہ لعنت
کہا بت کو کرون سجدہ پر اس سے کرون مین آشتی کافر نہووے
فلانا مجھسے کافر تر ہے یہ بات صریح اقرار ہے یہ کفر کے سات
فلانا جو کہے مجھکو سو کرنا اگرچہ کفر ہووے نین گذرنا
کہے مین ہون مسلمانی سے بیزار یہ کافر ہو چکا مت کر تو تکرار
مسائل یہ عمادی مین ہین ظاہر اب آگے ہین برہنہ سے یہ باہر
لواطت کو کوئی سمجھے روا جو مقرر کفر لازم بھی ہوا اُسکو
کہے رمضان کو یہ رنج ہوا اب کہے برکت نہوگی اس سوا اغلب

ذبیحہ گر کرے جن اور بت پر
حدوثِ عالم اور حشر اور اجساد
خدا کے علم جزئی کا جو منکر
کرے انکار جو ہستی خدا کی
بخلقت یا عبادت جس طرح ہو
جو منکر خلق و قدرت علم کا ہو
وہ کھاتا پیتا سوتا جاگتا ہے
تمسخر گر کرے اسماء کی اُسکے
گنے خالی ز حکمت فعل فاعل
اگر حق منصفی اسدن کرے گا
کہے مجکو خدا بھی چاہیے ہے
اگر تو ہے خدا تو کر فلان کام
خدا نے جھوٹ تیرا ایچ بنایا
مین کھائے بیر تو کھانسی ہوئی ہے
نکالے فال گر چوری کی مُلّاہ
نبی بھی مجکو گر مردک کہے گا
گواہ اُسکا جو ہو جبرئیلؑ و میکائیلؑ
فرشتونکا کرے جو عیب کافر
جو دے دشنام حضرت عائشہؓ کو
کرے انکار شیخینؓ کی خلافت
تواتر کی حدیثون سے جو منکر

اُسے بھی گنیے کافر ہے مقرر
جو منکر ہو وہ دین دیتا ہے برباد
کہے شارح مقاصد اُسکو کافر
زن و فرزند ثابت اُسکو ما کی
شریک اُسکو کیا ثابت کسی کو
مکان اور نقص کچھ ثابت کرے جو
اور آتا جاتا اُٹھتا بیٹھتا ہے
رکھے خوردہ کسی فرمان پہ اُسکے
حدوث اوصاف کا یا ہو وہی قائل
تو بندہ تجھ سے اپنی داد لیگا
وہ بولا مجکو دوزخ چاہیے ہے
کہا حق کو تو ہے گا کفر انجام
قریب کفر یہ کلمہ ہے آیا
نہین ہی کفر گو شرک خفی ہے
نہین ہے کفر یہ ہے گا یہ بیجا
جواب اُسکو وہی بندہ بھی دیگا
سنونگا مین نہ اُنکی قیل اور قال
و یا دشنام دیوے ہو وہی ابتر
و یا شیخینؓ کو یا لعن گو ہو
خلاصے مین ہی مسلم اُسکو کہہ مت
کوئی اسکا ہو نجاوے وہ کافر

خبر مشہور کا منکر ہے گمراہ ۔ خبر آحاد کا عاصی ہے صد آہ
خلاصے مین و لیکن یہ لکھا ہے ۔ سبک جانے جسے کافر ہوا ہے
خراسان سو گئے جو صدرِ شہدا ۔ باستقبال نکلے سارے علما
پڑھا قاری ذی برہان جاءِ من رب ۔ کہا زاہد نے تو کافر ہوا اب
یہ وہ برہان نہین جو حق کہی ہے ۔ یہ قاری کفر مین ناحق پڑے ہے
جو کوئی مدرسے مسجد سے آجا ۔ کوئی اُسکو کہے دہرے سے آیا
جو کوئی حیلۂ شرعی کرے ہے ۔ کہے رخنہ سے دوزخ مین پڑے ہے
رکھے پا زیر قرآن کو جو قصداً ۔ نجاست مین پڑے یا اُسکو عمداً
فقیرون سیدون کی ہو اہانت ۔ اصح مذہب مین کفر اے بادیانت
شریعت نین مین پوجا بت کرونگا ۔ جہان کی رسم پر مین تو چلون گا
کہا تاجر کو جھوٹا مت ہو اگر ۔ تغافل مین خیانت مت کیا کر
کہا اُسنے خیانت جھوٹ کی بن ۔ بنے سودا نہ گذرین گے مرے دن
سبک جانا محارم کو ہے کافر ۔ لکھا تحفے مین یہ مسئلہ ہے نادر
مین حاجت کر لیے ہے آزمائی ۔ پڑھی الحمد پر نافع نہ آئی
شہد مین آزمایا کچھ نہ پایا ۔ سب ان باتون سے اُسکو کفر آیا
مرکی بولی مین تاوان کیون دون ۔ رضا ہے حق کی یا طالب نہین ہون
نمازین حق جو کہتا ایسی اکثر ۔ زکوٰۃ اور ہوتی گر جا لیسوین پر
نہ کرتا مین قبول اُسکو تو زنہار ۔ تو یہ بھی بات ہے گی کفر اے یار
کہے ہر چند مین طاعت کرون ہون ۔ نہین کچھ زیادتی ہے اور نہ افزون
خدا کا دوست جو زیادہ کہا ہے ۔ کہا وہ یہ جو کچھ شیوہ ہوا ہے
کہا کیا جانے کافر ہوکے کر جا ۔ بہشت اُنکو ملے یا نار ہو جا

کہا یا مین نہین دوزخ سے ڈرتا تو کفر اسمین بھی قائل پر ٹھہرتا
کہے ملا مسلمانون سے نیکو یہ کافر ہین کہ حق دیتے نہ ہمکو
کرے ہو دہرے کی یا بیعہ کی تعظیم وہان گر تو رہے گی کفر کی بیم
جو کافر کے تیوہار مین جا بعظمت کفر الا فسق آیا
کسی کو تو جھگڑتے یون کہا ہو مسلمان ایسے سے کافر بھلا ہے
جو رسمین کافرون کی نیک جانے لگے کچھ حسن گروہ اُنکین جانے
حرام اک شے ہے اُسکو جانے ملت کہے کوئی تو ہے کفر و ضلالت
حلال اس مرد سے کتے کو جانے تو ہو کافر نہ جو زندے کو مانے
صغیرہ یا کبیرہ ہون یقینی حلال اُسکو کہے ہین کفر دینی
کہا مسلم جو وہ مومن نہ ہوتا تو کافر باپ کا وارث تو ہوتا
جو استخفاف پر سے ایسی بدتر اگر ناپاک کپڑے اور مکان پر
جو رؤیت کا ہو منکر ہے وہ کافر شفاعت کو نہ مانے کفر ظاہر
نہ یہ مرتا نہ کوئی اسکو مرض ہے خدا بھی اسکو بھولا الغرض ہے
کہا اِنْشَآءَ رَبِّیْ کام کرنا وہ بولا مین تو بے انشا کرونگا
مسانی تو تلا سیتلا جو پوچھے شفا جانے اُسے بھی کفر ہووے
سخن پر کفر کے ہنس دی رضا سے ہنسی کا ہے سخن ہونا بلا سے
خدا کو دوست پایا چشم اور گوش کرے ثابت سو کافر ہووے بیہوش
اگر آواز طائر بولنے سون کہ آئی نحس لوگو نکو دے سون
مرے بیمار یا یہ کام بگڑے یہ باتین کر کے مت لے جیو کو جھگڑے
کرے فاسق جو صانع کو اشارا طرف فساق کی مجلس کی دین جا
فراخی دے مجھے حق ظلم مت کر یہ ہے کفر اختلافی اس سے بھی ڈر

خراجی ملک سمجھے ملکِ سلطان	تو کافر ہو سراجی مین لکھا جان
برہنہ اور تمہید اور عمادی	یہ تینون سے لیے واللہ ہادی
لکھے ہے درمختار یہ سخن اور	کہ کفرانِ سے بھی آتا ہے بہر طور
رسالت مطلقاً جو جن نمانے	عموماً دعوت احمدؐ نہ جانے
خدا کے سبّ سے ہو جاوے کافر	ولیکن توبہ ہے مقبول ظاہر
کرے آبا کو سید کے جو لعنت	کبھی خنزیر و سگ زادہ کہے مت
بنی ہاشم کی لعنت کفر ہو جا	عقیدہ سحر کا ہوتا ہے ایسا
اگرچہ زن ہو ساحر قتل کیجیے	نہین مقبول توبہ اُسکی کیجیے
تعلم کو بھی بعضے کفر بولین	اگرچہ معتقد حرمت کے ہووین
روا سمجھے ہے ناچون ساتھ جو رقص	تو کافر ہووے اس حالت سے وہ شخص
جو سجدہ ذات کعبہ کو کرے تو	نمازین بے وضو سے یا پڑھے تو
اہانت علم کے طالب کی مت کر	کہ ہو کافر طلاق آوے گی زن پر
کہے جو اسکو تو نادان و ابلہ	اور ابلہ زاد بھی ہو جاوے گمرہ
تو راگ اور باجونکی تعریف مت کر	بچا کر تو لسان اللہ سے ڈر
اسے بھی کفر بعضی جا لکھا ہے	بڑا ہے مرد جو اس سے بچا ہے
کہے ہے تحفہ خانی بعض کلمات	کہ آوے کفر بھی اُنسے تری بات
ابو حفص کبیری سے یہ پوچھا	کرے ترک نماز اک کب باجا
کیا تعظیم سے اُسکی جو کوئی ترک	ہوا مرتد قضا نہین آتی کر درک
جو چھوڑے فسق و سستی سے نہین کفر	قضا کر لے نمازین حق کا کر شکر
نہ ہوتا فرض جو روزہ نمازین	تو ہوتا خوب اسکو کفر جانین
جو سمجھے آپ کو فعلون کا خالق	شفاعت سے جو منکر ہو سو فاسق

تناسخ کہتے ہین اوتار ست کو — عقیدہ اسکا لاکر دین مت کھو

عذاب حق سوا ایمین ہو سو کافر — نہو رحمت سے تو نومید ظاہر

خدا انصاف کو بیٹھے گا مت کہہ — یہ کلمہ کفر کا ہے اس سے بچ رہ

خدا مجھ سے نرکھ رحمت دریغ اب — مین وقت موت اپنا جانون ہون جب

پیمبر کی گرانسانی مین تنک ہو — وہ کافر ہے جو جن جانے نبیؐ کو

جو زاہد کو کہا بس اب کرو تم — بہشتون سے مبادا آگے چلو تم

خدا کے واسطے یہ کام تو کر — وہ بولا جو نہین کافر ہو یکسر

کسی کے کفر پر جلدی نہ کیجے — ہو ہو توجیہ کچھ فتوے نہ دیجے

امام ناصرالدینؒ یون کہے ہے — اگر کوئی حرف ردت کا کہے ہے

یقینی کفر ہو تو کہیے کافر — وگر مشکوک پس ایمان ہی ظاہر

یقین اسلام کا شک ہی نہ جاوے — یہ بات اسکی ہی میری جی کو بھاوے

امام اعظمؒ سے ہی یہ قول ثانی — ینابیع اندر اور تاتارخانی

جو ہووے معتقد تو کفر ہووے — بلفظ حرف ایمان کو نہ کھووے

ولے توبہ کرو تجدید ایمان — نکاح از نو سے کرلی اسمین اے جان

کہ ہی گی احتیاط اس کام مین خوب — نہو تا روز محشر مین تو معیوب

مین کی ہے اسلیے تطویل کلمات — رکھے تو یاد اور بولے نہ یہ بات

وگر ناگہ کوئی منہ سے نکل جاوے — تو جلدی ہی توبہ کرے مرد دانا ہے

مسلمانون مین کیجو حشر میرا — مین عاجز بندہ ونکین بندہ ہون تیرا

الٰہی رکھ مرا ایمان سلامت — کرم سے اپنے رکھنا تا قیامت

۹۹ [illegible]

تمام ہوئی کلمات کفر

بیان طلاق

مجھے اک بات اور اب یاد آئی
کہ جہل اس ملک مین شائع ہے بھائی

بچا وہ کفر کے کلمات سے گر
کیا اُسنے نکاح اپنا بھی از سر

مبادا لفظ کوئی مُنھ سے نکلے
کہ پڑجاوے طلاق اور کام بگڑے

صریح اُسنے طلاق اُسکو کہا ہے
تو رجعی ہے گی ہر اک جانتا ہے

جو پھر خلوت مین لیجاوے بھلا ہے
کہ رجعت بے نکاح اسمین روا ہے

ولی پہونچے اگر تیجے کی نوبت
حلالہ بن نہین ہوتی ہے حلت

خرابی یہ تو بائن مین بڑی ہین
کہ اسکے لفظ جتنے ہین خفی ہین

جو نکلے مُنھ سے غفلت مین خبر نین
سبب بے علمی کے کچھ اُسکو ڈر نین

ہوئی عورت حرام اور ہے زنا وہ
نکاح پھر تو بنا عاصی ہوا وہ

پس بائن کنایت ہے گی منظور
طلاقی احتمالی غیر مذکور

کنایت کو نہین سمجھے ہین عامی
اسی سے ہوتے ہین لڑکے حرامی

پس انکا جاننا ہے سب پہ لازم
جماع ان کا حلال اولاد سالم

اگر مُنھ سے کوئی ناگہ بر آوے
جو واقف ہو نکاح از سر پڑھاوے

کنایت سو ہو جو روا اُسکی بائن
نہین نزدیکی جائز عقد کے بن

کنایت مین ہے نیت شرط اے یار
غضب ہو یا طلاقون کا ہو تکرار

فصل

تو عدت بیٹھ جا اور رحم کر صاف
مجھے ہے ایک رجعی ہے یہ انصاف

سوا اسکے ہین بائن لفظ سارے
ولیکن شافعی رجعی پکارے

تو مجھسے ہے جدی یا کٹ گئی ہے
حرام اور خالی یا مجھسے بری ہے

جبل تیرا ہے تیرے کاندھے اوپر
نکل جا اہل اپنے پاس اودھر

تجھے مین نے ترے لوگون کو بخشا
جدا تجکو کیا یا مین نے چھوڑا

یہ تیرا کام تیرے ہاتھ مین ہے
پر اُن دونون مین سی عورت جو مختار
کہا تو سر کو ڈھنک لی اوڑھ چادر
چلی جا اُٹھ کھڑی ہو ڈھونڈھ خاوند
نہین ہے تو میری جورو کہا یا
جو نیت ہو طلاق ان دو مین آوے
کہا یا زن کو تو آزاد ہے گی
کہے مجھ پر ہے تو تو خمر جیسی
رضا مین گر کہے یہ لفظ مستور
تو بس نیت پہ ہی موقوف فرقت
کہے تجھپر حرام اب مین تو ہونگا
مین تجھسے ہاتھ اُٹھایا بائنہ ہے
کہے کھودی ہین مین نے پاؤن تیرے
بری ہون تجھسے مین تو کچھ نہین ہے
کہے گر تو ہوا مین تجھسے بیزار
تو بیگانی ہے مجھسے بولا زن کو
کہا مجکو نہین تجھ ساتھ حاجت
نہ تھا مجھ تجھ مین کچھ عقد نکاحی
نکاح اب مجھ مین تجھ مین کچھ نہین ہے
یہی سب کتب سے مین منتخب کر
لکھے ہے اور باتین درمختار

تو جا مختار رہیگی کیون لڑی ہے
تبوے وہ تو بائن ہووی ناچار
یہان سے تو نکل جا گھر سی باہر
یہ تینون بات بھی توڑی ہین پیوند
نہین یا مین ترا خاوند ہون بولا
نہین تو لغو تیری بات جاوے
تو چھپ جا دور ہو تو بھی پڑیگی
و یا خنزیر کے مانند تجھے ہے گی
غضب ہو تو طلاق اونکا ہو مذکور
اگر نیت نہین تو خوف کر ست
جدا ہون تجھسے ہو نیت تو پڑ جا
جو نیت ہو تو طلقہ لازمہ ہے
تو اس سے ایک رجعی پڑی ہے
اگرچہ ہووے نیت تو یہ نہین ہے
جو نیت ہو تو واقع ہووی ناچار
یہ نیت سی طلاق اُسکو نہین ہو
نمی خواہم ترا ہووے نہ ثابت
نہ واقع ہو یہ نیت سے فراحی
جو نیت سے کہا طالق بنی ہے
مسائل بھی لکھے ہین لا تو دل یہ
مین وہ بھی تجھسے کر دیتا ہون اظہار

کہا جو رو کو تو دوزخ چلی جا — جو نیت ہو طلاق اک اُسکو پڑجا
کہا مین تیری چار دن ہونگی راہ — طلاق اُسکو نہ نیت ہو تو ہی گاہ
مگر کہدے کہ چار رستہ پکڑ تو — تو ہو جاوے جدا یہ یاد کر تو
کہا جو تو ہے طا و لام الف قاف — فلانے سے بھی اطلق رجعی ہے صاف
کہا جو تو ہے اطلاق پہ بلا شد — پڑیگی ایک رجعی لفظ ہے بد

در بیان ظہار گوید

کہے جورو کو تو ہے ماں سی میری — بدن یا پیٹ ران ایسی ہے تیری
بہن یا بھانجی خالہ و پھوپھی — جسے تشبیہ دے نہین بات اچھی
ظہار آیا اگر نیت ہے بیشک — وطی بوسہ حرام اُسکو ہے ہر یک
طلاق اور یا کہ ہو تعظیم منظور — تو نیت معتبر ہے تا بہ مقدور
جو کچھ نیت نہین تو لغو ہے بات — لیا تو مفت مین یہ جھوٹ آفات
محرم مجھ پہ ہے جون پشت مادر — ظہار آیا ہے بے نیت مقرر
کرے آزاد بندہ جو غنی ہے — نہین تو ساٹھ روزے کی بنی ہے
نہین تو ساٹھ مسکین کو کھلاوے — دو وقتہ پیٹ بھر کر اُنکو لاوے
کفارت ہے یہی روزے کی تو جان — جو توڑے عذر بن کوئی مسلمان
پھر اسکے بعد ہو عورت کے نزدیک — یہ ہے قرآن مین تو جان لے ٹھیک

در بیان ایلا گوید

جہنے چار تک تجھ پاس نجاؤن — قسم کھائی ہے یہ ایلا بتاؤن
قسم کھا کر نہ ہو یا ساتھ اُسکے — طلاق اک اُسکو بائن ہووے کس کے
جو پاس عورت کے اس مدت مین جاوے — کفارت قسم کی اُسپر تو آوے
ہمیشہ کو قسم کھاوے تو سن لے — پڑینگی تین اُسکو سال پیچھے

پڑین جب تین تب کرے حلالہ
نہوگا اس قسم سے پھر کے ایلا

قسم کھا جو مسافر ہووے بیمار
زبانی ہے رجوع کرے وہ ناچار

اگر اسلام جو تجکو چاہیے ہے
کتابین فقہ کی اک دو تو پڑھلے

الٰہی اپنے دے بندون کو توفیق
کرین تا علم دین کو خوب تحقیق

طفیل انکے الٰہی بخش کو بخش
محبت اپنی کا گنج اسکو تو بخش

۱۲۳۰
ہزار اوپر دو صد سی سال گذرے
جو اس تالیف کی سن ہجری کو بوجھے

مناجات

یا الٰہی تجھ سے اب ہے التجا
از طفیل حضرت خیر الورا

مومنون کو دے تو توفیق صلوٰۃ
تا کرین وہ حفظ ترتیب الصلوٰۃ

دین کے سمجھین مسائل بالضرور
تا خلاف دین سے انکو ہو نفور

پہلے ہی ماں باپ پر لازم یہ بات
دے تبا اولاد کو راہ نجات

یعنی علم دین جتنا ہے ضرور
دے سکھا قبل بلوغت بے قصور

کچھ نہین یان خاص ہو عربی زبان
غرض مسئلہ سیکھنے سے ہی یہان

اسلیے ہندی زبان مین یہ کتاب
چھپ گئی پھر جو پاوے ثواب

۱۳۰۷
تیرہ سو پر سات از روی حساب
تھے سن ہجری چھپی جب یہ کتاب

یہ نسخہ تپ دق اور ذات الجنب کو بہت مفید ہے

برای افادۂ عام درج کتاب ہذا ہے

لاوے طباشیر اور گلاب بوزن پانچ درم اور زعفران تین رتی اور مغز نیلوفر تین درم اور صمغ عربی تین درم اور تخم خیارین اور تخم خرفہ اور اصل السوس اور کشنیز خشک اور مغز تخم کدو پانچ درم صندل سفید گیارہ درم پس ان سب چیزون کو باریک کوٹ کر گلاب کے پانی مین

گولیان بناوے ہر گولی پاؤ تولہ برابر پھر جسکو تپ آتی ہو ایک گولی دودھ مین ہر روز کھلاوے صبح اور شام امید قوی ہے کہ شافی مطلق اُس بیمار کو شفا بخشے اور یہ نسخہ تپ دق اور ذات الجنب دونون بیماریون کو مفید ہے اللہ تعالیٰ سب مومنون کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی اور ہدایت نصیب کرے اور اس مؤلف کتاب حاجی محمد کاتب سمہ کو بدعاے مغفرت یاد فرمائین آمین

خاتمۃ الطبع

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ علی رسولہ محمد وآلہ اجمعین اما بعد کتاب مستطاب حاوی مسائل فقہیہ مسمی بہ **مجموعۂ ترتیب الصلوٰۃ** کہ جس مین ستائیس ۲۷ رسالے حسب ذیل شامل ہین

رسالہ ۱ وضو کی نیت اور دعائین	رسالہ ۲ اذان کا بیان	رسالہ ۳ نمازونکی نیتونکا بیان	رسالہ ۴ طریق فاتحہ	رسالہ ۵ نماز جنازہ کی ترکیب
رسالہ ۶ بیان عقیقہ کا	رسالہ ۷ صدقۂ عید الفطر	رسالہ ۸ خطبۂ نکاح	رسالہ ۹ محرمات نکاح	رسالہ ۱۰ دعاے ختم قرآن شریف
رسالہ ۱۱ دعاے گنج العرش	رسالہ ۱۲ رسالۂ فضیلت درود شریف	رسالہ ۱۳ درود حاضری	رسالہ ۱۴ درود مستغاث	رسالہ ۱۵ درود اکبر
رسالہ ۱۶ نودو نام باری تعالیٰ کے اسم	رسالہ ۱۷ نودو نام محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	رسالہ ۱۸ حزب البحر	رسالہ ۱۹ طریق دعوت حزب البحر	رسالہ ۲۰ مناجات حضرت ابوبکر صدیق رضی
رسالہ ۲۱ فوائد متفرقہ	رسالہ ۲۲ فقہ سندی	رسالہ ۲۳ فقہ المبین	رسالہ ۲۴ دعاے سریانی مترجم	رسالہ ۲۵ قصیدۂ غوثیہ مترجم
	رسالہ ۲۶ رسالۂ کلمات کفر		رسالہ ۲۷ بیان طلاق	

بعد تصحیح و تنقیح و سعی بالاکلام مؤلفہ مولوی محمد کاتب سمہ صاحب حسب ایماے جناب حاجی
محمد عبد القیوم صاحب تاجر کتب کلکتہ ویلسلی اسکوائر نمبر ۱۶ باہتمام
محمد قمر الدین مطبع قیومی واقع کانپور محلہ ٹپکاپور
مین ماہ رمضان المبارک ۱۳۲۳ ہجری نبوی کو
حلیۂ طبع سے آراستہ
ہوکر شائع
ہوئی

ضروری التماس

بفضلہ تعالیٰ عاجز کے کتب خانے مین ہر علم وفن کی کتب کا بہت بڑا ذخیرہ مطبوعہ کانپور۔ دہلی۔ لکھنؤ میرٹھ بمبئی۔ لاہور مصر وغیرہ وغیرہ کا واسطے فروخت کے موجود ہے جسکی فہرست شائقین کی طلب پر بھیجی جاسکتی ہے زیادہ تر اہتمام شائقین علم کیلیے کتب مطابع صحیحہ کے بھیجنے کا کیا گیا ہے البتہ وہ کتاب جو اسوقت تک کسی مطبع مین صحیح اور عمدہ طبع ہی نہین ہوئی وہ بدرجہ مجبوری غلط اور خراب مطبوعہ روانہ ہوتی ہے۔ اس فہرست مین صرف وہ کتب جو عاجز نے اپنے مطبع قیومی مین طبع کی ہین یا اپنی فرمایش سے دیگر مطابع مین نہایت صحت اور اہتمام سے طبع کرائی ہین درج کی جاتی ہین

المـــلتمس

محمد عبد القیوم تاجر کتب کلکتہ ویلسلی اسکوائر دکان نمبر ۱۶

نام کتاب	قیمت	قیمت
قرآن شریف و قواعد بغدادی و تجوید		
قرآن شریف رزاقی امہری		ع
الفاظ کاغذ گندہ		؍؍
الم سی واو اعوا		
تک عاشی علیحدہ		
فی پارہ قیومی		ع
پارہ عم مع قاعدہ سہ جزء		؍؍
پارہ عم مع قاعدہ سہ جزء قلم نہایت جلی		؍؍
پارہ عم تقطیع خرد		؍؍
پارہ عم مترجم		؍؍
پنجسورہ مترجم		؍؍
قاعدہ یکجزء		؍؍
قاعدہ دوجزء		؍؍

نام کتاب	قیمت	قیمت
قاعدہ سہ جزء		ع
آداب القرآن		ھ
مفتاح القرآن		ھ
کتب وظائف		
ہفت ہیکل	۴؍	ع
عم سورہ		ع
مجموعہ گنج العرش	۱؍	؍؍
مجموعہ درود اکبر	۱؍	؍؍
مجموعہ علاج اعظم	۱؍	؍؍
دلائل الخیرات مترجم قیومی	۱؍	؍؍
گنج تحفہ شیخ		؍؍
مجموعہ عہدنامہ		؍؍
مجموعہ اوراد		؍؍
مجموعہ وظائف	۱؍	؍؍
جواہر القرآن	۲؍	؍؍
شفاء العلیل	۱؍	؍؍
ترجمہ قول الجمیل	۰؍	ھ
اوراد احسانی	۱؍	ھ

نام کتاب	قیمت	قیمت
فضائل الشہور والصیام	۱؍	
مقاصد المومنین		ھ
مجموعہ قصیدہ بردہ		ع
عہدنامہ خرد	۲؍	؍؍
درود تاج	۱؍	؍؍
کتب تفاسیر		
تفسیر حسینی	۱؍	ف
تفسیر سورہ فاتحہ		ھ
تفسیر مرادیہ		ھ
تفسیر تبارک الذی	۰؍	ھ
تفسیر سورہ یوسف	۰؍	؍؍
تفسیر نور مبین	۱؍	ھ
کتب حدیث		
مظاہر حق انتخابی	۳؍	
نہایت صحیح		ھ
مشارق الانوار		ھ
لباب الاخبار مترجم	۱؍	ھ

نام کتاب	قیمت	قیمت
دقائق الاخبار مترجم		ھ
زواجر منیری	۲؍	؍؍
چہل حدیث مترجم نظم	۰؍	
کتب فقہ و مسائل		
منیۃ المصلی محشی جدید		؍؍
سراجی		؍؍
علم الفرائض	ے	ف
مالابدمنہ قیومی	۲؍	ف
ترجمہ مالابدمنہ قیومی	۱؍	ھ
راحت مسائل	ع	ھ
زاد الآخرۃ	ھ	؍؍
رسالہ عقیقہ قیومی	ھ	ھ
راہ نجات مع خطبہ		؍؍
تحریم النساء		؍؍
مفتاح الجنۃ	عہ	ھ
خلاصۃ الفقہ	عہ	ھ
ہزار مسئلہ		ھ

نام کتاب	قیمت	قیمت
شرح محمدی	۰؍	ھ
خیرۃ الفقہ	۴؍	؍؍
مسائل موتی	۰؍	ھ
نام حق مترجم		؍؍
مصباح الحیوۃ	۳؍	؍؍
مسائل نکاح		
طلاق قیومی	۹؍	ع
خلاصۃ النکاح	۲؍	؍؍
خلاصۃ المسائل	۰؍	ھ
ہدایۃ الاسلام	۴؍	ف
مختصر الکلام	۴؍	ھ
نجاۃ المسلمین مترجم	۴؍	ف
مسائل الیقین	۱؍	ف
مصباح الصلوۃ		ھ
رسالہ تجہیز و تکفین	۱؍	؍؍
حقیقۃ الصلوۃ	۱؍	؍؍
کتب وعظ و نصیحت و دینیات و خطب		
اعمال قرآنی	۰؍	؍؍

نام کتاب	قیمت	قیمت
مجموعہ خطب علمی	ھ	۲؍
مجموعہ خطب اردو	؍؍	
نامہ حق	ع	۴؍
آثار محشر	؍؍	۴؍
صحیح کائنات قیومی	؍؍	۱؍
شریعت کا تحفہ	؍؍	
منقبت السلطان	؍؍	۸؍
قیامت نامہ قیومی	؍؍	
قصص الانبیاء قیومی	؍؍	
فوائد موصلیۃ	؍؍	
توشۂ عقبیٰ قیومی	؍؍	
فال نامہ قرآن شریف قیومی	؍؍	۱؍
وفات نامہ قیومی	؍؍	۱؍
نور نامہ کلاں قیومی	ھ	۰؍
نور نامہ خرد قیومی	؍؍	۰؍
تحفۃ الزوجین	؍؍	۰۲؍
ہدایۃ النسوان	؍؍	؍
تعلیم النساء مع دولت نامہ	؍؍	۰؍

نام کتاب	زبان	قیمت
زینۃ النسا قیومی	ہ	۱ر
تنبیہ الغافلین	ہ	۷ر
مفید الواعظین	ہ	۱ر
قصص الانبیا خرد	ہ	۷ر
اخلاق محسنی قیومی	ف	۵ر
معجزہ آل نبی قیومی	ہ	—
می باید و نباید قیومی	ف	۱ر
تحفۃ الاسلام قیومی	ہ	[illegible]

تصوف و اخلاق

نام کتاب	زبان	قیمت
گلدستہ کرامت	ہ	۳ر
کرامات محبوب سبحانی	ہ	۱ر
تاج سلیمانی قیومی	〃	۱ر
حواس عقل قیومی	۱ر	
قابل دید قیومی	ہ	۱ر
اعجاز مولویہ	ہ	۲ر
مقتل محبوبیہ	ہ	۱ر
حکایات الصالحین	ہ	۳ر
[illegible] الصالحین	ہ	[illegible]
ذوق السالکین	ہ	۱ر

میلاد و قصائد نعتیہ

نام کتاب	زبان	قیمت
مولد جدید قیومی	ہ	۲ر
مولد شہید قیومی	ہ	۳ر
مولد دلپذیر قیومی		
حصہ اول	ہ	۳ر
ایضاً حصہ دوم	ہ	۲ر
مولد کحل البصر	ہ	۲ر
مولد بہار قیومی	ہ	۶ر
مولد بہار جنت قیومی	ہ	۶ر
نوا کی محبت قیومی	ہ	۱ر
نفحۃ الطیب	ہ	۲ر
قصیدۃ القواد	ہ	[illegible]
گلدستہ معراج	ہ	۱ر

نام کتاب	زبان	قیمت
مولد بہار خلد	ہ	۲ر
مولد الرحمۃ القلوب	〃	۳ر
قندیل عرش	〃	۱ر
مولد سلطان الاولیا	〃	۱ر
مولد شمس الضحی	〃	۱ر
ناصر العاشقین	〃	[illegible]
گلزار نعت	〃	۲ر
بہار نعت	〃	۱ر
نعت نبی	〃	۱ر
حصہ اول	〃	
ایضاً حصہ دوم	〃	۱ر
حصہ سوم	〃	۱ر
حصہ چہارم	〃	۲ر
بحر الضیا اول	〃	۳ر
ایضاً حصہ دوم	〃	۳ر
مولد سعدی	〃	۲ر
مولد سعیدی	〃	۱ر
دیوان لطف	〃	۱ر
مجموعہ معجزات	〃	۱ر
احیاء القلوب	〃	۳ر
مولد عزیزی	〃	۱ر
مولد رنجی مترجم	ہ	۲ر
فضائل روزہ و سلام	ہ	۱ر

کتب شہادت

نام کتاب	زبان	قیمت
شہادت نامہ		
مع نوحہ جات	ہ	۱ر
جنگ نامہ محمد حنیف	ہ	۳ر
ذکر الشہادتین	〃	۴ر
جنگ نامہ حضرت علی	〃	۱۰ر
غنا ظہر الشہادتین	〃	۸ر

کتب درسی اردو و فارسی

نام کتاب	زبان	قیمت
حروف تہجی معہ		
پند نامہ	ف	۱ر
الف بے معہ		
قواعد عزیزیہ	ہ	۰ر
تشریح الحروف	ہ	۰ر
[illegible]	ہ	۱ر
کریما	ف	۰ر
کریما و نصیح	〃	ٹ
کریما مترجم	〃	۱ر
ما مقیمان	〃	۰ر
خالق باری	〃	۰ر
آمد نامہ	〃	ٹ
میزان فارسی	〃	[illegible]
محمود نامہ	〃	۰ر
تعلیم عزیزی	〃	۱ر
پند نامہ عطار	〃	۱ر
پند نامہ عطار مترجم	〃	۳ر
قربانی حساب	ہ	۰ر
مصدر فیوض	〃	۳ر
مکتب نامہ	〃	۲ر
آسان تعلیم	ف	۱ر
گفتگو نامہ	〃	ٹ
انشای خرد افروز	ہ	۱ر
انشای اردو	ہ	۱ر
گلستان مترجم	ف	۷ر
قصائد عرفی	ف	۳ر
انشای بہار عجم	〃	۱ر
انشای خلیفہ	〃	۲ر
انشای فائق	〃	۱ر
انشای دلکشا	〃	۲ر
انشای جامی	〃	۳ر
انشای مظہر	ف	۳ر

نام کتاب	زبان	قیمت
افصح الانشا	ف	۲ر
رقعات عالمگیری	ف	۱۰ر
رقعات عزیزی	〃	۱ر
بہار دانش	〃	۱۴ر
رقعات امان اللہ		
حسینی	ف	۱ر
قواعد فارسی	〃	۱ر
جواہر الترکیب	〃	۱ر
چہار گلزار	〃	۲ر
زلیخا انتظامی	〃	
نہایت صحیح	ف	۸ر
سکندر نامہ	ف	۱۴ر
انوار سہیلی	ف	عہ
قواعد اردو حصہ	〃	
اول		
ایضاً حصہ دوم	ہ	۱۰ر
ایضاً حصہ سوم	ہ	۴ر
ایضاً حصہ چہارم	ہ	۶ر

کتب لغت

نام کتاب	زبان	قیمت
صراح مع صراح	ف	عہ
قیومی		
غیاث اللغات		
منتخب اللغات		
چراغ ہدایت		
نقشہ کرہ زمین		
منتخب النفائس	ع	۵
الفاظ عزیزیہ	ف	۳ر
کریم اللغات		
مع عظیم اللغات	ف	

کتب درسیہ عربی

نام کتاب	زبان	قیمت
مجموعہ میزان		
الصرف قیومی	ع	۲ر

نام کتاب	زبان	قیمت
پنج گنج	ع	۳ر
صرف میر قیومی	〃	۱۰ر
دستور المبتدی		
قیومی	ع	۲ر
نحو میر قیومی	〃	۳ر
شرح مائۃ عامل		
قیومی	ع	۴ر
فصول اکبری	〃	۴ر
ہدایۃ النحو	〃	۴ر
کافیہ مع شرح		
سید شریف و		
محشی بہ تحشیہ جدیدہ		
وغیرہ	ع	۷ر
شرح جامی		
مع حاشیہ عصام		
کامل	ع	[illegible]
شرح تہذیب		
محشی جدیدہ		
کاغذ سہی	ع	۱۴ر
کاغذ گندہ سفید		عہ
کاغذ گندہ خاکی		۱۴ر
مجموعہ منطق	ف	۴ر
قال اقول قیومی	ع	۳ر
شرح سلم ملا مبین	ع	[illegible]
دیوان سیدنا علی	ف	۸ر
اخوان الصفا	ع	۳ر
آثار تیموری		
تقدیر نصاب		
کلکتہ	ع	۱۲ر
فتوح الشام		
محشی بقدر نصاب		
مدرسہ کلکتہ	ع	۸ر

مثنوی حسن بلقیس

شائقین نفائس عجیبہ و حکایات غریبہ کو مژدہ ہو کہ یہ مثنوی عجیبہ قابل دید و شنید حسین قصہ شاہزادی بلقیس و حضرت سلیمان علیہ السلام کا جو سورۂ نمل میں مذکور ہے مثنوی کے طرز پر جناب مولانا مولوی سید سرفراز علی صاحب قبلہ رئیس اعظم قصبہ فتح پور منشی دفتر جناب راجہ کاظم حسین خان صاحب بہادر تعلقدار وار طبرہ مصنف سراج الکریم نے تالیف فرمایا ہے قیمت ہر ارجمند و مطبوعہ قیومی پریس قیمت ہر